

برداشت از کسی [مصدر اصطلاحی - معنی برداشت از الامان] مصدر اصطلاحی - کنایه باشد را، چو کشیدن از کسی متعلق بهشی سوم برداشت از الامان گفتن و مصدر امانت الامان را کشیده برداری چیست چو راز دشمنان برداشت از راز دشمنان اول و بسته برداشت و رشد جان بروردن است از دوستان برداشت از دشمنان کشیده از دشمنان پرداشت از دشمنان است که بجا این کشیده از دشمنان پرداشت از دشمنان مقصود نگذشت. ز صالح (۲) ملامت در الف مقصود نگذشت و رشد حاصل کردن از اول بیباک من فغان برداشت پوزخت از کسی متعلق بهشی یا زدهم برداشت (ظهوری) چنانی من نگ الامان برداشت پو (اردو) نگذشت (۳) ملی نصیب انداز تغافل دیگران نگ دیده الامان کننا. بقول امیر سپاه ما نگذاش کیم الامان تاریخ از ما برداشت پو (اردو) را (جود برداشت)

برداشت امید [مصدر اصطلاحی اک حاصل کن سهنا - تخلیف، لطانا - دیگھور از کسی برداشت] برداشت امید مصدر اصطلاحی امید کردن حاصل کرنا و دیگھور برداشت کے گپا چونی و پیدا کردن آرزوه امید است متعلق پر معنی برداشت اشک [مصدر اصطلاحی معنی دور کرنا یا زدهم و شاذ زدهم برداشت که بجا ایش نگذشت و زیر کردن اشک کنایه از بند کردن گریه متعلقی (ظهوری) خود را نیز بظهوری من و تو هم نیز بجهتی می‌شود، برداشت کشیده است (ظهوری) اول تو اینهمه امیده از کجا برداشت پو داد (۴) در بازگردانی ایام‌مرصدہ اشک و اینی از نگارے برداشت پو (اردو) برداشت امید برداشت (اردو) برداشت سند این از قعایق شہزادی بحمد رانجا نہ کو رو نہیں مطلع است

برداشت کھرے استعمال آپریشن بیانو
با سی ششم برداشت (اردو) (۱۴) اسید پیدا کرنا (۲۳) ماہید ہونا (وکیپیڈیا اسید برداشت) پھرے و خریدن متعلق ہے نی بستہ و شتم ویکھ برداشت اندازہ مصادر اصطلاحی معین برداشت کیم اندازہ کروں و قیاس کروں متعلق ہے نی بستہ ویکھہ بیشہ باے جان بیمارے بزنداشت پہنگل برداشت ذمہری (۲۴) ہمیں عیوب دار گد خود رساندم از نم مژگان بخوارے بزنداشت پہنگل نمایی پک کر اندازہ ہر تظریزدار دیگھنی ہیا (اردو) کسی پھریکے معاوضہ میں قبول کرنا کہ ہمیں مصادر الگزشت (اردو) وکیپیڈیا اندازہ برداشت (گذشت) (اردو) وکیپیڈیا اندازہ برداشت بار استعمال لائیں بارشدن کہ گذشت ذمہری سلا نہمہری شکوہ نوش برداشت بار بار بارشہ متعلق ہے نی یا ز دم برداشت بیعنی بار بار بارشہ متعلق گرفتن متعلق ہے نی باشاخ و برگفتہ پوزنخی انہمیں بر زندارو پہ اول برداشت و (۲۵) سمجھل تکمیل شدن متعلق (اردو) پھل پانا - بقول آصفیہ شیرہ حاصل بمعنی دوم بداشت (بار برداشت) پہ ہم کرنا -

برداشت بفرزندی مصادر اصطلاحی قامتہ خمگشت و پشتہ بار طاعت بر زنداشت (۲۶) کیا یہ باشد اگر فتن و قیاس کردن پسے خواندگی متعلق ہے نی بستہ و شتم برداشت کچھ کہے شرم تو زنگ خجالت بر زنداشت (اردو) وکیپیڈیا بار برداشت (ملاؤ اف خیانی)

برداشت بجا استعمال آپریشن بیانو با سی ششم برداشت (اردو) (۱۴) اسید پیدا کرنا (۲۳) ماہید ہونا (وکیپیڈیا اسید برداشت) پھرے و خریدن متعلق ہے نی بستہ و شتم ویکھ برداشت اندازہ مصادر اصطلاحی معین برداشت کیم اندازہ کروں و قیاس کروں متعلق ہے نی بستہ ویکھہ بیشہ باے جان بیمارے بزنداشت پہنگل برداشت ذمہری (۲۴) ہمیں عیوب دار گد خود رساندم از نم مژگان بخوارے بزنداشت پہنگل نمایی پک کر اندازہ ہر تظریزدار دیگھنی ہیا (اردو) کسی پھریکے معاوضہ میں قبول کرنا کہ ہمیں مصادر الگزشت (اردو) وکیپیڈیا اندازہ برداشت (گذشت) (اردو) وکیپیڈیا اندازہ برداشت بار استعمال لائیں بارشدن کہ گذشت ذمہری سلا نہمہری شکوہ نوش برداشت بار بار بارشہ متعلق ہے نی یا ز دم برداشت بیعنی بار بار بارشہ متعلق گرفتن متعلق ہے نی باشاخ و برگفتہ پوزنخی انہمیں بر زندارو پہ اول برداشت و (۲۵) سمجھل تکمیل شدن متعلق (اردو) پھل پانا - بقول آصفیہ شیرہ حاصل بمعنی دوم بداشت (بار برداشت) پہ ہم کرنا -

ولہمازروز پر اُرس شپیدا برداشت کو کہ فقریہ کم برداشت کو وجاوار و کہ معنی اول ہم متعلق کیفیت کم
ایں عشق جگہ خابر و اشت پر (مرزا کلمسہ شرقی) بلند کردیں بنا جنم محاورہ باشد (اردو) کجھ
چیخ آن روز کہ گہوارہ پیشہم برداشت کو پڑھش
چکور دیسا ساس۔

بنزرنہی خوشم برداشت کو (اردو) کہیں کرنا برداشت کو **بخارا** مصدر اصطلاحی ہے
باقول آصفیہ، گودینی، فرزنه، نی، بیان و جملہ اصل کردن پہنچ متعلق معنی یا زخم برداشت
نہما۔ **ٹیکا کر لینا**

برداشت کوہی مصدر اصطلاحی عربی تران گلزار خلد کو دیہ کر باغ خاشش ہمار
داشت و رواداشت کوہی متعلق یہ خی، مشتہ، براحت کو (اردو) پہنچ کرنا۔

برداشت پا مصدر اصطلاحی کیا
بان، قل، کو ہمود سہرو صنورہ ہر خدا رند کو (اند) پاٹہ برداز و درست و تعمیل پر فقار آمد
متعلق کہیں بست و فتم برداشت ویکن
کر کر، پیچہ صرہ کے ساتھ جائز، برداشت
باہیں متعلق است با معنی اول برداشت پا

و قدم معنی حقیقی بلند ردن پا و قدم است
برحی رفتار (سالک فردینی س) ہمچو جوں

فردا نہیں متعلق کہیں زخم برداشت مستقل
پیٹے آواز درآئی پردار کو سر زنجیر پوش

اگن و پاٹی پردار کو (اردو) قدم اٹھانا
کو پیٹ کر شد (خالص س) گرد پاڑ تو کجا

اگ کجا کی صوراً مگر این پندر اول و بیان شد پہنچ بقول آصفیہ جلدی جامانہ۔ پاؤں پڑھنے

چلہی جلدی قدم رکھنلا آئش ۔ ۹) جب
اٹھا یا پاؤں آئش میں آواز جس کو کو سوک
لپھل آ صنیہ کوچھ لگانا۔ سراغ لگانا۔ پیروی
ا صنیہ کرنا۔

برداشتمن پنپہ از گوش [مصدر اصطلاحی]

(۱) کسی پہاڑ خپڑا دنست متعلق بمعنی ہفتہم و بیت
(۲) بمعنی حقیقی دو رکر دن پنپہ از گوش۔

متعلق بمعنی ششم برداشت (ذلائلی سے) کہ عشق چون ترکیماں برداشت کوئی سوزن نہ سما
یعنی پنپہ چوتھت از گوش بردار کو گردن شکا فسان پورا (اردو) لوث مار کر کھانکر کیا
سرخ روکار پور (اردو) (۱) خلفت ہے با

آتا۔ (۲) کافون سے روئی نکالا۔

برداشتمن پی [مصدر اصطلاحی بمعنی]

سراغ گرفتن و پیروی کردن متعلق بمعنی ہفتہم
پاڑہم دبست و ششم برداشت کو گزشتہ خر سو دا
خدر بر زندگی است (اردو) تو شہ سائیلینیا
نہ این لاز ساکت قزوینی بر (برداشتمن پا)

برداشتمن پیچ آگزی [مصدر اصطلاحی]

ذکر (ذلائلی سے) نہیں ماند نہ ان لطف سخن
جو پندرہ میں یا بد کو پی آجھی مشکلین رابو ڈھن
برداشت (ذلائلی سے) حق نعمت شاد بگذا

شیخ از ما بخوبیه بر صید خود حرام کرد نہ (اردو) کہ بجا بیش گذشت (ظہوری ۷) آن جلا
جان بخوبی کرنا۔

برداشتہن شہر [مصدر اصطلاحی معنی برداشت نہ (اردو) جلا حاصل کرنا۔

برآوردن پیدا کردن نہ متعلق معنی شازدہ چکنے کر کے حاصل کرنا۔ چکننا۔

برداشتہن چانغ [استعمال معنی دو کے
باھر حمل کرنی سیدم آگر انہر برداشتہ، تو رکینہ دستہ کردن آنست متعلق معنی ششم برداشتہ،

زین وزمان بسرا برداشتہ نہ (اردو) پہلنا (ظہوری ۷) شریسان شعبدہ گر خور شید

پقول آصفیہ باور ہونا۔ (الفظی ترجیح پہل لانا) پارو یعنی چانغ از راه حصر پرندہ (اردو)

چانغ دور کرنا۔ چنانا۔ پہل پیدا کرنا)

برداشتہن چارو بب [مصدر اصطلاحی

(الف) **برداشتہن چشم انجیری** [مصدر اصطلاحی

معنی گرفتن چارو بب برداشت و چارو بب کشیدن متعلق معنی پازدہم برداشت کو گذشت (ظہوری ۷)

زہی خرام کہ طاؤس پہر فراشی ملے سکلوہ گاہ تو عرض کند کہ این متعلق است معنی ششم برداشتہ

چارو بب بال پر برداشت نہ (اردو) (ظہوری) اگر نہ طراس پسندی بسندم کو کوچان

چارو بب کشی کرنا۔ چهارٹو دینا۔

برداشتہن جلا [مصدر اصطلاحی جعل صیادست آفت حق گہدار دھوگر بر صید چکنی

کردن روشنی دہانہ گی متعلق معنی پازدہم دا کہ چشم از دام بردارو پر (صوف) عرض کند

کہ از پر و سند بالا صدر (پرداشتن چشم اچھی) یعنی قبول کرنے چھری بمعادنہ چھری خرید
پیدا است از پنجاست کہ ما (الف) را فاعل کر دیم
و این متعلق است یعنی ہست و پنجم برداشت کے
(اردو) آنکہ اٹھانا (بقول پیر) قطع نظر کرنا گذشت (الظیری سے) جو محبت پر حی پر و مسو
تو جائیا۔ (برق س) تیرے دیوار سے درجہ زد اشست کو دین و رانش عرض کر جم
ہیں انکہ اٹھاؤں کیونکہ موڑ لف سے پائے نظر کسی چھری بزرگ کے پیغام محققین این
حلقہ زنجیر میں ہے ہو
پرداشت چھری اچھری صدر صطلائی

پرداشت چھری اچھری کسی چھری کے معادنہ میں ہے
قول کہ اسی چھری کا کسی چھری کے معادنہ میں ہے
(۱) ساختن و مخلوق کردن و ایجاد کرنا خوب نہ ہے۔

پرداشت چھری از پر و خیز کا کسی

(پرداشت سیما) (جیں شانی ۷) نسبت پر اصطلاحی یعنی روکر دن چین است از ابر
ضھری کے چخ آئندہ فام کا گرددار تو سیما ہی
زادت (از ابر و گردہ پر و دن) متعلق ہے
آخران پرداشت ہو (۲) حاصل کرنے کا ششم پرداشت رہ بجا ہیش گذشت (منصبی)
چھری اچھری متعلق یعنی پار دہم پرداشت کر
مشکل است از ابر و میں اُن شیخ جیں پرداش کر
گذشت۔ سند این لذ صائب بر (پرداشنا) ہی آید (اردو) (۱) کسی چھری کو کسی چھری سے بنانا
مخلوق کرنا (۳) کسی چھری کو حاصل کرنا۔

پرداشت چھری اچھری صدر اصطلاحی

<p>سچل شدن حرف کسی متعلق بمعنی دوم برداشت کے بجا شیش گز کر شد (مرزا پیدل سے) چند بار پیدا شد و خلفت کر برداشت نہ (اردو) گفتگو کی برداشت کرتا پرداشت حلاوت [مصدر اصطلاحی] (برداشت و دست و حاصل کردن حلاوت متعلق بمعنی یا زدہم برداشت کر کر دن حلاوت متعلق بمعنی یا زدہم برداشت ست کر کر دن حلاوت متعلق بمعنی یا زدہم برداشت زیادہ بود و پیغام برداشت کے بیوین ہے۔</p>	<p>سچل شدن متعلق بمعنی دوم برداشت گز کر شد (مرزا پیدل سے) چند بار پیدا شد و خلفت کر برداشت نہ (اردو) گفتگو کی برداشت کرتا پرداشت حلاوت [مصدر اصطلاحی] (برداشت و دست و حاصل کردن حلاوت متعلق بمعنی یا زدہم برداشت کر کر دن حلاوت متعلق بمعنی یا زدہم برداشت ست کر کر دن حلاوت متعلق بمعنی یا زدہم برداشت زیادہ بود و پیغام برداشت کے بیوین ہے۔</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>(اردو) حلاوت حاصل کرنے۔ پاہا۔ اٹھانے۔ حاصل کردن خرسن سے متعلق بمعنی یا زدہم پرداشت خجالت [مصدر اصطلاحی] برداشت کر کر شد (طفراء) چیک چھمن حاصل کردن خجالت، چیل شدن متعلق بمعنی وہ مغان اور کاشتہ ہے وو صدر خرسن فیض برداشت یا زدہم برداشت کر کر شد (جلال اسیر سے) (اردو) خرسن حاصل کرنے۔</p>	<p>پرداشت خبر [مصدر اصطلاحی] پیغام برداشت برداشت برداشت برداشت برداشت و افسوسی خجالت برداشت اردو (اردو) خجالت بمعنی خبر پرداشت گرفتن برای حملہ متعلق بمعنی حاصل کرنے۔ خجل ہونا۔</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>چیل پرداشت رنگی خبر خسر پرداشت برداشت برداشت و افسوسی خجالت برداشت اردو (اردو) خجالت بمعنی خبر پرداشت گرفتن برای حملہ متعلق بمعنی حاصل کرنے۔ خجل ہونا۔</p>	<p>پرداشت خدا کسی را [مصدر اصطلاحی] اول ہم کنیسم (ظہوری سے) سلوں دریخ پرداشت پرندار نہ ہو سرانہ از نہ خجھر پر ندارند نہ بعنی از دنیا برداشت و دیراندن و پرگ</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

(اردو) خیبر اٹھانا (میرے) تاچند کام باشد مطلع بعنى پائی و ہم برداشت کر بجاویں
لیجئے گا تبع شہر سے پوک دن تو خیبر گون گذشت (خواچہ شیرازہ) نایابین ان پر جزو
کشل ہو کر دل برداشت کاریت مشکل بر
اٹھائیے ہو
برداشت خواب مصہد راصد طلاحمی۔ (مرزا سعید) چیست دانی زندگانی دل

سلب کروں خواب و بخواب کروں باخلاق ز جان برداشت نہ خوشنی رارفتہ رفتہ از
بھنی بست و چہارم برداشت کر گذشت سپاں برداشت نہ سپاں برداشت نہ (صاحب) ہر کسی چیزی
این بر (برداشت نوا) می آید (اردو) پختا ز اس پا پہ جہاں برداشت نہ من جھینیں لے
گرنا۔ نیند کو مٹانا۔
برداشت وست وعا استعمال۔ ولیستگی ثابت نکر و ہو ہر کر دل ازوین و دنیا

بھنی بلند کروں دست برائی و عبا باخلاق برداشت نہ (اردو) دل اٹھانا بقول صفت
بھنی اول برداشت کر بجاویں مذکور شد۔ قطع تعلق کرنا۔ دل نہ لگانا۔ (سو دلکھا اٹھا
(نعمت خان عالی) تاچند کسی دست عا کوہ دستم نے اگر تو سخت نہ اسی براہی
بردار و ہو کہن خلماں زین کلکھلہ پا بردار و خوشنی دل کو دنیا سے بحیب کارنا یا ان ہے نہ
پھان قوی کہ برداشت نہ کار و گرسی غیبت
برداشت ویوار مصہد راصد طلاحمی۔

خدا بردار نہ (اردو) وعا کے لئے ہات اٹھانا ساختن ویوار و قیمہ کروں آن تعلق بعنى پیغم
برداشت نہ دل را مصہد راصد طلاحمی برداشت کر گذشت (عینی) غبار خاطر م
ترک تعلق و ترک خیال کروں و ترک محبت کروں اہل عالم جمع شد چندان کو کہ میخواہم پیش روے

رسم اٹھانا۔ ویکھو پر واشتن کے ستروں میں معنی۔

برداشت نگاہ مصادر اصطلاحی

معنی رائل کردن و متغیر کردن رنگ است

متعلق معنی بست پنجہم برداشت کی گذشت

کردن پیش گرفتن راہ و رفتہ باشد متعلق معنی و سند این پر (برداشت نگاہ بار) از صائب مذکور

ہفتم برداشت کی گذشت (صاحب س) (حسین و فائی س) ز صدرست تو توان کرو

شوری از نالہ محبوں بہ بیان اتفاق دو کو کو کو کو کو کو کو کو

از سید لیلی رہ صحرا برداشت ہو (خسر و) ارغوان برداشت ہو (اردو) رنگ اڑانا

چو ختنی گشت و سید انگنه تا چاشت ہو انجا برداشت نا اور راہ مصادر اصطلاحی

سوی استان را برداشت ہو (اردو) راستہ کیا یہ از باخود پردن تو شہ سفر متعلق معنی

اختیار کرنا۔ صاحب آصفیہ نے راہ لیلی پر فیض

دو ازو جم برداشت کیہ بجاہی خوش گذشت

(صاحب س) از رہا طعن چو گذشتی در گھر ہو

برداشت نیست پر زادہ اسی برمنیدار میں زین منزل ہو

کردن رسم و آمین باشد متعلق معنی ہفتم

یا فتن و حاصل کردن و خوردن ختم متعلق

کہن را زان مکان برداشت ہو (اردو) بعض پازو جم برداشت کی گذشت (گھر کی

خود پیوار بردارم ہو (اردو) ریوار اٹھانا

و پیوار ہجتا۔ یقول آصفیہ پیوار ہجتا۔ و پیوار

کھڑکی کرنا۔ و پیوار بلند کرنا۔

برداشت راہ مصادر اصطلاحی

کردن پیش گرفتن راہ و رفتہ باشد متعلق معنی و سند این پر (برداشت نگاہ بار) از صائب مذکور

ہفتم برداشت کی گذشت (صاحب س) (حسین و فائی س) ز صدرست تو توان کرو

شوری از نالہ محبوں بہ بیان اتفاق دو کو کو کو کو کو کو کو کو

از سید لیلی رہ صحرا برداشت ہو (خسر و) ارغوان برداشت ہو (اردو) رنگ اڑانا

چو ختنی گشت و سید انگنه تا چاشت ہو انجا برداشت نا اور راہ مصادر اصطلاحی

سوی استان را برداشت ہو (اردو) راستہ کیا یہ از باخود پردن تو شہ سفر متعلق معنی

اختیار کرنا۔ صاحب آصفیہ نے راہ لیلی پر فیض

دو ازو جم برداشت کیہ بجاہی خوش گذشت

ہے۔ راہی ہونا۔ روانہ ہونا۔ رستہ پکرنا۔

برداشت رسم مصادر اصطلاحی

کردن رسم و آمین باشد متعلق معنی ہفتم

یا فتن و حاصل کردن و خوردن ختم متعلق

کہن را زان مکان برداشت ہو (اردو) بعض پازو جم برداشت کی گذشت (گھر کی

و اغتسالی سے) بزرگی خش از ذوقِ شہزادت
میں پھر زان روکنے کا شمشیر اور یک نیز خم راصد ہے
بردارم کو (باتر کا شیخ سے) ز دست و بازو می
صید افغانی چنان با قدر باغریبِ خسی برداشتی
لگاؤں پا شد (اردو) از خم کہانا۔ لقول صافیہ
از خم اٹھانا۔ مجموع ہونا۔ گہاں ہونا۔ (بڑی)
لیعنی ابرو کے سامنے جا کر پوز خم سے پر جوان
کہا تے ہیں بخ
(اردو) چاگنا۔ بیدار ہونا۔

برداشتمن سارع صدر اصطلاحی۔

کنایہ پا شد ارمی خوردن متعلق ہے یعنی بست و جم
برداشتمن سرت کہ گذشت۔ (ظہوری سے) بجھش
گشت ناہست لقونی در خارج عجب نامہ کو
س اختری برپا دھشم پر خاری برداشت پختنی
سپا کد کہ در حقیقت این متعلق سرت یعنی سراز میں پانڈ
برداشتمن کہ پانڈ کر دن سارع کنایہ ارمی خور دے
(اردو) شراب پینا۔

برداشتمن سر صدر اصطلاحی۔ کنایہ

برداشت متعلق بمعنی دوازدہ مردگان استعمال یعنی جدا کرنا	برداشت سلسلہ از پا متعلق بمعنی جدا کرنا
کہ بجاویش گذشت (بپل ۷) از سبکرو جان کردن سلاسل از پاس متعلق بمعنی بست و سوم گرانجانیست الظہرا اثر نہ برجی گل ہر جارو با خوش برداشت (صاحب ۷) دست اگر در کمر کوہ کندہ زور شو خی کہ مرسلسلہ از پا برداشت نہ (اردو) سراغ ساتھ لیجانا پتا و نہ پاؤں سے زنجیر بخالنا۔	برداشت اٹھرا اثر نہ برجی گل ہر جارو با خوش برداشت (صاحب ۷) دست اگر در کمر کوہ کندہ زور شو خی کہ مرسلسلہ از پا برداشت نہ (اردو) سراغ ساتھ لیجانا پتا و نہ پاؤں سے زنجیر بخالنا۔
برداشت سوا او مصدر اصطلاحی یعنی	سرپیغ مصدر اصطلاحی
یعنی بریدن سرو قتل کردن متعلق بمعنی یا زدہم برداشت کردن سوا او متعلق بمعنی ہم حاصل کردن سوا دست متعلق بمعنی یا زدہم برداشت کردن کہ بجاویش گذشت بخفن سباو کہ سوا او بمعنی ملکہ و کہ سر بر زندگانی ملکہ ہر فی الحال سرش پتغ و ذہن و نقل بحای خودش می آید و تحقیقت آن بر پایہ داشت پڑا (اردو) سرکاٹنا۔ قتل کرنا۔ ہمدرانجام کو رشد انسان اور استعمال (پرسہ) غیر دل کند ز عالم و لفظیں مال ملکہ بخای سوا سرپیغ سے جدا کرنا۔	برداشت سوا او کو (اردو) سرکاٹنا۔ قتل کرنا۔ ہمدرانجام کو رشد انسان اور استعمال (پرسہ) سرپیغ سے جدا کرنا۔
برداشت شمع را مصدر اصطلاحی از سکرودی درہم برداشت کو (اردو) سوا حاصل کرنا۔	بریدن شمع دگل گرفتن است متعلق بمعنی ہم برداشت (باتر کاشی ۷) تارست بی رخ تو
برداشت عبرت مصدر اصطلاحی	شہستان اہل دول پرداشمع را سرو بخشیں بیچا یعنی حاصل کردن و گرفتن عبرت متعلق بمعنی شمع پر (اردو) گل کرنا۔ بقول آصفیہ حبیع کی یا زدہم برداشت کہ گذشت (صاحب ۷) اگر ٹیم کرنا شمع کا گل کاٹنا۔ جلی ہوئی جھی تراشنا۔ چینیں دادہ خود پا زندگانی صاحب کو غیر عبرت

چارہ دہم پر واشتن کے بجا یش گذشت سنین
از شیخ شیاز پر (پردار) مذکو شد (اردو)
فرمان برداری کرنا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔

پر واشتن فروع [مصدر اصطلاحی معنی

خواجہ زدنیا برداشت ملاظہ جی؟ بردار آس
اسکندر چوپڈا عربی از حال دار برداشت
(اردو) عبرت حاصل۔

پر واشتن عبار از خ [مصدر اصطلاحی

پیروں آور دن و پیدا کردن فرعی باشد متعلق
معنی شاہزادہ و بست و بھر پرداشتن کے بجا
کہ گذشت (ظہوری سے) اینہہ و امن فشاہیہ
مذکور شد و منہا میں از ظہوری معنی بست و بھر
آن زکشناہ از خ افادہ ہرگز عبارتی نہ کہ
گذشت (اردو) فروع ظاہر کرنا۔

پر واشتن فغان [مصدر اصطلاحی

صاف و پاک و دور کردن عبار از چہرہ کیا پر از
غنجواری کردن متعلق معنی ششم پرداشتن
کہ گذشت (ظہوری سے) اینہہ و امن فشاہیہ
آن زکشناہ از خ افادہ ہرگز عبارتی نہ کہ
گذشت (اردو) فروع ظاہر کرنا۔

پر واشتن غزل [مصدر اصطلاحی

کنایہ باشد از فغان کردن و فغان بلند کردن
سر و دن و آغاز کردن خواندگ غزل متعلق
معنی چاہم پرداشتن کہ گذشت (حافظہ) مطری
بردارم ہوسی خود پیغم و از شوق فغان
بردارم ہو (اردو) فغان بلند کرنا فغان کننا
پرداشتن قضل [مصدر اصطلاحی

کنایہ باشد از فغان قضل متعلق، معنی ہی و چہا
پرداشتن کہ گذشت۔ (ظہوری سے) دریگام
غزل کا آغاز کرنا۔

پر واشتن فران [مصدر اصطلاحی

کنایہ از واکردن قفل متعلق، معنی ہی و چہا
پرداشتن کہ گذشت۔ (ظہوری سے) دریگام

بچا آور دن فران و حکم باشد متعلق معنی

بروی خلپوری برو یقفل کے جزو زور زد بزدار و (اصابع سے) عجیب دارم خدا بردار داین خلپ
نما پان را پو کہ پیش چشم من آئینہ زان رخسا
(اردو) قفل کھونا۔

برداشتمن کار مصہد راصطلاحی معنی
گھل چینہ ہو (اردو) جائز کہنا۔ روکر کہنا۔
ان اختیار کرنے پیش گرفتن کے متعلق معنی
برداشتمن کسی را مصہد راصطلاحی

مفترم برداشت کے گذشت (عبدالرازق فیاض) ہمراه گرفتن کسی را متعلق معنی دوادو ہم
و احتلا کا رتو پیو دہ سرایت ملام ہا این پڑھ
برداشتمن کے بجا پیش گذشت پیدا نہیں از طاہر
کارست کہ برداشتہ کارکم است ہو (اردو)
ان پیش بادی ہمدا آنجا کہ کور شد (خرین سے)
کام اختیار کرنا۔

برداشتمن کام مصہد راصطلاحی معنی
رفتن صحوای محبت را پو (اردو) کسی کو ساخت
حاصل کرنے متعلق معنی یا زوہم برداشت
لینا۔ ساختہ پہنچانا۔

برداشتمن پاپہ مصہد راصطلاحی معنی
شدید بخستان اشیاء خور دم پو کہ کام انجا پشکر
بزندار نہ ہو (اردو) مقصود حاصل کرنا۔
برداشتمن پاپہ لام برو بستہ از نظم سرایہ ہا۔
برداشتمن کسی مصہد راصطلاحی پیش
چائر و روادا شمن کسی متعلق معنی پیشتر برداشت

(فضلی چرباد قافی سے) تاکہ از چور تو ول پا
برداشتمن مغفر مصہد راصطلاحی۔

بعضی بالا بروں و بلند ساختمان مغفر کے گذشتہ
بنخا بردار دو آنقدر چور بھا کن کہ خدا بردار دو
بعضی بالا بروں و بلند ساختمان مغفر کے گذشتہ

برداشت کرنا متعلق بمعنی اول برداشت کردن نام باشد متعلق پہنچی ہر دو ہم برداشت کرست۔ سند این از طہوری بر (برداشت خجنہ) بجا یش گذشت (فرخی سہ) بشمشیر از جہاں برداشت نہ خسروان کیسر از نماخا نماز بیگان شمشیر گذشت (اردو) خود پہننا۔

برداشت می مصدر اصطلاحی معنی مکار آمی گئی بان ہو (اردو) نام مٹا۔ خوردن شراب سنت متعلق بمعنی بست و دویم برداشت می شار م مصدر اصطلاحی نشا۔ برداشت کر گذشت (فردوی سہ) شب پر کردن متعلق بمعنی بست و ششم برداشت سنت خرد آمد و مادی پوچھنے کے لیے برا سا و بردار می کہ گذشت (طہوری سہ) پیش چشم ترانہ ہرگز مؤلف عرض کئے کہ معنی لفظی این پوچھت چالش جلوہ گر پوکر زلاں اشک شرگا نم نکارے چام شراب سنت متعلق بمعنی اول دکن پا ز خون پر مانست ہو (اردو) نثار کرنا۔

برداشت می مصدر اصطلاحی می پرسیل مجاز (اردو) شراب پہننا۔

برداشت نافہ زار مصدر اصطلاحی کنیا از در کردن نفاع باشد متعلق بمعنی پیش شیر پیدا کردن نافہ زار متعلق بمعنی شانزدہ ہم برداشت پیدا کر کر دین نافہ زار کی پیش شیر پرداشت (اصحاب سہ) ہمی خواہ پیا بخی جنکے نزگ گذشت۔ وجادار کہ متعلق بمعنی دہم کنیہ نافہ زار سے ہمیکی پر چین زلف دکانش مکہ نادار پوکر زاری پوشان نافہ زار می پرداشت کر جگڑا مٹانا۔ درکرنا۔

برداشتہ نسخہ مصدر اصطلاحی ایجاد کرنے ایجاد کرنا۔ (اردو) نافہ زار پیدا کرنا۔ ایجاد کرنا۔

برداشت نام مصدر اصطلاحی بخوبی حاصل کردن نسخہ باشد متعلق بمعنی پا ز دھم

برداشت کہ بجا پیش گز نہیں (اندازہ سے) چل کر دن و گرفتن و کشیدن نقش تصویر کر کر پیدا نہیں کر دی جو اپنے خود خیال پرداشت ہے ورنہ جو جن متعلق ہجتی یا زدہم برداشت کے بجا پیش گز نہیں کر سکتے (چشم غزالی دار دیکھنی میباشد کہ نسخہ بعضی نقل (اصالہ) مصادر کے کندہ بیدست دیا جسکی کوئی است (کذا ای منتخب) (اردو) نقل لینا بقول شوخ افتد، فرشتہ نقشی درست از روی آوازیہ آسفیہ کسی حکم کا کتاب وغیرہ کو دوسرے کے کاغذ بردار دیکھو (ولہ) اگر اقصفو آئینہ حیرت میں شود پر اصل کے مطابق لکھوڑانا۔

برداشت نشر مصہد راصطلاحی بھی ماں (ظهوری) ماہ می سوز دچ من گو کر مرد کلک کر دن نشتر پا شد متعلق بعضی اول دیاز دہم برداشت نقل اٹھانا۔ تصویر کر کر پہنچنا۔

(ظهوری) رک جان چون نہیکاوسی بفرمای (اردو) برداشت نقل استعمال یعنی ششتن کر ٹھگان تو نشتر پرندہ دارند پ (اردو) نشتر اٹھا گرفتن نقل متعلق بعضی سی دو دم برداشت کے بجا پیش گز نہیں کر دیں لینا۔

برداشت نقاب مصہد راصطلاحی بھی تعلق دار دیعا صریں عجم این لہ بزیان دارند در کر دن نقاب متعلق بعضی ششم برداشت کے دماد (برداشت نسخہ) باشد کہ بجا پیش گز نہیں کر سکتے۔ سنداں از ظہوری بھی نہیں (اردو) نقل لینا۔ ویکھو برداشت ناخواہ۔

برداشت نگینہ نامہ مصہد راصطلاحی بھی حاصل کر دن لکین نامہ را منقوش شدن لکین نامہ

کسی متعلق بچنی یا زیرِ حکم برداشت (اطاہر و حیدر) کر گزشت (اطاہر و حیدر سے) شبِ برجان نوچو
کراں بجان رائج پا شد پرچ نسبت با سیکرمان گئیں این دل بیاپ بردار دو اخچشم صورت محل فنا
می شود قابل تحقیق چون نام پردار دیکار و و اکھڑ خواب بردار دو اخچشم صورت عذر و لوا
و نیزہ داشت آن ہمراز ہمیں قبیل سے اردو
ستشوش ہونا۔ کندہ ہونا۔

برداشت نہم مصدر اصطلاحی یعنی دوڑ کرنے کا اداہ بلند کرنا۔

برداشت نہم مصدر اصطلاحی متعلق بمعنی ششم برداشت پرداشتی اصطلاح۔ قبولِ خمینہ برعان
کر گزشت (اطبوری سے) یعنی فرگان پرچ در پرچم ترجمہ حمایت باشد مولف اعرض کند کر کے
مرجان کر دو گرہا بر جی دیدہ امام نہم (گرہا بر جی) قابلیت در آخر مصدر برداشت زیادہ کر دہانہ
برداشت کو (اردو) ترس کا دور کرنا۔

برداشت ننگ مصدر اصطلاحی تحقیق ترجیح نباشد و حاصلیت ہمیں دوچھوڑ
شدن ننگ دعاء دکار دکار دش متعلق بمعنی مجمع سعلوم می شود کہ صاحبِ شہزادہ بربان نیالی
برداشت کے گزشت (اطبوری سے) بزرگی آخڑہ رام مصدری تو ارادہ (اردو) برداشت
نیض گیران را چوست بود روانگاں مدارا بزدا برداشت مدارا بزدا
(اردو) ننگ دعا، قبول کنما، گواہ کرنا ننگ کے تقابل۔

برداشتہ بقولِ خمینہ، بران ترجمہ محوال
وار کا محل ہونا۔

برداشت نوا مصدر اصطلاحی بلند کرنے (مولف) اعرض کند کہ ماں منیرہ منی مفعولہ
و بالا بردن را باشد متعلق بمعنی اول برداشت، بآخر ارضی مطلق مصدر برداشت پرداز کرنے

دیکریچ (اردو) اٹھا یا ہوا۔

پرواشتہ خاطر [اصطلاح بقول اتنے پھر
فرمینگ فرنگ رنجیدہ دل آندر دل (صلوک) اول پاٹ ہوا ہو۔ صاحب آصفیہ نے اپریشن
بڑھ کر اس نام کی بھی سوت مراد اکسی دل (خاطر من) کا ذکر فرمایا ہے۔ دل اکہنہ ہے۔ پھر
از کاری پرواشتہ باشد و کتابیاں پر لشان خاطر چوتا۔ دل اچاٹ ہونا۔

پرواٹ [بقول برلن] باغیں نقطہ دار و حرکت غیر معلوم اسپرک رکھوئے۔ لکن گیا

کہ چیز بایان رکھ کر نہ۔ حاجہان جامع دناصر حی برجیاہ اسپرکہ قافع۔ حاجہبیہ میخط اپنی
سماحت۔ وہ اسپرک رکھوئے کہ اتم اکھیل الہلک سوت دفرایہ کہ بخدا رسی اسم زیر است۔ بقول
بعضی شن کر عورتی نیز رکھوئے (صلوک) بڑھ کر کامل پر (اسپرک) کر دیا ہم کہ
اچاٹ گزشتہ۔ وجہ تسمیہ (برداخ) بقول معاصرین بجم جزاں بیان کہ چون این گیاہ را
پر نہ نہ پار چکر کر نہ۔ وستہ دپار چہ از داخدا شود بوجوڑیں کہ درین گیاہ است کہ باوٹی اپنی
بری آپد۔ دینی اتفاقی این دلخی کندہ ٹکب اداخ بکہ اس نام کی بھی سوت۔ حقی صاد کہ بدن بھی
کر دن وانداختن ہمی آپد (اردو) دیکھو اسپرک کا۔

پرواقہا دل [اصد اصطلاحی بقول بیان] (صلوک) عرض کر کہ از منہ بالا بھی (۱)

و تجھ دانتہ بالضم باری پر دن از حرفی وست فتح حاصل شدن سوت بخی ہستی ہی این (۲)
یافتہ بر دی۔ (پر خصرویہ) شد از منصور پر دل
واقع شدن بر دل جھنی صاد کہ بحق کسی کہ نہ علما
آن سپرد رکور کزان منصوبہ برواقہ دشہ رکور۔

راز وو) (۱) تحقیق حاصل ہونا یہ خلبہ پانما۔ (۲) بُر د ہونا ہے۔

پروال | بقول برلن و جامع و ناصری بروزن معنی پر کال و ہم او پر پر کال فرمائید گئی پر کار کہ افراد دائرہ کشیدن است۔ صاحب مؤید گو یہ کہ بیانی فارسی ہم آمدہ (مؤلف) عرض کند کہ مبدل پر کارست کہ بجا لیش می آید بیانی فارسی بعربی بدل شد چنانکہ اسپ و اسپ در اینی موجہ بلام چنانکہ چتار و چھال (اردو) پر کار بقول آصفیہ فارسی۔ ہم ذکر کے۔ دائرہ کہنی چیز کا اوزار۔

بردان | بقول برلن و جامع و ناصری بروزن درمان شیرہ گیا ہمیت بغاہت بدبو و گندہ۔ صاحب محیط و کراین ذکر د ب (بردانیا) فرمائید کہ اسم فاشرا و بر فاشرا گو یہ کہ مغرب از خاشر سرپانی است (مؤلف) عرض کند کہ مذکر این بر ارجمند کردہ ایمیٹ است صراحت مزید (بردان) از محققین نہ شد تا معلوم می کر دیم کہ اسم این درالسنہ بمعنی دنخا بر ایمین قدر بخیال می آیہ کہ (بردان) کا اسم جاہد است و شیرہ بردانیہ ارانم کر دند کہ ذکر بالا لذت شد و ایسا اعلم بحقیقت الحال (اردو) دیکھو بر جالان جس کو عربی میں کرتہ الہیضا کہتے ہیں (جگنگی انگور) اور اسی کے شیرہ کا نام فارسی ہیں (بردان) بھی جس کی کامل حقیقت معلوم نہ ہو سکی۔

پروانگ | بقول شمشی اہل بحیثیت جانوریست کہ پس خود زہ شیر بخور (سجواہہ مہینہ) کو یہ کہ پروانہ و پروانگ سے بیکس معنی است (مؤلف) عرض کند کہ صاحب مؤید ذکر پروانگ بیکے فارسی دو اوسوم کردہ و دیکھ محققین فارسی زبان ہم پر کا منہ عربی و بحیث کا لفظ بیجا سی خود کی

می آپ اگر سن استھان این بیانی عربی و دال سوم پیش شود تو انہم عرض کرو کہ مُبَدِّل سنت کو موحدہ بیانی فارسی و دال بدل بدل شو چنانکہ آپ و تب و ہمی و ہمی خیال ماہین قدر سنت کو کہر رہی
صحابہ شمس تھیض رو دادہ (اردو) و یکھو پرداں۔

برداشت [بقول انس بحوالہ فرمگنگ فرمگ با الفتح لغت فارسی سنت بعنی نان کو در غیرہ آئینختہ در روغن بریان کنہ (مؤلف) عرض کند کہ محققین زبان فارسی بازین ساکت معاشرہ
عجم بر زبان ندارند اگر سن استھان بنظر آید تو انہم عرض کرو کہ اصل این بیانی فارسی سنت بعنی
پرداشتہ و دانہ دار (شیر بکھی) اما ماند کہ بعض بخ - پردہ نامی نان را در شیر نشکر کرو پڑہ
کہ بعد از حلوایی دانہ وار می شود۔ بیانی فارسی موحدہ بدل شد چنانکہ آپ واسطہ بیعاشرہ
عجم بیانی فارسی ہم استھان این کنند۔ طالب سن استھان باشیم (اردو) وہ دانہ دا شیر
جود دو اور نشکر اور دل کے چورے سے پکانی جاتی ہے۔ موقوف۔

بروبار [اصطلاح بقول سوری (۱) بالفہر تخلّ] کو دمعنی ترکیبی این تامل سنت۔ و صاحبہ بکر
و حلیم۔ صاحب بریان فرمایہ کہ تاب آورند و تخلّ۔ نقاش برداشتہ (ابو طالب کلیم لہ) بہر چڑھا
کنہ (۲) بارکش و (۳) اجناکش بقول جامع آئینہ داری سازم بر زمان مشغل از طبع بر دباری
بروزن ظلم کا معنی تخلّ کنندہ۔ صاحب بصری (طبوری لہ) جسم لاغر تر زکاہ و قدر فربہ تر ز کوہ
باتفاق بریان فرمایہ کہ طالع الطبع۔ صاحب بھائی بامہ نازک دلیلہ بر دباری خوند بکر (از سوری)
فرمایہ کہ تخلّ و صبور باشد۔ لام آرزو در براج در تعریف شتر سے ہمہان گردے عجمی۔ بر دباری
و چران این رانیا و د وزگلہ بر واش بھار فرمایہ زکر ارجمند قافی بخاری ہے (منوجہ سکھ) از خوا

کار تر کی من بردبار عائشیں ہا خوش نیست خوار کا کا کر کر کن دعشق ڈاک کو دبر دل من سایہ کر را شدہ خوبیست بردباری ہے (مَوْلُف) عرض کند کا (ولہ لٹھ) رعنونت مانع است از بردباری ہر طبقہ کی اُن فاعل ترکیبی است مرگب از دواہم چاہک کی بہر د بگرد بار سرو از راه رعنونی منی گردہ بہر دا لورسی اس بعنی چار مش کہ مقابل آور د آست و د گیری با بہر دست خواہی برون آئی با من ڈاڑ تو دستبرہ کر کمیں اول لٹھ گذشت پس میں اپن بردندہ برد لٹھ ز من بردباری ہے (ولہ لٹھ) جز صبرہ بردباری باست د کنایہ از تحمل و بارکش لاین است عشقی کیمی روئی ہی نہیں ہا چون عاشقتم پڑھارہ خبر صبرہ این کہ تلمیذ خان آرزو د صاحب بھر را در آن تالیں بردباری بگرو سندہ معنی دوم از کلام منوجہری سندہ (اردو) بردبار بقول آصفیہ - غارضی - بر (بردار) ہم گذشت - استعمال معنی سوم (۱) تحمل - بہاری - بہر کم سلیم الطبع - سہنے والا از نظر ما نگذشت و معاصرین عجم بزرگان نہداش برو اشت کر لئے والا - (۲) بارکش - بقولہ بوجہ لہبہ (اردو) (۳) بردباری - بقول آصفیہ فارسی والا - ریکھو بارکش - (۴) جفاکش - چور دستم اسم مؤنث است برو اشت تحمل - صبرہ (۵) جفا مسوٹ - (۶) بارکشی - مؤنث - سہنے والا -

برداری اصطلاحی بقول ندائی کر از بردبار اصطلاح - بقول براں پفتح دو برا معاصرین عجم بود را ہمیں سکیپیاں تحمل و صبور کیا (بکھد و سکون دو رائے قرشت دوال بے نقطہ (۷) جفاکشی د (۸) بقول اندہ بارکشی (مَوْلُف) مراد ف (بردار) کہ امر بد و رشد ن پاشد یعنی عرضی کند کہ جزوں نیست کہ یا ہی مصادری برقطر فریا دو روشن عاجان جہاگزیری و بحد و رشد سی ہم ذکر نہیں کر دا اند (مَوْلُف) عرض کند کہ حقیقت این کر دا اند (مَوْلُف) پر بردباری منی نیست

(بُرداہرہ) بھجا بیش عرض کر دو ایمہ دایں صادق (معنوی سے) ہفت سیکنڈ مدار کے باہم تھگنے کی صنی اولش پاشدگار بروزست کے امر حاضر بروز چاؤش پاؤ شاہ پراند کم برد بیک (اردو) پاشدند (پورشن) صاحب برمان لشائی کر دہلو بڑھو۔ دیکھو (بُرداہرہ) سکے پہلے دل بجھ لفظ معنی را بیان کر دے۔ فیض (مولوی) سعیہ ۔

بُرداخٹی اصطلاح۔ بقول غیاث و اندھی جنسی از چادر کے دریافت آن خطا می بار کیکنیں کی ہاشم۔ صاحب بحر ب مجرم خطا اکتفا کر دے بار کیکن و زنگین را گذاشت (مکلف) عرض کیتے کر بُرد بالقسم بقول مختب معنی جامہ خلط لغت عرب است۔ فارسیان لفظ خطا برد زیادہ کر دے پاسی معروف ثابت در آخرش آور دند و معنی بالا استعمال کر دند پس این مفہوم پاشدند (اردو) وہ چادر جسکی بانت میں بار کیکن اور زنگین خلط و طہون۔ مؤثر ۔

بُردر اصطلاح۔ بقول برمان وجایع آہ از حباب مجرمہ دل برد راد فتاہاہو (بُرد دل) و ناصری بروزن زدگی مخفف برا درست کے بھجا بیش او فتاون آہ) بیرون آمدن آہ از دل سوتیج گذشت (مکلف) عرض کیتے کہ قول صاحبنا مخفی مبادک داو درا فتاون زاند و بقا عذ فارسی ناصری وجامع کر زاہل زبانہ اعتبار راشا ید و کین درست است (اردو) بامہ زنما۔ چیزے دیے معاصرین بمحبہ بزرگان ندارند (اردو) کیکھ برا دست راز پر دھے سے باہر ہوئے ۔

بُردر اور فیاؤن مصدر اصطلاحی۔ کنایہ بُردر پشتی ژون مصدر اصطلاحی یقین از بیرون شدن کے افتدان برد مکان علاستہ بحر جنسی ترا ضع و حکساری کر دن (مکلف) (اوری سے) اکنون کے ماہ روزہ بہقمان لورٹا عرض کیتے کہ کن کے خوب نیت فنا مغلوب جیسا تھا

بر درزون مصہد راصطلاحی۔ یقین خر	کہ سند استعمال پیش نہ شد۔ ویکی کسی ارجمند تحقیقی نہیں دلایں نکر دیا معاصرین عجم بزرگان مدارند (اردو) شگونہ چوائے
دلایں دیوار و ائمہ پیرون فتن (لحاظہ) شکوہ نہ چوائے تو افسوس کرنا۔ یقین آصفیہ حاجی سے پیش آئی شوش شلخ اور سر زدہ پوچھا جس سے صحن این باعث بر درزون اخلاقی سے پیش آئی خاطر و مدارات کرنا آئی و بیکت کرنا (اصائب ۱۵) ہر در شام صدقہ فائدہ لفڑیہ است پوزو	بر درزون اذان خانہ کے در بسیارست پو (مولف) مارستہ و ائمہ در اون (بر جلال زون) کے گذشت عرض کرد کہ معنی حقیقی این (۱) اذ آمدن خود طلباء (لشیفع اٹھیہ) اس سنت و م از صفائزادہ است کہ کوئی کسی بخواہ کسی رو بر دریں می زندگا آئندہ و بر در جلال زونہ است (مولف) عرض کرد صاحب خانہ و را کپشا پید و مر جا گوید مارون معنی کہ مقصود دشاعر جزین نہ باشد کہ آرزو بے پورہ شد و کہ (بعد زون) و (۲) معنی بیان کرد تحقیقین بالا کرد ماردن معنی دوم مصہد بالا باشد (اردو) و یکیہو (بر جلال زون کے دوسرے معنی) (۳) خلاف کردن مجاز معنی دوست (انوری ۱۷)
بر جلال زون مصہد راصطلاحی۔ یقین بحکم وحدت کو زندگانی را انگریز ختم کر کے شد زن۔ مارستہ بسند این ہمان فقرہ خان نیز بر جلال زون (اردو) (۱) از تجھی کی کہ کہ ٹھانہ و کیوں وید بر را آورہ کہ بر (بر جلال زون) گذشت دیہا و یکم کر زون (۲) باہر ٹھانہ و کیوں وید بر زون (۳) خلاف کر کرنا۔	طالب سند ویکی پاپیم۔ اگرچہ موافق قیاس است مارستہ بر درزون (اردو) بر جلال زون۔
بر در شکران مصہد راصطلاحی۔ یقین بحکم وحدت مارستہ بر درزون (اردو) باشیں یعنی پیرون رفتہ۔	

(خواجہ نظامی سے) از دو سیم آن بندہ بر در شود کو (بر در عرفان زدن اکنایا پہ از عرفان اختیار کر دن کہ با خواجه خود برابر شود ہو (مسئلہ) عرض کئے وہیں (اردو) حجاب اور شرم سے باہر آنا۔ اور کردشدن مجھی رفقن می آیہ پس این موافق قیاست بخاطر ہمارے محدود کے معروفت اور سلوک لفظیاً کیا (اردو) رکھو برد زدن کے تیرے سے حصی۔

بر در عرفان زدن [مصدر اصطلاحی یقیول] اسی بر موضع مخصوص اور چند می اردو و فردا یہ کہ بہار دو اورستہ از حجاب و شرم بپرون آمدن۔ این زبان الواط است (مسئلہ) عرض کئے کہ (صاحب، س) ز شرم است کہ آزادیکشی خشائی پیچ ترکیب این درست نئی شود بہر دی تحقیقین تو نیز بر در عرفان زدن و مگر مباش ہو (المبوری) چند نڑا دست د استعمال پیش نہ کر دند ترک این بر حال دل ہجم مگر دلمہاند بخ زدہ ام گرچہ بر در عرفان ڈیاں تفوق داشت۔ (اردو) ناقابل چھوٹ صاحب بخ فرما یہ کہ از حجاب و شرم بر کامن است **بر در نہادون** [مصدر اصطلاحی یقیناً ہے] (مسئلہ) عرض کئے کہ (بر در چھیری زدن) چھید کہ از بہر دو سند بالا پیدا است و عرفان خصیتوں زاغ سیاہ دل را بر در نہاد بليل بخ چون دیکھ از پی ندارد و این متعلق باشد با مصدر (بر در زدن) طاؤس گشتہ پر حوال (از ظاحی) کہ انکہ فردا کہ گذشت و کنایہ باشد از تحریک کر دن بخیری یعنی پر اسخنچیر کو فتن و خبر دادن از نیکہ ارادہ داخل شد کرا صردہ از خانہ بر در نہادن پر کرا ناج اقبال پختہ داریم والچھ محققین بالا معنی اصطلاحی پیدا کر دنہ (مسئلہ) عرض کئے کہ موافق تھیں سمجھ دوست نباشد و بہر دو اشعار صائب و المبوری

(اردو) اگر سے باہر کرنا۔

<p>شراب پر دست گیرد (یعنی شراب خوارست) برگفته ا عمل کن پس معنی (پر دست گرفتن) عمل کردن سنت نه باور کردن ما این اصطلاح نمی بینیم کردہ شانند پیدا می وار زبان معایین چشم شنیده بیم و طالب سند و گیرمی باشیم مخفی نباشد</p>	<p>استعمال بمعنی درین و هر پیغای آن بزیادت کلمه پر بران (اطمیت و خودخالی پرست از فهمه دوست ترین رف را که چون برمی درد پوسته باشد (انوری ۹) چشم سرو او بچشم پیدا می گند پر بران سند نهاده پس ازین دو سند مصادرا صطلاتی ---</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>(ب) پرسنل پوست ابھنی افشاری</p>	<p>خوردن پیدا می شود که موافق قیاس است</p>	<p>رازگردن</p>
<p>(ج) پرسنل سپاهی</p>	<p>ابھنی مجرم کردن</p>	<p>سپاهی</p>
<p>(د) اردو (الف)</p>	<p>باور کرنا</p>	<p>آیدارو</p>
<p>(ج) سپاهی</p>	<p>بیکاری</p>	<p>آیدارو</p>

<p>(الف) پر دست گرفتن محمد راصد طلاقی</p> <p>باقول بخود بہار و اندہ باور کردن و اسنادواردات</p> <p>(میر مفری س) هر کہ او غیر پر دست و شراب بخ</p> <p>ہر چاہو گوید۔ پر دست تجیر بخ (مولف) خ</p> <p>لئکہ ما معنی شهر را ہم قدر فہمیہدہ ایکم کہ ہر کہ</p>
<p>(صلیب س) نہن بر دست و پاگر عیوب نہ نو پڑھ</p> <p>من خدا چون تو کام می ترید نایا ہوا شمار تسلان تریک</p> <p>(مولف) خ</p>
<p>(صلیب س) خرو کرن کر کرنا ناٹھ دلپس</p> <p>(اردو) خود کر کر پر دست تجیر کرنا</p> <p>پر دست تجیر کو اٹھاؤں مصلحاءہ ملک</p>

بقول بحر ملاد ف (بر پاسی افداون) (مَوْلُف) دیکن بحافق خیاس است۔ و معاصرین عجم بوزبان عرض کند که سند آن ہم پیش نہ شد و سند این ہم۔ دارند (اردو) دیکن بپاسی افداون۔

بکر فرع [بقول براں بر ذر ان مجع نام شہریت آباد کردہ نوشابہ کا اصلش (بر وص) بود و ذر ان سکنہ در بکر فرع۔ و بر دعہ نام نہادند۔ صاحب جامع اینقدر بیغزاید کہ این شہر واقع است میانہ قراباغ و گنج و صاحب غیاث گوید کہ از توابع ایران است و را ذر بیجان پا قیم سخیر (مَوْلُف) میں کند کہ وجہ تسمیہ این بر (بر ده) می آید کہ اصل است میں بجز تعریف آب عین محلہ بدل شد اردو] ترکیخ توابع ایران سے ایک شہر کا نام ہے جو نوشابہ کا آباد کیا ہوا ہے۔ مذکور۔

بر و عجموز [اصطلاح۔ بقول بحر هفت روز] تحریر بگچیت باشد۔ چون این روز بادر آخر در آذربایجان گویند دلآن روز بنا لی در صحراء مرد عجموز نامند۔ و آسی بود لہذا باین اسم سمعی گشت۔ چہ بر و عجمی سراء آن هفت روز بقول صاحب صراح این سند۔ عجموز عجمی پر زدن باشد۔ پہار صراحت ضریب کند (میش) کسر صاد مهلہ و تشدید نون و (جثیر) اسے روز آخر شباط و چهار روز اول آذربایجان کسر صاد مهلہ و تشدید نون مفتوح و سکون با صراح گوید کہ بحر دزست (شیخ شیراز) بچنان سعدتہ در اسی محلہ (و گیر) بفتح واد و سکون با کر ہمیں بر و عجموز بی شیراز خود ملعل دایم ہموز موقدہ در اسی محلہ و (آمر) بر زبان قابل صاحب غیاث گوید کہ بالفتح عین محلہ ہم مفتوح چھپت و (موثر) بتصییخ ہم قابل و (محل) بفتحی روز است در آذربایجان۔ سعد و فدا خیجہ کس بہنگی و کسر و تشدید لام اول و (اصطغی الامر) بالفتح پہاگن گویند و چار روز اول اسفند اگر کہ ہمیند کی (انتہی) (مَوْلُف) عرض کند کہ اصطلاح

بتوں بقول برلن گنایہ از توٹکن ر صحابانی چہا نگیری کر دند یعنی لفظی این سرمائی پر زمان یعنی ہفت روزی کہ سرمائی آن پر زمان را خصوصاً لفظ کہ (خاقانی سے) مشود رخدا از پنه خاقانی اسی جانشہ بوجہ شدت یعنی چنانکہ جوانان تحمل آئیں کہ این خوش حدیثی سست بردا فرق افگن بک (موت) پر زمان تحمل آن نکنند (اردو) بر دعجوز آخر عرض کند کہ موافق قیاس سست کہ انداختن بر کا سو ستم سرمائی کے مخصوص سات دن کو کہتے ہیں۔	عربست کہ خارسیان تبرکیب اضافی انتعاں بتوں بردا فردا میں و صراح و پیہا ہم ذکر این کردہ اندھہ بحر و ریحی میں و صراح و پیہا ہم ذکر این کردہ اندھہ
بر د قلمی [اصطلاح] بقول بحر و اندھہ صراحت (بر د خلی) اصحاب خیاث صراحت مزید کند که خلیہ شہری کہ د کرش بر (بر د ع) اگذشت (موت) این چادر بر اپ سطہ بریں قلم پاشد۔ بقول بعض عرض کند کہ اشارہ این جم در آنجا کردہ ایم جز این فرمایہ کہ نقاشان بر د از قلم نہش و مختار کنند۔ نیست کہ ماں ہٹوڑ آخرہ درین زادہ باشد یا ہمین (موالیت) عرض کند کہ الآخر قومی من الالی اصل سست و آن مخفف این (اردو) دیکھو برع صراحت ماغد بر (بر د خلی) کردہ ایم (اردو)	بر د ع [بقول صاحب مولید و ہفت ہما] (بر د خلی) اصحاب خیاث صراحت مزید کند که خلیہ شہری کہ د کرش بر (بر د ع) اگذشت (موت) این چادر بر اپ سطہ بریں قلم پاشد۔ بقول بعض عرض کند کہ اشارہ این جم در آنجا کردہ ایم جز این فرمایہ کہ نقاشان بر د از قلم نہش و مختار کنند۔ نیست کہ ماں ہٹوڑ آخرہ درین زادہ باشد یا ہمین (موالیت) عرض کند کہ الآخر قومی من الالی اصل سست و آن مخفف این (اردو) دیکھو برع صراحت ماغد بر (بر د خلی) کردہ ایم (اردو)
بر د فقر افکشدن [اصدر اصطلاحی] وہ فلمکار چا در جس پر نقش و مختار ہو۔ مونٹ	بر د ک [بقول سروری بحوالہ شیخ پر زرا ب رار و دال ہملتیں بوزن مردک افسانہ و انلوٹ کہ اذ یکہ یکہ پر سند و بعری تغیر گوئند۔ و بحوالہ انسان الشعرا و ادات گو یکہ لفتح باء (۱۱) افسانہ و پیغم باء (۲۲) تغیر (شاعری) جز صفات تو سخنہای مشائخ طامات بوجز بمح تو غزلہای افضل بر دک ب (امیر خسر و تک) اذ بر دک ہمی دو ما و در بمعہ پر کہ از فکریش دل و اناست خستہ بہ جہا

بر د ک [بقول سروری بحوالہ شیخ پر زرا ب رار و دال ہملتیں بوزن مردک افسانہ و انلوٹ کہ اذ یکہ یکہ پر سند و بعری تغیر گوئند۔ و بحوالہ انسان الشعرا و ادات گو یکہ لفتح باء (۱۱) افسانہ و پیغم باء (۲۲) تغیر (شاعری) جز صفات تو سخنہای مشائخ طامات بوجز بمح تو غزلہای افضل بر دک ب (امیر خسر و تک) اذ بر دک ہمی دو ما و در بمعہ پر کہ از فکریش دل و اناست خستہ بہ جہا

برہان و جامع ذکر ہر دو معانی بالا کردہ اند۔ صاحب ناصری فرماید کہ اصل این (پروگ پسپاسی فارسی) بعضی در پرده (مؤلف) عرض کنند کہ خیال ناصری درست است و ہمین لغت پسپاسی فارسی بمعنی کجا یش می آید و مخفی اول را مجاز این دانیم و کاف آخر براہی تصنیفی را بنشیعنی پرداز کو چکل یا برائی ثابت ممکنی نسب بہ پرده یا برائی شبیه یعنی مثل پرداز۔ وجادار دکہ نہ کہ ہم گیریم واقسام کاف بجا بھی دل در دریفت کاف عربی می آید یعنی جادار دکہ کاف سبزی بر لفظ پرداز یادہ کردہ باقاعدہ کہ ہمین بھی بجا خودش مذکور شد (اردو) (۱) افسانہ بقول آصفیہ۔ فارسی اسم مذکور حکایت بے اصل قصہ کہانی۔ گھڑا چوا قصہ یہ چہوٹی بات۔ سرگردشت۔ حال سماجراء۔ دکر۔ (۲) چیستان۔ دیکھو چکھے پر دگی [اصطلاح۔ بقول اند بحوالہ فرنگ فرنگ بالفتح و کاف فارسی لغت فارسی ہست بمعنی خلامی و پندگی و اسیہی (مؤلف) عرض کئے کہ ہم او بر (پرده) فرماید کہ یعنی غلام و کنیہ لغت ترکی است۔ و صاحب برہان این را بعضی اسیر آور دکہ می آید۔ و صاحب کہ کہ محقق ترکی مذاہن ذکر این کردہ صراحت کنند کہ لغت فارسی است۔ صاحب غیاث ہم این را لغت ترکی گفتہ۔ بخیال احوال مکتبہ اسی تردید ادعا یا غیاث و اند کافی است باقی حال۔ فارسیان بقاعدہ خود یا می مصدری اُخڑا آوردند۔ و ہمی تہذیب آخرہ طاہرہ کاف فارسی بدال کر دند چنانکہ بخشدگی در ویندگی در پندگی (اردو) انہ بقول آصفیہ فارسی اسم متوثث۔ حلقو گوشی۔ پندگی۔ عین دیت۔ عین دیت۔

بردل خوردن	اصدر اصطلاحی۔ بقول کھیرا از کیش می آردن آزاری بردن ہو بردل خوردن
بمعنی رنجانیدن۔ و پیدائی خوردن۔ نمان آرزو	منور گرہست در دین نزاکو (ولہے) زحرت و در چلاغ فرماید کہ پیدائی خوردن مرگری (صاحب)

اُنجام از اطلاق می ریند (شفعی اثر) (والہ ہروی) عاق سنت بزرگ مرتبت کو
بسحال خوش ناصح و اگذار ہو ہمچو تیر طعن تاکی فریاد فرند پدر نہ پوزن کرد خد سنت پون خاص اپنے پدری
تی خود می نہ (حسن تاثیر) ہر دل کیا خدا آئی کہ ہم کار در لذات ہم سنت پر داش سر دل موت
بر دل ہما مخور پوگر خدارا دوست سیداری لآل نہ کی عرض کند کہ اذین سند والہ ہروی (بر دل کے
اگن بن (مخلص) عرض کند کہ (پر چیزی دل) سرد کر دن لذات) بمعنی لی فراہ کر دن لذات پیدا
 مصدری عام سنت کہ بمعنی (پیوستن بچہری) داگرا زین تیہ صیہم را قائم کنیم مصدر عربی
بچا می خودش گذشت و این مصدر خاص متعلق (بر دل کسی سرد کر دن چیزی) قائمی شود کہ بعض
بيان و معنی عام این (بدل رسیدن) سنت کیا لذات ذوق در احداث و امثال آن را تو اینهم گرفت
از بار دل شدن و تکسته دل کر دن کسی را وصل مخفی میاد کہ در مصیح دوم شیخ ضمیر کہ بر لفظ دلت
آن بجان رشیانیدن کہ بالا نہ کور شد و لکپن بدل بمعنی خود سنت چنانکہ در عربی مستعمل آنکہ در فارسی
شدن بہتر از رشیانیدن سنت و (بر طبع خود دل) زبان دم استادی می زند و به تفتح اردو ضمیر را
و (بر دل مانع خود دل) و (بگوش خود دل) امثال بواقع خودش بمعنی خود نہیں پسند نہ و نہیز خود را اشنا
آن ہم متعلق بچین مصدر عام سنت کہ بچا می دل کند (ضمیر را بدل اردو بچا می خودش لفظ خود را
می آید) اردو کسی کور بجیدہ کرنا کسی لفظ
بار خاطر ہونا۔ کسی کا دل توڑنا۔

بر دل گرفتن مصدر اصطلاحی۔ بقول بجر
بر بھار و اند ناخوش و بی دل مانع شدن بچا مصرا

کند که این کنایه باشد (امیر شاهی سبزه فارسی ه) گرفتن بار بود و لیکن در حمایت از لفظ آندر خدف
بسیج از بخود بیهای دلم ز آنکه نظر دیوانه کسی دل آنچه شده (برول گرفتن) باقی ماند (اردو) دل آنچه
(مؤلف) عرض کند که اصل این اصطلاح (بول) ہونا۔ بقول آصفیه ناخوش ہونا۔

برو姆 [بقول برلن ہمان بروع که گذشت و اشاره این ہمدراء تجاوز کرده ایم۔ خان آرد]
در سراج گوید که قدم شهر بر قی و فرماید که برع غائب سفر بهمین سمت و بقول بعض فرماید که سکنه
بدین نام خواند و بنیهورسته فارسی بودن این محل تردستی یکی تصحیح است صحیح ہر دست
بروزن سیموم چنانکه نظر ای گوید اس (ا) ہر دش اتعاب بوز آغاز کار را کنون بروشن خواند آسودگار نمود.
(مؤلف) عرض کند که باستناد کلام اعلامی با خان آرد و اتفاق داریم داشتند ذکر (برو姆 بال احمد)
غیراز برلن و آنند و بفت دیگر کسی از تحقیقین ایل زبان مثل ناقدی و جایع و سروری سگر دیگر دیگر دیگر پانچ تحقیق
بند شزاد اکافی ندانیم عجیب نیست که دست کاتبین دنیا شد و اشاره ایسی توز را به لفظ موحده دوادسا
بد، از بقول بدل کردن دواین تبدل غیر از تصحیح نباشد و صاحب برلن ہم (برو姆 را پاٹاںی ہو ز داع)
بروزن سیموم اینچنانی میمیز شد گردد و دانیز ہم تائید خیال خان آرد و می شود (اردو) دیگر بروع

برومند خوردن [بعد از اصطلاحی بقول ریگ دار رخنه می شدم بیڑاش بگل این باغ خود]
بخواهش و ناپسند آمدن و فهم افزایش دن و نجایت [بدماغ باغیان خوردن کو (طاکھراه) دف دیگر
دری بدماغ نمودن (سیسم ه) ای لب او با وہ بره طبع] بی صحن این تازه باغ کو چو فرماید و اخطه خورد بدماغ کو
ای غمی خورد پوکبست بگل بی بخ او برومند خوردن خان آرد و در پرانگ این را مراد نه (برول خوردن)
و چار بربر و مختصر آنرا ذکر قائم (صائب ه) اگر این نوشته (مؤلف) عرض کند که ما صاحت کامل ب

(بر دل خود را) کرد و این و معنی این ناگوار و مانع بود (شوهامه فردوسی) چه ستم روئید و نیز در غضب شد (شوهامه فردوسی) از قبیل پار خاطر شدن ولیکن احتمالاً امراوف (بر دل خود) پایام سپاهی شنبه پا پور بایی آتش زکین بر و مید کو نیست و فرق دل و دماغ و معنی باش هر دو مصادرم صاحب بر ران گوید که ما معنی بر (دمیدن) باشد که نیست فرق دار و شنا آگر عطر نا پسند شود گویند که (بر دماغ خود) روئیدن و سبز شدن است یعنی سبز شد و روئید. یعنی بوی او پسند و مانع نشده و مانع را ناخوش کردیست و معنی در غضب شد و تقره آلو گردید و ماضی دم زدن از تحقیقین بالاسیما از خان آردز که در عرض معنی این و سخن گفتن نفس رسائیدن و خود را پر باد کردن. تراکت را بخار ببرد (داردو) و مانع کونا گوارد ہونا. و طبع و ظاهر شدن صحیح دم زدن گران را هم گفتند اند. صاحب ناصری هم چوپ بر ران پر بیشان بیان کرد و بروم تشیع افتدان | مصدر اصطلاحی مجروح شده و بزیر تشیع آمدن. و این مصدر خاص داخل (موکلف) عرض کند که ضرورت نداشت که از یکی (بر پیشی افتادن) است. و این مصدر عام است مثلث (ب) ذکر کنند و مصدر را بگذارد و نیزی این مصدر خاص را پسند پیدم (ظہوری -) دل و میتوان قدر کافی است که این ماضی مطلق (بر دمیدن) است و صراحت معافی مصدری (ب) می آید (لطف) بقول جوش عشقی از برای خود ظہوری نظر کن بخوبی بروم تشیع بخواهی روزگار افتاد و این بمعنی مبارکه درست اول (رای) التقریب و مضايع این (بر دهد) (صوّلف) این امنانی است و ماضی داخل این مصدر عیینی نیست اروه کند که مژده علیه و میدن مست پر بیاد نکلمه ای بر پر ان مخوار کی زدیں آن را مجروح ہونا - گھائل چونا.

(الف) بروصیده | (الف) بقول سروری بمعنی نفس رسائیدن هم نوشتند و این داخل همین معنی است (ب) بروصیدن

<p>و صاحبان ناصری و برلان کے اشارہ و حم درگان شدن۔ سند این از فردوسی بر (بر و مید) گذشت کر و داند متفرق از همین معنی باشد و مأخذ رمیدنست که این را بعضی جوش زدن و در خشم شدن تصور کر اسی مصدد باشد قارسیان تھیان و حلامت مصلحت (مُؤْلُوف) عرض کند کہ بحال عضب تھمیں بران زیاد کر و مصدد رمی را ختند کہ بجا ای خود کا محل است پس این اصنی جنم ہواز منی اول بند از روئی آید و باصول ما مصدد اصلی است کہ اسی مصید کے خشناک ہونا۔ صاحب آصفیہ نے (جو شیعین آن) مال قارسی زبان است و باصول مقتنيں فارسی یا پر لکھا ہے عصب میں آنے عصب میں بہرنا پڑھتا مصدد جعلی و تھیانی نامہ حلامت آن چنان کہ بر لفظ (۳۲) بر و میدن۔ بقول تجوہ برآوردن و ناصری میجنی (اسی مصدد) صراحت این گذشت (اردو و پہلو) سبزشدن (مُؤْلُوف) عرض کند کہ این تعلق بمن مارنا۔ بقول آصفیہ ذر کے ساتھ مثہ سے پہوا کو پڑھنا پنجم است کہ آیہ محقیقین بالاعور نہ کر و داند حضرت آپ رحمی نے پڑھنکا بھائی ذکر فرمایا ہے۔</p> <p>(۳۳) بر و میدن۔ بقول سوار و میجنی برآوردن چون (اردو) دیکھو بر و میدن کے پانچوں بخڑا (۳۴) بر و میدن آہ کہ بجا ای خودش جی آید (مُؤْلُوف) (۳۵) پر و میدن۔ بقول تجوہ میجنی رویدن (مُؤْلُوف) عرض کند کہ سند این ہم حم در آنچا ذکر در این تھم بذر کن کے بجا از منی اول است کہ پزور و کشش بجا از منی اول است کہ در آہ ہم دم و نفس اتفاق است نہات از زہن می دند و می روید (انوری ۲۵) از زیر ادا (اردو) کہنچنا بگان کرنا۔ جیسے آہ کرنا۔</p> <p>تم تعلق الوان کے بر و مید کو درست فگنہ صراحت پڑھتے (۳۶) بر و میدن۔ بقول تجوہ برلان و ناصری بخڑا و حلل بر اردو اگذا۔ دیکھو برآمدن کے آئندوین معنے۔</p> <p>بجوش آہن از خشم۔ و بقول صاحب بخ شب آلا</p>	<p>و صاحبان ناصری و برلان کے اشارہ و حم درگان شدن۔ سند این از فردوسی بر (بر و مید) گذشت کر و داند متفرق از همین معنی باشد و مأخذ رمیدنست که این را بعضی جوش زدن و در خشم شدن تصور کر اسی مصدد باشد قارسیان تھیان و حلامت مصلحت (مُؤْلُوف) عرض کند کہ بحال عضب تھمیں بران زیاد کر و مصدد رمی را ختند کہ بجا ای خود کا محل است پس این اصنی جنم ہواز منی اول بند از روئی آید و باصول ما مصدد اصلی است کہ اسی مصید کے خشناک ہونا۔ صاحب آصفیہ نے (جو شیعین آن) مال قارسی زبان است و باصول مقتنيں فارسی یا پر لکھا ہے عصب میں آنے عصب میں بہرنا پڑھتا مصدد جعلی و تھیانی نامہ حلامت آن چنان کہ بر لفظ (۳۲) بر و میدن۔ بقول تجوہ برآوردن و ناصری میجنی (اسی مصدد) صراحت این گذشت (اردو و پہلو) سبزشدن (مُؤْلُوف) عرض کند کہ این تعلق بمن مارنا۔ بقول آصفیہ ذر کے ساتھ مثہ سے پہوا کو پڑھنا پنجم است کہ آیہ محقیقین بالاعور نہ کر و داند حضرت آپ رحمی نے پڑھنکا بھائی ذکر فرمایا ہے۔</p> <p>(۳۳) بر و میدن۔ بقول سوار و میجنی برآوردن چون (اردو) دیکھو بر و میدن کے پانچوں بخڑا (۳۴) بر و میدن آہ کہ بجا ای خودش جی آید (مُؤْلُوف) (۳۵) پر و میدن۔ بقول تجوہ میجنی رویدن (مُؤْلُوف) عرض کند کہ سند این ہم حم در آنچا ذکر در این تھم بذر کن کے بجا از منی اول است کہ پزور و کشش بجا از منی اول است کہ در آہ ہم دم و نفس اتفاق است نہات از زہن می دند و می روید (انوری ۲۵) از زیر ادا (اردو) کہنچنا بگان کرنا۔ جیسے آہ کرنا۔</p> <p>تم تعلق الوان کے بر و مید کو درست فگنہ صراحت پڑھتے (۳۶) بر و میدن۔ بقول تجوہ برلان و ناصری بخڑا و حلل بر اردو اگذا۔ دیکھو برآمدن کے آئندوین معنے۔</p> <p>بجوش آہن از خشم۔ و بقول صاحب بخ شب آلا</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

(۴) بروہیدن - بقول بھروسہر ہان دناصری بجئی کو محض طلوع و ظاہر شدن ہے معنی این است صحیح داخل سخن گفتن (مکلف) عرض کند کہ برائت نامی معنی نیست بلکہ استعمال این برائی صحیح آمدہ و این کو از اہل زبان سنت قبول کریں و شناق سند پایش کم متعلق است بعض پنج بروہیدن پرسیل مجاز کہ بروہیدن این معنی از فطرہ مانگدشت و معاصرین بچشم ہم بروہان آناب و صحیح ہم مائل رہیں بروہیدن نہاد از زمین است خدا زندگان کو چھن گفتن با معنی اول پرسیل مجاز کہ برائی پنج بجا پیش گذشت و معنی غلط این بالآخر دار کرد کہ در سخن گفتن دم و نفس را تعلق سنت ولیکن و مبنیدن و کنایہ از برآمدن و ظاہر شدن ارجو (دو راز قیاس ہی نماید و بجانب قول صاحب ناصری سخنانہ بخودار ہونا - ظاہر ہونا - طلوع ہونا)۔

بروہیدن آہ [مصدر را حمل لاحی یعنی کشیدن دم نتوانیم نہ (اردو) کہنا۔ بات کرنا۔

(۵) بروہیدن - بقول بھروسہر ہان دناصری بعینی دبر آوردن و براہمن آہ متعلق بعینی دوم (بروہیدن) خود را بپاد دادن (مکلف) عرض کند کہ دمیک کو گذشت (مکلف) عرض کند کہ دمیک (آہ بروہیدن) درین مصدر پہمیں معنی سنت کہ جی آید (خود را) در مدد و حد نہ کو رو راحت کافی چہرہ آنچا کر دہ ایم دا خل معنی پیٹ تسلیح صاحبان تحقیق سنت کہ خیال سند ہم از طالب آہی (اردو) دیکھو آہ بروہیدن نکر دہ اندھی بعینی بروہیدن خود را کسی را ہر دو دست سنت [بروہن] بقول موادر و نوا در بالضرم (آہ) دیکھو بروہیدن بعینی (برپاد دادن) سنت دیس پنجم آوردن و فرماید کہ بروہیدن المصد این است فرم دیکھو بروہیدن بعینی (اردو) بپاد کرنا۔ و منصارع این بروہیتین - صاحب بھروسہر بروہن متعلق بعینی اول باشد (اردو) بپاد کرنا۔

(۶) بروہیدن - بقول ناصری و بروہان و تحریر قانع و لقولہ (کامل التصريف) و منصارع این بروہ سمعنی خلہ ع ظاہر شدن صحیح (مکلف) عرض کند بفتح اول و دوم - صاحبان ناصری و چانع ہمینی

ربودن گفتہ اند (مَوْلُعَة) عرض کند کہ حسب (اردو) حاصل کرنا۔ پاکا۔

موارو کہ ربودن را پرمضی چار مجامدہ ادا دہ است تماجع (۳۲) بردن۔ یقین موارو و نوادر بمعنی عرض ماند اوست کہ مقابل آوردن ہمان ربودن مستحب ہے کہ (بردن حاجتہ وال بردن عذیب) بعضی حقیقی مراد فربودن باشد و بردا کہ بمعنی چہا (مَوْلُعَة) عرض کند کہ مجاہضی اول ستد۔

بجا یش گذشت اسم مصدر این فارسیان نہیاوت (اردو) پیش کرنا۔ ظاہر کرنا۔

حلاست مصدر رتن و بخدا فیک راں جملہ از دو (۳۳) بردن۔ یقین موارو و بخیر بمعنی ربودن چنانکہ بحتمی مصدری ساختہ کہ قیاسی و حصلی است و ہم (بردن نقد) (مَوْلُعَة) عرض کند کہ ہمان معنی این مصدر مانی فارسی زبان است۔ اپنے امر حاضر ان اول است کہ گذشت مار (ربودن نقد) متعلق بمعنی بالقطع آئید حقیقت آن بڑاں نیست کہ فارسیان بدفع ششم پاشد کہ می آید و ازین معنی قلعہ خاص ندارد۔ انس از امر و افسر بریدن کہ بردا فرمست این را (اردو) سے منتلق۔

در محاورہ خود بالفتح گفتہ (اردو) بیجا نام۔ (۴۵) بردن۔ یقین موارو بمعنی تباہ کردن چنانکہ (بردن

(۴۶) بردن یقین موارو و نوادر بمعنی حاصل کردن سرما پھری را (و (بردن عزت) (مَوْلُعَة) عرض و بدست آوردن چنانکہ (بردن ارجمندی) الہر کند کہ من وجہ متعلق بمعنی نہیں ہم کسی آید یعنی این ثواب) و (بردن لذت) (مَوْلُعَة) عرض کند عجم بر زبان دارند (اردو) تباہ کرنا۔ بردا کرنا۔ کہ اپنے صاحب موارو معنی بست و پکھ کر کہ (دیا تھن سنت) زائل کرنا۔

جدا گانہ قائم کردا است و رسیدہ نیست۔ یافتہ (۴۷) بردن یقین موارو بمعنی وزریدن و تصبہ و ک

حامل کر دیں ہے دیکھی است و این معنی ہم مجاہضی اول خانہ را پیچ گذاشتن دران چنانکہ (بردن خانہ)

<p>و فرمایید که فقط خانه درین اصطلاح بقایاده مجاز است (مؤلف) عرض کنند متعلق بمعنی اول است بسیار مجا لیشی همراه اسباب خانه و فقط بردن قرینه نباشد معنی این معاصرین شجاع پزشک دارند و دور کردن همچنان چهین سنت که سندش بر (بردن عشوده) می‌گیرد</p>	<p>در زویده بردن (مؤلف) عرض کنند که بردن نه که می‌گیرد سند این سنت و (بردن غاز) متعلق است (اردو) زائل کرنا</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>(۱۰) بروں۔ بقول موارد وہ بھی معنی کر دوں چنانکہ (معنی شاہزادہم (بروں) کو بجا لیش نہ کوئی شود۔</p>
<p>(اردو) چرانا۔ بقول آصنیہ پوری کرنا سرد کرنا (اردو) چرانا۔ بقول آصنیہ پوری کرنا سرد کرنا</p>
<p>(ے) بروں۔ بقول موارد مبنی کم وزیادہ شدن خانکہ (موالہ) سخشن کند کہ معاصرین غیر بزرگان (موالہ) عرض کند کہ معاشرین اول است (اردو) کرنا۔</p>
<p>(بروں بروں خانہ کھان) (موالہ) عرض کند کہ معاشرین اول است (اردو) کرنا۔</p>

ماز جمیعنی خلاف داریم و صراحت کامل، (بردن هرگز (۱۱) بروان - بقول مختار دینی برداشتن چون امشت خانه گمان) گفته شد (اردو) کم و نایاب هم نداشت.

(۸) برونو چلچول مواردی معنی گفتن خپاکند (برون نام) عرض کند که مجاز معنی اول است. معاصرین عجم هم بر زبان دارند. (اردو) اٹھپانا.

و اصل این (بردن بزرگان) بود. در محاوره فرگ (۱۲) برون - بقول هوار و جنی ساختن پناکه برگ (بزرگان) حدث شده محض بردن بهترین قائم ماند (لایاب) که در بحثات می‌آید (متوالی) عرض کند که صراحتاً گفتن سنت مجاز معنی اول (اردو) که ناصرین بزرگان دارند (اردو) بسأنا.

(۹) بردن یقین مواردی بعین زائل کردن چنانچه (۱۳۱) بردن یقین مواردی بعین زایل کردن چنانچه تا پ و غیره ایکه در محققات بجای خودش می آید (مکلف) خس

<p>کند کہ معاصرین عجمیم بزرگان دارند و مجاذعی اول است (مُوْلُّعَت) عرض کند کہ مجاذعی اول است</p>	<p>رقبہ پہ بالا) واشال آن کے در ملاقات می آپہ - (اردو) بجا لانا تعییل کرنا -</p>
<p>(۳۴) بروں - بقول موارد معنی کندن چون (نقب) بروں برون کے در ملاقات می آید (مُوْلُّعَت) عرض کند کہ بنوں (برون جان) واشال آن کے در ملاقات من وجہ متعلق معنی درہم نیز کہ نقب کردن محاورہ کے ست و نقب کندن بزرگان معاصرین عجمیم است -</p>	<p>برون کے در ملاقات می آید (مُوْلُّعَت) عرض کند کہ مجاذعی بسلاست بروں و جاذعی دھم نیز کہ نقب کردن محاورہ کے ست و نقب کندن بزرگان عجمیم است -</p>
<p>هر را خل ہیں ست چنانکہ (برون ایمان) وہم (۴۵) بروں - صاحبہ رار ذکر ایں کردہ ایعنی کتا مجاذعی اول است و معاصرین عجمیم بزرگان دارند (مُوْلُّعَت) عرض کند کہ (برون آپ) کے در ملاقات</p>	<p>و جاذعی اول است - (اردو) کہو دنا - مجاذعی رار ذکر ایں کردہ ایعنی کتا (اردو) بچانا -</p>
<p>می آید و ایں ہم مجاذعی اول است (اردو) بیایا (۱۹) بروں - بقول موارد معنی انداختن چنانکہ برون سچہ بسچہ کے در ملاقات می آید (مُوْلُّعَت) عروض کند کہ مجاذعی اول است (اردو) وال</p>	<p>ثا (اردو) بیایا (۱۷) بروں - بقول موارد معنی خارتیدن چنانکہ (برون رہن) کے در ملاقات می آید (مُوْلُّعَت) عرض عروض کند کہ مجاذعی اول است (اردو) وال</p>
<p>کند کہ برپا کردن مجاذعی اصل ہیں سند و بخیال ما (۲۰) بروں - بقول موارد معنی بسکردن چاخ سند ایں (برون خانہ) باشد کہ بجا بیش می آید (برون سوزہ گار) کے در ملاقات می آید (مُوْلُّعَت)</p>	<p>عرض کند کہ مجاذعی اول است (اردو) سکرنا و بروں رہن (متعلق معنی ششم باشد) (اردو) غارت کرنا - دیکھو بروں خانہ -</p>
<p>بقول آصفیہ - گزارنا - بہوکن - اوقات (۲۱) بروں - بقول موارد معنی رساندن پکہ (برون) گزاری کرنا - انجام کو پہنچانا -</p>	

- (۲۱) بردن۔ یقین موارد و بحرو ناصری وجامع متفہم کرنا۔
- (۲۲) بردن۔ یقین موارد و معنی رفتن چنانکہ (بردن بعضی یا نظر چنانکہ (بردن را) داشال آن کہ در لمحات می آید (مؤلف) عرض کر کے سمجھ کر دلخواہ می آید (مؤلف) عرض کرنے کے مجاز معنی اول است (اردو) موڑنا پہنچنا۔
- (۲۳) بردن۔ یقین موارد و معنی رفتن و طی کردن چنانکہ (بردن پوست از تن) کہ در لمحات می آید (مؤلف) چنانکہ (بردن را) کہ در لمحات می آید (مؤلف) عرض کرنے کے معاصرین عجم بزہ بان دانند (اردو) عرض کرنے کے معاصرین عجم بزہ بان دانند مجاز معنی اول است (اردو) طی کرنا۔ چنان۔
- (۲۴) بردن۔ یقین موارد و معنی گزاردن چنانکہ (بردن جان (انظامی سے) ماندن است چنانکہ (بردن جان (انظامی سے) و بردن نہاد کر در لمحات می آید (مؤلف) بجان برد خود ہر کسی گشته شاد بکس نہ کشتن کس عرض کرنے کے سنجیاں مشغول و منہج کر دنست نیا در دیا و بک (مؤلف) عرض کرنے کے سیان معنی و پہنچنے از (بردن نہاد) پیدا می شود کہ بجا یش جید ہم سست کہ بالا گذشت جزین نیست کہ درین سند استعمال حاصل مصدر آن سنت معنی سلامتی کو کور شود (اردو) ادا کرنا۔
- (۲۵) بردن۔ یقین موارد و معنی خراب و ہدم جان یکم غوری صاحب مورد است کہ این معنی بردن چنانکہ (بردن بنیاد) کہ در لمحات می آید جداگانہ خیال کرد و برقرار عذر سے زبان عندا کر (مؤلف) عرض کر کے مجاز معنی اول است (اردو) دیکھو بردن کے اٹھاروین معنے۔
- (۲۶) بردن۔ یقین آصفیہ گرامی بحکای توزنا (اردو) آصفیہ گرامی بحکای توزنا (بردن

حضر کے در ملحوظات می آپ (مؤلف) عرض کر کے رہیں (۳۴) بروں۔ پتھریق ما با خمام رساندن چنانکہ بھرم بر زبان وارند (اردو) برسپا کرنا۔

(۳۵) بروں۔ بقول موارد معنی آمدن چنانکہ (برون) (اردو) خواب کے در ملحوظات می آپ (مؤلف) عرض کر کے (۳۶) بروں۔

خواب کے در ملحوظات می آپ (مؤلف) عرض کر کے (۳۷) بروں۔ پتھریق ما بمعنی سبقت بروں چنانکہ بھرم مصدر پر بعضی نہم متضاد این می نہایہ ولیکن حقیقت (برون از کسی) کے در ملحوظات می آپ (مؤلف) عرض کر کے این بر (برون خواب) بیان کیم انشا رسید (اردو) آنا۔

(۳۸) بروں۔ بقول موارد معنی صرف کرون چنانکہ (برون) لطف کے در ملحوظات می آپ (مؤلف) عرض کر کے من وجہ متعلق معنی وہم است وہیں (اردو) صرف

اول است۔ صاحب لتو اور (گرد بروں) را ذکر کر کے این سند پیدائیست (برون گرد۔ یا گرد بروں) ازین سند پیدائیست و گرد معنی سبقت ہم نیا مددہ بائی ہی طبق میں دیکھیں

(۳۹) بروں۔ بقول موارد معنی موقوف کر دیں چنانکہ قدر کافی است (اردو) (اردو) اس بیان کا فی است۔ (اردو) سبقت لیجانا بقول (برون رسم) کے در ملحوظات می آپ (مؤلف) عرض

کر کے سند و دو بند کرون داخل بھیں است (اردو) (اردو) برق پر بھی وہ لے گئے سبقت مڑ ہو خبر کس کو از جا ہے سو موقوف کرنا۔ سند و دکرنا۔ بند کرنا۔

(۴۰) بروں۔ بقول موارد معنی واشنٹن چنانکہ (برون) از (ماصری سہ) طرف قاری بود بازی عشق بنان آز و باختنش بروں است بروں آن باختش بارخان آز و

در سراج گوید کہ بجا ز بروں بازی را گفتہ اندیکن شہشت کر کے معاصرین بھرم بر زبان وارند (اردو) اس کرنا۔

گذرانه (مؤلف) عرض کرد کسی که مدارو ماشی و سوت
ندار و مخادر و اغیره شهودی شمارد و این مصدر را پست
غیر از آن که پرسی و چارعنی گذشت و این مصدر
همان بروست که نکرش بر عنی ششمیش کرده ایم و معنی
حقیقی این (۱) برو کرون بازی و (۲) بجاز ظاب آنکه
دار و و (۳) برو کرن - (۴) خالب آنا -

(۳۴) برو - بقول بحر بکسر او فتح سوم (۱) آنکه
و تیز رفتن. فرمایید که سالم التصریع است که غیر رانی
و مستقبل و اسم فعل نیاید - صاحب رشیدی (۲)
بر تنه هی و تیزی رفتار قاعده (عبد الواسع در صفت) و اد منفی کردند
ابرمه گری با خاک چنگی با دهن پیشیه چو گری چنگ
معنی دو هم که قیم دارد و مجاز است. بخوبی صراحت کرد
بر زان گری با بحر هم برو صاحب ناصری با تفاوت معنی دو هم است داشت کلام عبد الواسع "ما بر اینو سمعت"
رشیدی گوید که (۳) اسپ جلد و تیز راهنم گفته اند و بر این معنی سوم قول ناصری که از این زبان است
صاحب پایع شفیع ناصری - خان آرزو در سراج پدر کلیز اتفاق بار راشاید (اردو) و (۴) تند و تیز چون نا -
معنی بالا فرماید که (بر وون - پرو وون فرعون نیز همین (۴) معنی تندی اور تیزی - مؤقت - (۵))
معنی آورده گویند که اخط طایز است (بر وون بقول و همچوڑا جوز قرار میں تند و تیز میو - ندگر -

بر وون اسپ مصدر اصلی احی بمنی کا تند و

پر ون آرزو [مصدر اصطلاحی - بقول خواہ]
بردن آپ سست صاحب سوار و ذکر این نہیں میں
پا از دہم کردہ امر معنی ساکت (گلستان سعدی ۷۶) رہیں معنی درہم بردن) بعضی آرزو کردن (شانی
شند خلاصی کی آپ جو آرڈن اب جو آمد و غلام بہر دی
خصل سباد کر رہ آپ بردن چیزیں ۷۷ در صد و گزشت
کہ پشم نو باز کر کشیدم کہ بخشود گاہ بنیاز ہو (معنی)
(اردو) بھایجا نا۔

پر ون آپرو [مصدر اصطلاحی - بقول موافع] عرض کند کہ ہمان (آرزو بردن) است کہ در صد و
(نہیں معنی ختم بردن) رائل کردن آپرہ (را فلائیز) گزشت (اردو) آرزو کرنا۔ دیکھو (آرزو بردن)
سے جامی و پر لبست دھرم زر وان بہتر از دو آپرہ ایں
پر ون ارجمندی [مصدر اصطلاحی - بقول
لب جان تجسس روان بخشنده بردن (صوٹ) ۷۸ سوار و نہیں معنی دو مر بردن) بعضی حاصل کردن
کنیکر (آپرہ بردن) در صدر وحدہ گزشت (اردو) ارجمندی (عبد الحی سندھ کرسی ۷۹) در صدر رسال
ہوشمندی مرتبا دھرم ز طوانش ارجمندی (معنی)
دیکھو آپرہ بردن۔

پر ون آرٹم [مصدر اصطلاحی - بر بردن] عرض کند کہ من وجہ تعلق پر معنی بست و کیم ہم
دارہ وو) بزرگ حاصل کرنا۔ سنبھل پانا۔

پر ون اڑھپہ بیان [مصدر اصطلاحی -
جز روی سی) تراجم و راجحی کہ بردن فتح بردن کوچک
مرغ اشکہ باز نیا مدہا شیان کر معنی سباد کہ آرٹم آزادہ لفظ پہان کردن مشتعل بعضی چارہ بردن
بردن) بہمین معنی در صد و گزشت (اردو) و سندھ این بردن لفظ اسی آپہ (اردو) و صد
خلاف پر آمادہ کرنا۔ وحدہ و ملکی کرنا۔
دیکھو آرام بردا۔)

بردن از کسی	مصدر اصطلاحی۔ مخفوظ حاورہ فرمیں غالباً مدن را یعنی عام است بر سبیل مجاز از معنی اول (اردو) (۱)، برد کرنا۔ از ما عشق آن دشی نزاں کو درود یہ مخفوظ بازی میں کسی کی را آپر برداشت یعنی صاحب نواز را بدلیں بردن بمعنی گرو بردن باستفادہ میں شعر ملخص آزادہ گویدہ کہ درود لایت رسم است کہ درود یہان گرو میں (مولف) عرض کند کہ خذ ورت یہن طول عمل نیکن برد ہونا۔ اور کرنا کو نہیں کہا (۲)، ہزاری یجانا۔ بقول آصفیہ جیتنا۔ غالباً آتا۔
--------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

بردن پچارت	مصدر اصطلاحی۔ محفوظ سوارہ (بدلیل بعضی نہیں بر زبان) ناٹ کردن بھارت (طالب آمیں سے) بہ جملہ خانہ غیر کبر بود و خسر زد کو لگاہ پرده سکھان مش پچارت برداشت (مولف) فرض کند کہ معاصرین بعجم بر زبان را زند (اردو) (۱)
-------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

بردن بازی	مصدر اصطلاحی۔ بقول اول (پہلی معنی اول بردن) (۱) بردن بازی بضمی خاص۔ (مولف) عرض کند کہ برداشت کرنا کا ذکر فرمایا ہے
------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

بردن بظیارد	مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد و سندش ہم چہ رائے مذکور (۲)، بازی بردن، بمعنی خراب دہم
--------------------	------------------------------------------------------------------------------------

گردن پنیا و (خواجہ شیرازی) پاک کن چہرہ حافظہ پر مودودی مصطفیٰ احمدی -

زلفت از استنک پا و رنده این سیل دادم بپرد بجیا هم بقول موادر رهیل بعضی بست و ششم پردون (بعشی
زمولف) عرض کند که معاصرین عجم پر زبان داند
برآوردن پوست از تن (حسین نهانی) هم گرش
نبرد زتن آفتاب لطفت پوست کو رو خواهد آب پر زیر
(اردو) اعارت ڈرمانا۔ سگرانا۔ منہدم کرنا۔

پروان پنجه | رحیده احمد طلامی پیرعلیخان زاستخوان گوہر بیک (مولف) اعرض کند که معجزگی

(نیز مخفی بست پنجم- بردن، یعنی پچه تانمن- بعلم پر زبان دارند (اردو) پوست کھینچنا آمازنا

(عالی م) از زو جن سچه خور شید بروه است نوش

فرغ پارگرد و سفید جمع بر (موقوف) عرض کنکه بخوبی

معاصرین عجم بزرگان دارند (اردو) پنجہ سوڑنا۔ (نہیں معمی بست وکیم بردن) بمعنی پی یا فتن۔

چنچه پپه نیا . و کچه افشه و ریدیخه .

پر دن پچھے پہ پچھے | مصہدِ اصطلاحی یقینوں | دلمپ بران کوئی برداشت (مکمل) عرض

سواره (پریل معنی نوزاد هم بود) بمحض اندام ختن پخته کند که با معنی دو مردم هم تعلق دار و که مراجعت یافتن

در پنجه (جزینه) عشق آزمود قوت باز و میگیش [۱] و عاصل کردن هر دو یکی است (ارد و اسحاق)

ما پنجہ ب پنجہ امیرگان کے می برد بز (مولف اعرض لئے) پاناس بقول آصفیہ کوچ یا نا۔ پیا کھانا (ماسحہ)

کہ معاصرین عجم ہر زبان دارند (اردو اپنے سے پنجاب کس کی ہم جستجوں نکلے تھے ملکہ ملکہ ملکہ پاٹے لہیں

ملا نما۔ پنجہ کرما۔ بقول آصفیہ دو آدمیوں کا پنجہ کے پڑھانے۔ سرانگ اپنائے

سے زور کرنا۔ پنجہ لڑائیں
برون پیام مصطفیٰ احمد علامی شفیعی مولوی

(بپل معنی صہدہ بروں) بعضی رساندن پیام۔ کنکرہ معاصرین عجم بزرگ دارند (اردو) بخالاند

دکن میں مستعمل ہے۔ بخال دفع کرنا۔ تپ دو گز نہ
اخیر سھ فاصلہ ہے کو کہ پیامی برولدار پڑھ
سوی گلش خبر منع گرفتار برداشت (مؤلف) عرض
کند کہ بیان معنی اول سوت و معاصرین بزرگ دارند
فرمایا ہے یعنی لازم۔

(اردو) پیام بیجانا۔ پیام بیخوانا۔ کہ سکتے ہیں
برون حکم مصادر اصطلاحی۔ بقول مواد

(بپل معنی بایزد ہم بروں) برداشت حکم (سعدی ۴۵)

سخت سوت پس از جو حکم بروں کو خوکر دہ بیاز جو
ظہوری ہے) شب چلگشت آمد ازمه تاب برداشت
مردم بروں ہو (مؤلف) عرض کند کہ معاصرین
صحیح از ہر جلوہ اش ہبتاب برداشت (مؤلف) عجم بزرگ دارند (اردو) شحکم سہیں۔ حکم برداشت
کند کہ معاصرین عجم بزرگ دارند و حقیقت
کرنا۔ حکومت برداشت کرنا۔

برون تلمذی مصادر اصطلاحی۔ بقول مواد ابتدی
معنی تلمذ بروں (بعنی زائل کر دن تلمذی (با قریحہ شیعہ)

(اردو) آب و تاب زائل کرنا۔ چک دکشاں
وقت مردن بزرگ دام بستہ آور دم بخول تلس تلمذی
بے نظر کرنا۔

برون تسب مصادر اصطلاحی۔ بقول مواد
(بپل معنی تلمذ بروں) بعضی زائل کر دن تسب (میری)
معاصرین عجم بزرگ دارند (اردو) آنسو کو دو کرنا
ہے) تابی درنگ شکل و صعب سوت ہب طبیب کر دن تسب
کر کر دن تسب۔

برداشت مرد پر تسب بیخ درستا ہو (مؤلف) عرض
برون تواب مصادر اصطلاحی۔ بقول مواد ابتدی

معنی دو مرد بدن) حاصل کر دل لپ (خواجہ شیخ زادہ) (مؤلف عرض کند کہ معاصرین بھرم بر زبان ثواب روزہ وجیح قبول آئیں کس پر دو کو خاک میکندہ دارند (اردو) جو روشنم سہنا۔

بردن چیزی از خانہ [مصدر اصطلاحی] عشق راز پادرت کر دیو مؤلف عرض کند کہ معاصرین بھرم بر زبان چیز متعلق بعضی بست و کیم ہم (اردو) بعنى دز دیدن چیزی از خانہ باشد متعلق بعضی ششم میں و چیز متعلق بعضی بست و کیم ہم (اردو) بعنى دز دیدن چیزی از خانہ باشد متعلق بعضی ششم حاصل کرنا۔ پانا۔ صاحب آحمد فیض نے اس کو ترک (حسن تائیرہ) پڑھ فرمایا ہے اور ٹواریپ کمانا۔ پر لکھا رے نیکی محتل حرص گوشہ نشین کرنے میں شروع کو کر خانہ دز د مال و کھانخانہ میں برداز (اردو) اگر ہے کسی ملے۔ بہلاں حاصل کرنا۔

بردن چان [مصدر اصطلاحی] بقول موڑ چیز کا چرانا۔ لیجانا۔

بردن چیز [مصدر اصطلاحی] بقول (بذریل معنی بھرم بدن) جان بسطہ است بردن (بذریل معنی بھرم بدن) با شیخ بازی مژہات جان کر دی بڑھ موارد (بذریل معنی بھرم بدن) بعضی زائل کر دی گئی (خرین سہ) از پنچ کفر زلف تو ایمان کہ جی برد بونا ز و کرشمہ مؤلف عرض کند کہ در کر دن بہتر از زینتہ مخلوق بعضی چارم بردن (سیر مغربی سعی) بہردا شیخ شیر شکار آن غیرہ بخون جملہ قتلہ انه بخ جان از سماں شیر شکار آن کہ جی برد بونا مؤلف عرض کند کہ معاصرین بھرم دوست پیغ او خم بہردا ز روسی لکستہ اسی لکڑیا بر زبان دارند (اردو) جان بچنا۔

بردن چور [مصدر اصطلاحی] بقول بخول بخ ادارند (اردو) چین و قلع کرنا۔ مٹانا۔

بردن حاجت [مصدر اصطلاحی] بقول (بذریل معنی بھرم بدن) بر واہن بن جور و شنم سندہ ایں از شیخ شیر از بہ (بردن حکم) اگذشتہ۔ عوارد (بذریل معنی سوم بدن) بعضی عرض دا جانت

(شیخ شیراز) اسپر حاجت نہزاد کیب ترکیوی بکر
کداز خویی پدش فرسودہ گردی کو مولف
عرض کند کہ معاصرین عجم ہم بر زبان دارند۔
(اردو) حاجت پیش کرنا۔ خواہش ظاہر کرنا
ضرورت اور غرض اور مطلب بیان کرنا۔

پروں حشرت | مصدر اصطلاحی۔ بقول
موارد (پذیل معنی دہم بدن) معنی حشرت کرنا
(جزین سے) بوسیدہ اپنے غالب جان بخش یار را تو
حشرت بخفر و چشمہ حیوان کہ می پرداز مولف
عرض کند کہ معاصرین عجم ہم بر زبان (اردو) حشرت
پروں حشر | مصدر اصطلاحی۔ بقول مولا
(پذیل معنی بست وہشم بدن) معنی برپا کرنے
باشد (وحشی سے) غرہ اور حشر فتنہ ہر جا پرداز
حافیت را ہمہ اسباب پیغام برداری (ظہوری سے)
فلک را بردازہ پرسر حشر کو کوکب برپنڈہ برکید کرنا
محضی سباد کہ حشر لفظ تین بقول نیمات و بہار لفظ
فارسی صفت معنی گروہ و فوج و بالفتح بقول صراح

پروں حکایت | مصدر اصطلاحی۔ بقول
موارد (پذیل معنی دہم بدن) معنی رساندن حکایت
(بوستان سعدی سے) وزیر اندرین شہر را ہم برداز
بنجتائیں حکایت بر شاہ پرداز مولف
عرض کند کہ محار معنی اول صفت معاصرین عجم ہم بر زبان
دارند (اردو) خبر پہنچانا کسی واقعہ کا ذکر کرنا
پروں حملہ | مصدر اصطلاحی۔ بقول موارد
(پذیل معنی دہم بدن) معنی حملہ کرنے کا کوبہ برپنڈہ برکید کرنا
یوں حملہ کو کہ حشر لفظ تین بقول نیمات و بہار لفظ
فارسی صفت معنی گروہ و فوج و بالفتح بقول صراح

(اردو) حکم کرنا - بقول آصفیہ - دل او کرنا۔ (پول از فرزند مردم می توان بردن نہ مکلف عرض کرنے کے لئے کرنے۔ چونکہ کرنے۔

پردن حیث [مصدر اصطلاحی] - بقول مولود [مصدر اصطلاحی] - بقول مولود پردن (نہیں معنی درہم پردن) یعنی وزیرین و نقشبند (نہیں معنی درہم پردن) یعنی ظلم کردن کہ حیث بعنی (نہیں معنی درہم پردن) یعنی ظلم کردن کہ حیث بعنی خانہ و پیغامگزارش دلگان (اسعید شرف سے) می خواست خانہ پر شحر گرفتن مدعی کوئی پر دیگر کسی داشم کہ اس عرض کیز کہ دراوی ظلم کردن معاصرین عجم بر زبان ملائی خانہ را کو (طیغ شیراز) خانہ صاحب نکران پر کوئی پرداہ پر منیر کرنا ہی دری نہ مکلف غصے دارو (ظلم کرنا)۔

پردن خاصیت [مصدر اصطلاحی] - بقول مولود کہ کہ این مصدر اصطلاحی من وجہ تعلق یعنی نہیں (نہیں معنی بست و کیم پردن) یعنی یا فتن خاصیت۔

پردن بست کہ یعنی غارتیدن گذشت۔ دربار کو (شوکت سے) دیدار شادور میزند داعم مرا کو زخم دل خاصیت ملک از سواش می پردازد مولود عرض کیز کہ معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) غارت کرنا۔

پردن خجالت [مصدر اصطلاحی] - بقول خجالت معلوم کرنا۔

پردن جمیع [مصدر اصطلاحی] - بقول مولود موارد (نہیں معنی یا زدہم پردن) یعنی برداشت خجالت صولت عرض کیز کہ من وجہ تعلق ز شعر خوبی نتوان فیض شعر دیگران پردن یا تسبیح پیش یعنی دوم پردن باشد خواجه حافظ سے) دل ادا

پردوں خیال [متعلق بمعنی نہم پردن سندایں پر (پردن چین)] اُن
کلام یہ مغربی گذشتہ راروو (خشم شانما۔ دکڑیا
پردن خیال [مصدر اصطلاحی یقین مولود
بزیل صعن نہم پردن] زائل کردن خیال۔ (دانہ چین)
و خجلست ہی برم پر زین نقده کم غایار کے کردم
ثمارِ دوست بوجیہی ندارد کہ اندرین صورت
ہم (پردن خجلست) یعنی بیان کردہ صاحب پوٹ
ست۔ (اردو) شرمندہ ہونا۔ خیال اٹھانا۔
بزیل صعن نہم پردن] (۱) یعنی زامل کردن خواب۔

پردن خسارہ [مصدر اصطلاحی۔ یقین لاؤ (میر غزی ۶۵) و نگہ کرنے خواب نبردی بنشب امن نہ
انہیل معنی بست و یکم پردن] یعنی خسارہ یا تاریخ
(نطیجہی سے) عشق را فائدہ درکوئی ریا نکالا است ہم پردن (۲) آمدن خواب صاحب بچہ (پردن جگنا
ہر کر زین کوی سفر کر دخارت بردا ہو (صوغض)) کسی را قائم کر دہ فرخا پید کر خبور حالت نوم پا شد۔
عرض کند کہ متعلق ہجی دوم برداشت (اردو) (۳) یعنی ایسا ہے آسودگیست مشکل ہر کہ شباب
قصان اٹھانا۔ نقصان ہرہا۔ یقین آصفیہ ٹوپاہنا گذشتہ ہ آسان نہی پردن خواب چون دلت دلت
خسارہ دینا۔

پردن ختم [مصدر اصطلاحی۔ زائل کردن چھٹا
گذرسی ہ براہم ایسی ہی پردن ختم

مشہدی سماں چون شہزاد قیوں تبریزیک کم خرد کیا از دیکھ (اردو) (۱) اگر کادہ بہنا۔ واقعہ چون (۲) تابو
تو آیتہ راخواب می بردا (اصائب ۷۸) روز بیر تخلیخ هر آنما۔ بقول آصفیہ موقع پان (۴۳) راستہ طلی کرنا۔
جن کرد مازغور کیا آکنون مرا بسا پہل خواب می بردا (۱) مصہد راصطلاحی۔
پرمولن رشیہ سیالا مصہد راصطلاحی۔
مولف عرض کند کر (بردن خواب لکس) (معنی رک) بقول موارد (نہیں معنی ہر فدہ ہم بردا) پہلا نہ رک
ست و (بردن خواب کسی را) معنی دوم۔ دیگر تجھ۔ **مرشیہ** (عبدالرزاق قیاض ۷۸) رشیہ افتادگی را
خوش سیالا بردا ام تو سایہ پر بالائی قودمی آگئند
ویوار ما بزر **مولف** عرض کند کہ ہیجا زعنی اول
و معاصرین عجم بزرگان دارند (اردو) ارتقیہ
پرمولن راه مصہد راصطلاحی۔ بقول موارد (زبول)
معنی بست و یکم بردن، (۱) راه یافتن (اصائب ۷۸) بڑا نما بھی کہ سکتے ہیں)
بیبہ خوش چو صائب کسی کہ راه برد ہمگی شپید زند
چراغ بنیان ہو **مولف** ہر فن کند کہ بخیال مکن لیجی
اگر مددن ست و (۳) آنچھیں ا موقع و قابو یافت کر
درائی دیگر معانی ست کر بر راه بردن، امی آپد دسته سو قوت کردن رسم (والہ ہر دمی صد) فیاض بھر آر
این اون بوستان سعدی بر (بردن حکایت) اگر نشد کرده بدل جائی ون سکون کو گز لف بیقرار تو
و (۴۳)، بقول موارد (نہیں معنی بست و دوم بردن) رسم قرار پرداز **مولف** عرض کند کہ معنی
ملی کردن در فتن (اصائب ۷۸) راجی کر منع حصل کیک بمحض بردا بان دارند (اردو) رسم و رواج کاموٹ
سال می بردا کو دریک نفس جنون سکب بال می بردا کرنے کا طباد بہنا۔

پرمولن راه مصہد راصطلاحی۔ بقول موارد (زبول)
معنی بست و یکم بردن، (۱) راه یافتن (اصائب ۷۸)
بڑا نما بھی کہ سکتے ہیں)
چراغ بنیان ہو مولف ہر فن کند کہ بخیال مکن لیجی
اگر مددن ست و (۳) آنچھیں ا موقع و قابو یافت کر
درائی دیگر معانی ست کر بر راه بردن، امی آپد دسته سو قوت کردن رسم (والہ ہر دمی صد) فیاض بھر آر
این اون بوستان سعدی بر (بردن حکایت) اگر نشد کرده بدل جائی ون سکون کو گز لف بیقرار تو
و (۴۳)، بقول موارد (نہیں معنی بست و دوم بردن) رسم قرار پرداز **مولف** عرض کند کہ معنی
ملی کردن در فتن (اصائب ۷۸) راجی کر منع حصل کیک بمحض بردا بان دارند (اردو) رسم و رواج کاموٹ
سال می بردا کو دریک نفس جنون سکب بال می بردا کرنے کا طباد بہنا۔

پر دن رجسٹر [مصدر اصطلاحی بجملہ کرنے پر بے روپ بنانا۔

معارف (اندیل مصنی دہم بردن) (معنی رشک کرنا) (حضرت ص) اب سکھ چون نقش قدم حکومتی ایسی ام کو رشک کر بر حیرت من صورت دیوار برداز (اعرض کرنے کے معنی معاصرین عجم بر زبان دارند) (اردو) عرض کرنے کے معاصرین عجم بر زبان دارند (اردو) رشک کرنے۔

پر دن سخن [مصدر اصطلاحی بقول مواد (اندیل مصنی بیاڑ دہم بردن) (معنی سخن برداشتن) (الخطابی س) بہر جا کہ میرفت پیر نجاشی سخن کو ہامید راحت ہمی بر دیج کو (مولف) عرض کند کہ معاصرین عجم بر زبان دارند تو (اردو) و انج اٹھنا

پر دن رنگ [مصدر اصطلاحی بقول موادر (اندیل مصنی سی و دو مرد بردن) (معنی خالہ برنا کر کشیدن (رسفاری س) از غایت انصاف رنگ (حافظہ شیراز) ہزار آفرین بر سرخ باڑ کر از روی ما رنگ زردی بہر دی مولف صحن کرنے کے معاصرین عجم بر زبان دارند ر (اردو) ارشد دار دو پلی در پلی روزہ رکھنا۔

رنگ مثانا۔ بقول آصفیہ بے رنگ اور پر فتو پر دن رنگ [مصدر اصطلاحی بقول مواد

پر دن روزگار [مصدر اصطلاحی بجملہ

موارد (اندیل سمجھی بھی بھی بردن) (اردو) سر بردا روزگار (شیخ عطاء ر) روزگاری بھی بھی بردا روسی نہود روزگار میں بر دیکو (سعدی س) باہر

ما یہ روزگار سپر لون کن لی جو ریا ٹھکر نہوری کو (۲۳)

پر تحقیق ماختم کردن و با سخا میں ساندن زندگی چنانکہ از مصروع دو مکلام شیخ عطاء۔ بالا گذشت (اردو) (۱) زندگی پس کرنا۔ بقول آصفیہ عمر کاٹن۔ عمر گذارنا۔ دن بہرنا۔ (۲) فاکر نایکر ٹھکر کرنا

پر دن روزہ پر روزہ [مصدر اصطلاحی

بقول موادر (اندیل مصنی سی و دو مرد بردن) (معنی

خالہ برنا کر کشیدن (رسفاری س) از غایت انصاف

بر سی روزہ پر روزہ کو خدا شود پر سرخیان دیوں کو

مولف عرض کند متصل و پیاری داشتن روزہ

باشد دار دو پلی در پلی روزہ رکھنا۔

پر دن رونق [مصدر اصطلاحی بقول مواد

برون سجدہ | مصدر اصطلاحی۔

(نہیں معنی نہم بروں) بمعنی زائل کردن رونق (خطوٹ) سے) اپنے صورہ پر شام کشید جان چھ عجب بکر کہ لیش (نہیں معنی دہم بروں) بمعنی سجدہ کر رونق اعیاز سیما برداز مولف عرض کند کہ شیراز (اگر اوسی برد پیش آتش بجود ہو تو وہ پر معاصرین عجم بزرگان دارند (اردو) رونق زائل چرامی برسی درست جو دو مولف عرض کند کہ معاصرین عجم بزرگان دارند۔ مخفی سباد کہ از سنہ سکنی۔ مثانا۔

برون رہڑن | مصدر اصطلاحی۔ بقول موڑ بالا مصدر (برون سجود) پیدائی شود عیسیٰ نہ اراد غارتیدن۔ نہیں معنی شاتر دہم بروں) (فواجہ فلک) کہ براہی سجدہ دہم ہیں استعمال درست ہا شد۔ ارہڑن دہر تخت سنت مشوایں ازو جو اگر امر تو (اردو) اسجدہ کرنا۔ بقول آصفیہ سر جھکانا۔ مگر نہ درست کہ فرد اپر دیجے۔ مولف کہ عرض کند کہ ملکیں دزون (اگر شیطان مارا ایک سجدہ کے بخیال متعلق بمعنی شتم سنت کہ بجا یہیں گذشت کرنے میں لو اگر لا کہوں برس سجدے ہیں سوڑا (اردو) چرانا۔

برون سرماگوش را | مصدر اصطلاحی۔

(نہیں معنی نہم بروں) ازاں کردن زنگ (حافظہ شیراز) مثلو فریقتہ زنگ و ہو قدر کش بکر اسی کہ را ہد برو دا ز حرف فنگ ہوں ترا ہو با خبر زنگ غم ز دلت جرمی مغان نہر دو مولف عرض کند کہ ز دون از بدلے زنگ بہتر زنگ ازاں کر کو کہ زاں کردن سماحت سنت واہیں کنایہ ہا شد۔ مخفی سباد کہ صاحبان موارد تو اور سارے جمیں سند سنت۔ معاصرین عجم بزرگان دارند (اردو) زنگ مثانا۔

<p>پر ون سعی [مصدر اصطلاحی۔ یقین مولود (اندیشی) کے لئے مکمل کردہ اندو ماں این تھیم ہے۔] (اندیشی دہم بردن) بھی گمان کردن (میری تھی)</p> <p>غذخیم (اردو) سماحت کو زائل کرنا۔ پہرا پانا۔ قبول بودہ نہ طعن من باوں کارہ کنوں صائمہ دیدم برانچہ بر قلمن پر مؤلف عرض کند کہ معاشر (بزری دہم بردن) معنی سعی کو شنش کردن۔</p> <p>پر ون عزت [مصدر اصطلاحی۔ یقین مولود (اندیشی) کے لئے مکمل کلیہ سعی ہوں ہے۔] (اندیشی دہم بردن) دلکشی دندانہ برداہیم پر مؤلف عرض کند</p>	<p>کر معاصرین بھرم بر زبان دارند (اردو) سعی کرنا۔ (اندیشی دہم بردن) بھرم تباہ کردن عزت (لڑائی) یقین آصفیہ زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ بخت جالفت (اردو) تیہب عزت خود گو صہر کہ بر دعشق پا حریف کرنے۔ تگ روپ کرنا (اصفیہ میں) اپنے کے مری سعی نہ کیا کوئی دوست ملکبر و مسلمان عرض کند کہ من وجہ متعلق بعض بھرم ناٹل کردن پر ون شادمانی [مصدر اصطلاحی۔ یقین مولود (اندیشی) کے لئے مکمل کلیہ سعی ہوں ہے۔] (اندیشی دہم بردن) عزت بھرم تباہ کردن آنست (اردو) عزت لینا۔</p> <p>موارد (اندیشی دہم بردن) بعضی شادمانی کردن یقین آصفیہ عزت اثارنا صعزت بھگاڑنا۔</p> <p>پر ون عجیب [مصدر اصطلاحی۔ یقین مولود (اندیشی) کے لئے مکمل کلیہ سعی ہوں ہے۔] (اندیشی دہم بردن) امہار کروانی یقین شادی کر پیش نہم خوری کا مؤلف گوید کہ حقیقت بعضی دوست صاحب موادر خورند کر دی معاصرین (شیخ نشیلانہ) ہر کہ عجیب دگران چیز تو آور دشمنوں بیگان عجیب تو پیش دگران خواہ بر دیتے مؤلف بزریان دارند (اردو) خوشی حصل کرنا۔</p> <p>پر ون خطن [مصدر اصطلاحی۔ یقین مولود (اندیشی) کے لئے مکمل کلیہ سعی ہوں ہے۔] (اندیشی دہم بردن) عرض کند کہ معاصرین بھرم بر زبان دارند۔</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

(اردو) عجیب خطا ہر کر نام۔

پروان غیرت | مصدر اصطلاحی۔ بقول مجھم بزرگان دارند (اردو) قدر و منزلاں کم موارد (بذریل معنی دہم بردن) بمعنی غیرت کر دن کرنا۔ زائل کرنا۔ شانا (رتیبہ گھٹانامہ نظر) (صحابہ ۷) بایخال یا صحبت داشتن خوں دوت سنتے ہوئے۔

پروان قلّاب | مصدر اصطلاحی۔ بقول مجھم بزرگان دارند (اردو) عرض کند کہ معاصرین مجھم بزرگان دارند (اردو) غیرت کرنا۔ بقول آصفیہ شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ لاج کرنا۔ ساختن (ظهوری ۷) عشق پر دل کا کسے خود کشید مکار ختم گیسوی او قلّاب بردا کو عرض کند کہ قلّاب بقول غیاث بالضم و قشد یہ لام

فرمان (صحابہ ۷) دل نحال ستہ زمن عشو کہ خار آہنی خمیدہ حلقة مانندی کہ چیڑی بدان تو ان دنیا بردا کا بوسٹ آن نیست کہ فرمان زینجا بردا کو آؤیت (اردو) قلّاب پہ بہانا۔ حلقة بہانا۔

مُوَلُّهُ عرض کند کہ معاصرین مجھم بزرگان دارند پر رنگ | بقول براں وجامع داند بزرگ (اردو) فرمانبرداری کرنا۔ بقول آصفیہ الاعت خرنسنگ کوہ کوچک و پشتہ خرد کہ دریاں جھرا واقع باشد۔ خان آرزو در سراج بہ کر معنی بالا گیر کننا۔ حکم کانتا۔

پروان قَهْهَ | مصدر اصطلاحی۔ بقول بول و (بذریل معنی کہ کبہ سرول سازیت معروف درینہ و فرمایہ بہم بردن) زائل کر دن قدر (ابو الفرج ربه الرأی بذخالتی ۲۸) اس اکثر استعمالی آن یہیں سنت عرض بآمول دادیم حصہ براہ کرس نی خرد ہے اذ بخت توتیرہ قدر عرض کند کہ با تھیار قول جائیع کردا زائل بہ بانست

معنی اول الذکر را اسم جامد فارسی زبان دانیم و
پانابھی انہیں معنوں میں ہے۔

بردن لطف | مصدر اصطلاحی یقوقل

موارد (انہیں معنی سی ام بردن) بمعنی صرف کر دک

لطف در کارکسی (و حشی سے) دیگر بیردر کار دل

این لطف پیش از بیش را کو از بسکہ ضائع می کرنی ہے

من خفاں خوش را بخواست عرض می کرنے کے

و چراز فارسی زبان این را بدل (برڈگ) جادو اور متعلق معنی دہم ت (اردو) لطف کرنا۔

جزین نہیں کہ ایجاد بندہ باشد اگرچہ گندہ (الرق) مہربان کرنا۔

بردن مشت | مصدر اصطلاحی یقوقل ہونا

(انہیں اسی کو بگیری کرتے ہیں) یہ بولی پہاڑی

بردن لذت | مصدر اصطلاحی یقوقل ہونا

(انہیں معنی دوم بردن) بمعنی حاصل کردن لذت

(حریں) یک جلوہ خیالی دراندیشہ کر دہل

مشون ہونا (و یا شکر نیم مصل) لذت دلا کسی کی

لذت دیدار جدا دیدہ جدا برد بخواست عرض

بردن فرمائیج | مصدر اصطلاحی معنی

لطف حاصل کرنا۔ خط اٹھانا۔ ذائقہ لینا۔ اور لذت

معنی اول الذکر را اسم جامد فارسی زبان دانیم و

نہیں بمعنی آخر الذکر عرض می شود کہ برڈگ

ہے یہ اول کمسور یقوقل صاحب ساطع افت منکرت

ست نام سازی کے طبلہ را ماند۔ و یقوقل آصفیہ

در نہیں می فانوس شیشه را نامند کے بیشکل ساز شیہ

نی دانیم کہ خان آرز و این را پہ موحدہ از کجا پیدا کر د

و چراز فارسی زبان این را بدل (برڈگ) جادو اور متعلق معنی دہم ت (اردو) لطف کرنا۔

جزین نہیں کہ ایجاد بندہ باشد اگرچہ گندہ (الرق) مہربان کرنا۔

ٹیکا یقوقل آصفیہ۔ ہندی۔ اسم نگر۔ تورہ۔

(انہیں اسی کو بگیری کرتے ہیں) یہ بولی پہاڑی

بردن لذت | مصدر اصطلاحی یقوقل ہونا

(انہیں معنی دوم بردن) بمعنی حاصل کردن لذت

(حریں) یک جلوہ خیالی دراندیشہ کر دہل

مشون ہونا (و یا شکر نیم مصل) لذت دلا کسی کی

لذت دیدار جدا دیدہ جدا برد بخواست عرض

بردن فرمائیج | مصدر اصطلاحی معنی

لطف حاصل کرنا۔ خط اٹھانا۔ ذائقہ لینا۔ اور لذت

ستہایں از کلامِ خچوری برو (بردن تاپ) گذشت بردن ہم دما برضی مہشم این صراحت کر دے ایکم ستعلق سنت سجنی پنجم بردن (اردو) چاند کو چھپا یا الفاظ (بزرگان) ازاول این مصدر خذف شدہ (اردو) کا نام لین۔ بقول آصفیہ ناصر بان لے لے (اردو) سے متعلق سنت سجنی پنجم بردن (اردو) چاند کو چھپا یا بے خود کرنا۔ معدوم کرنا۔

بردن مہربانی مصدر اصطلاحی بقول جیسے یہ تم بردن کا نام بیتے ہو (ظفر) تاہما موارد (بذریل معنی فہم بردن) ازالہ کردن مہربانی یا طاقت پرواز شہی کسے بہام عشق تیرانا طفر (ظہوری سے) ورزان مانظہوری روزگار کو مہربانی لے کے اٹگیا ہو۔

بردن نفع مصدر اصطلاحی بقول موارد ازالہ احباب بردن پر مؤلف عرض کند کہ معین بعجم بزرگان دارند (اردو) مہربانی۔ محبت۔ (بذریل معنی بست و یکم بردن) بعضی نفع یافتہ۔ (ظفر) زالہ کرنا۔ مٹانا۔ مروان سودھاش لچو یاقوت خورد کو مؤلف عرض دو کرنا۔ زائل کرنا۔ مٹانا۔

بردن نام مصدر اصطلاحی بقول موارد سودھاش لچو یاقوت خورد کو مؤلف عرض (بذریل معنی مہشم بردن) سجنی گفتہ نام (خواجہ) کند کہ متعلق معنی دو مرم بردن سنت (اردو) سے) کو حرفی خوش و سرت کہ پیش کر شک نفع پانہ۔ افغان حاصل کرنا۔

بردن نقب مصدر اصطلاحی التہار عاشق سوختہ دل نام تھا برد کو (عرفی سے) منہ آن سحر بیان کر دو طبع سیدم کو نہ بردن اطہقہ نام سخنہ بے تعلیم کو (اصائب سے) بی افتخیار نام خدا نقب (کلمیہ سے) خان صبر و خرو رفتی وہی کہ بارہ کو شرہات نقب بگنجیہ دلہا برد کو موت می برند خلق پوہر حاکم بارہ نام خدا تقصی کند۔ عرض کند کہ جادار کہ این رامعنی دوہم بردن پر بھر مؤلف عرض کند کہ من وجہ متعلق دار دیا حصی سمجھی

(فالہ ہر وہی سے) نہ می شود ز وہ دشہر پر خوبی کے باز نہ اسیں عجہ
کر کر چھکت سک خدائی سپہر گردان را کو مگو نقص و فاکر پر دو موکف عرض کر کے مکان
بشرط پر دل بادیں ب شب فقی کر کے درخزانہ نہ ب محترم بر زبان وارند (اردو) نقش مٹانا۔

مہر مر تابان را کو (اردو) نقشب دینا یقشب **بر دن نماز** مصدر اصطلاحی۔ بقول مواد
لگانا۔ بقول آصفیہ دیوار میں گھٹھا پھوڑنا یعنی (بديل معنی بست و سوم بدن) گذار دن نماز۔
(فردوسی سے) پوشنید پیران گردان فراز بک پایا وہ لگانا۔

بر دن نقد مصدر اصطلاحی۔ بقول مواد شہ ادا سپ در برش نماز پر موکف عرض کرنے
(بديل معنی چارم بدن) بعضی رو دن نقد (خواجہ کر کے ما بر معنی بست و سوم صراحة کر رہا یکم کہ منہک
حافظت) اگرچہ دیدہ بود پاسبان نوامی گل ڈا مشغول سخت نماز است بعضی نماز نمازی را
بہوش باش کہ نقد تو پاسبان بز دو موکف منہک ساخت در خود مشغول خود ساخت۔
عرض کرنے کے این متعلق بعضی ششم ہست کہ بجا یش پس سنجیال ما (بر دن نماز کسی را) (۱) مشغول
گذشت بعضی وز دیدن نقد (اردو) نقدی کی آئت در نما و در ۲) کن پہ باشد از خپر دن سجدہ
کر دن بعاجزی۔ شاعر گوید کہ (پیران کر نام

بر دن نقش مصدر اصطلاحی۔ بقول پہلوانیست) پیش مقابل خود ادا سپ فرد و آمد و
موارد (بديل معنی نہم بدن) زائل کر دن نقش سجدہ کر د بعاجزی۔ (اردو) (۱) نماز پڑھنا
(نطہوری سے) لمح خاطر ز جالت نہ کھارستا کت کر اجل نقش را از نظر ما بہر دو (شیخ شیرازی سے)
سجدہ کرنا۔

بردن ہر دو خانہ کمان [اصفی اصطلاحی] انمول دارستہ و سمجھو بہار رجہت بلواحت نہ رکن

بنقول موارد (انہیں معنی ہفتم بردن) کم و زیاد شد
ہر دو خانہ کمان (اطلاع ہر دو خانہ) جس کے بردا تو
کند ششم زدو عالم کا پر گز نہ رداز دو طرف خانہ کمان کو فنا بہار گوید کہ دنہ بھی سرین و دندان بھی خاٹیں
تو اور پہنچ طاہر و حید مصہد (خانہ بردن) فاکم کرد آمدہ مولحت عرض کند کہ دنہ مگبست
و بذیں لآن گویید کہ خانہ بردن کمان کم و زیاد شد از دنہ و ماسی سنت معنی لفظی این - جائی کر
ہر دو خانہ کمان سنت مولحت عرض کند کہ بھی
با آنہ ضوبست و کنایہ از سرین پرسیل بھی
د بنی راہم نامند کہ دم کل غنی دار گول دندان
منون کنایہ از چپیدن د گزینن می آییں پس مخفی
او چائب کمان پاڑ خانہ حصل کرد ہام مخفی میا
کم کمان تیز فاکم کند دو کمان تھیہ گئی
در دو خانہ دران پیدا ہی شو و ہمین را فارسیان فا
کند ہدان را بھی خواہش گیریم و (دندان نون)
بعنی دو ہم اوس نت پھیڈ اینیم کہ ہر دو تحقیقین بالا
کم کمان کم و زیاد شد دو خانہ کمان پیدا کرد
ایں معدود اصطلاحی مقائل راردو (لوحت
کی رجہت کرنا) اور بجا طہماں کی تحقیق کے انعام
کو اور دو (دو فون خانہ) طے کمان کا کم و زیاد شد
کرمائے و کچو (از راه کون ز حق)

بروئے [بقول شمس لغت فارسی ہست بالفتح سُلْطَنَة قماش اسی سپید بقچو جامد و فرمایید کہ بابائی فارسی ہم آمدہ مولع عرض کند کہ دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این کرد و معاصرین عجم ہم بربان ندارند و در بامی خارسی ہم با فتحہ نمی شود محققین ترک ہم ازین ساکت بدون نہ استحکام اقشار را نشايد و لیکن ہمین لغت بـ ۲ اوسم عوض دال ہمچلہ بہمین معنی بجا می خوش می آید و بامی فارسی ہم پس جزین نیست کہ صاحب شمس پلی تحقیق ببرد و دال ہمچلہ را عوض داد بنشاند و سلسہ لفظیں کوید کہ نصیرن کاتب نیست بل تعالیٰ محقق ہست و بس (اردو) بقچو بقول آصفیہ ترک۔ احمد مذکور چاپیہ۔ بوجنبد بچچہ۔ کٹڑے رکھنے کی کٹھری (دیکھو بروئے)۔

بردواہم [اصطلاح۔ بقول اند کچہ اک فرنگ] بدون و باختن ہست (اردو) بارجیت۔ بقول ایضاً فرنگ بالفتح بمعنی ہمیشہ و حلی الدوام مولع عرض کند کہ ترجیہ حلی الدوام ہست کہ بہمیشی علی و عرض کرتا ہے کہ بہخصوص ہے بازی سے جیسے۔ و دوام بمعنی خوش (انوری ۱۵) زائد بردن یا پو بارجیت قست کی ہے۔ (محسن نظریہ) کسی نے گہر روزی دائمی سا بقدر است مہ خود باشد ایچین حوالی گرد کہا ہاری ہا جو کچھ تھی جیسی عیسیٰ ربنا بنا ہاری انعام دائمہ بروئہ (اردو) حلی از الدوام بقول کسی نے چیز کسی کی چراچھا پاہری کو کسی نے گٹھری پڑکے ایچیہ۔ سہیشہ۔ ہمیشہ کے لئے۔

بردوچان زن [اصطلاح۔ بقول رہنمای ہوا] مقولہ بقول شمس بمعنی بروئہ

سفر ناکہ ناصر الدین شاہ قاچار شکست فتح غلبہ جہان غالب آئے۔ مولع عرض کند کو محققین و معاصرین ازین معنی ساکت چشم ناندید و گوش ماخورد

تائنسند می پرست نباید اعتبار را لشاید کہ پایہ تحقیق حصہ
شمس الہ پھر الشفیع (اردو) دو جہاں پر غالب آ۔

بر و ختن | بقول ہوارد (۱) یعنی استثن چون
کرد صاحب شش گوید کہ یعنی تابع مولف عرض

(بر و ختن و پیدہ) (شیخ سعدی ۲۵) از دیدت نتوانم کند کہ (وست بر و ش داشتن) احمد ریاست مرکب
کرد پیدہ بر و زرم ڈاگر مقابله ہیشم کہ تیر می آیدہ کو رکنے کی معنی رام و مطیع بودن بجا یہ می آید پس اگر این مقولہ
خر و مندار دیہو بر و ختنی کو کی جھون از و می نیا مخفی ہا راستیم کہ یعنی متعلق از همان مصدر است۔ معاصرین عجمیم

مولف عرض کند کہ معنی حقیقی این (۱) دختن است
بر زبان ندارند (اردو) سطیح و فنا بندار ہونا۔

(اندر می ۲۵) بر کشیدم حامہ شادی رتن ہروز بلا گفتی دیکھو (وست بر و ش داشتن)
کنون بر و ختم پس معنی اول مجاز معنی حقیقی است کہ پر و ش بروان | مسلم راصطلما حس بقول

دو ختن دیدہ بندگردن آنست چنانکہ طیور سکاری را بحر مستادہ ہوش کردن (شاعر غ) نیم طرف تو
بر و ش می بر دنارا پر مولف عرض کند کہ موافق دیدہ می دوزند (اردو) (۱) بندگرنا (۲) سینا۔

بر و وست | اصطلاح - بقول بمار و اندش محل بارہ قیاس و کنایہ باشد کہ مست و مد ہوشان را بر و ش

ر خواجه نظاری ۲۵) سبار ک درخت کم کہ بر و ختم پر بر گلم حی بر نداز آنکہ طاقت ر قارن ندارند (اردو) وست
گرچہ در پوستم بر مولف گوید کہ اسم فاعل ترکیبیت مد ہوش کرنا۔

بر و ش گرفتن | مسلم راصطلما می یعنی جمعیت
یعنی وست دارندہ بر و کنایہ از بار آور (اردو) آہ

درخت - نذر - یعنی وہ درخت جو پہنچا ہو۔

بر و ش احمد رار وست | مقولہ بقول جہا ز گر کر کہ گر خاک
ز خواری آن بلیتم و اسن صحراں امکان را گز کر

یعنی بار یا چیزوں گیر بر و ش بر و اشتن (صائب)

سجدگر در نسیگیزند پر دشمن ہو (اردو) اکنہ ہے پڑاٹھانا
کردہ ایم۔ صاحب تخفیب ہمین لفظتہ بالا جمعہ عومن

ڈال نہیں بخشنی ستور و نوعی ان اسپان آور وہ ماضی احت
کافی جمہر آجی کر دہ ایم و دریخجا ہمین قدر کافی ہے

کہ نامہ سیان بہ تهدیل زال منقوطہ بہال جملہ مفترس
کردہ باشدہ بہ تفسیرت و معنی ہم مدارو و اتیز وہ

(ارصاد راصدلاجی) بقول اند و بہار چون کافی
نشعل مدہب کند تیغ برسیا، دش او گذاشته تبلیغ احکام

پر دھن بقول سروری ذناصری وجامی بردن
کنہد داین برائی تحدید پر دنار تداون کند (آفشاپوری)

پر دھن بقول اسپری اسپری اسپری اسپری اسپری اسپری
پہست خصم کہن گہرا دبوشیش رہا زان فیصل کر پر دش

نو مسلمان یعنی ہو صاحب بجز ذکر و حج کرد و وارستہ
کہ ازین قید مغلوب معلوم می شود۔ صاحب نواذر گوید

براج اماغ صوالحت عرض کند کہ این پرس مصا
کہ خاہ پرمبدل (اور ده۔ مخفف آور ده) باشد و بخی

رسم کہن را خاہ پر کند و گیریج (اردو) اعجمیں جبکہ اخوذ۔ ججاز صاحبہ نجیاٹ فرمایہ کہ این لفظ

کافر اسلام قبول کرتا ہے تو اسکر کند ہے اور سپر تلوہ
رکھتے ہیں اور یہ ایک قسم کی تحویل ہے اس باقی کے

بروہ شلہہ باز یوسمن آسا ہے صوالحت عرض کند
لکھاڑ کے لئے کہ اگر دہ مرتد ہو جائیگا تو اسکی نرافقی ہے

کہ صاحب کنز کی مخفف ترکی زبان سنت این را بخیں
پر دوں بقول بردن و اند بروز فرعون

لفت فارسی گفتہ۔ دی صاحب الفاظ ترک این را
اسب ز جلد و تند را گویند و بقول بعض صراحت کنہ کہ

نیا اور دہ پر الفاظ ایضاً تحقیق نویا ٹھا و رانچھہ خان آئی
حکمت خوب سنت سالا شارہ این برخیف این (پر دوں)

صاحب بردن را لفظ کی تسبیب، قرار می دہ مقصود و ش

جناین نیست که بچاره بران بجای (زدن و مرد) اور محاوره بالفتح مستعمل شد دیگر پیچ - صحب (پسر و دختر) را استعمال کرد حرفت مغایر از خانی که از معاصیرین بجهنم بودی فرمایید کا سچه (زدن و مرد) صفت بتجذیب از دو لیکن طرز بیانش چنانکه عما دشمن هنگام جنگ بدست آید و گرفتار شده بشه اوست گران را به تله لخته می سپار و از نیحاست موقعت عرض کند که تخصیص مردان و ننان که ما قصفیه این کنیم که فتح یا بان جنگ در زمان خانی قابل تضرست تعبیم اول است که بالا که ساخت برگز فتاری چوانان و پیلان غالب نمی آید شد معنی میباشد که فارسیان در محاوره خود خلاصه از نیکد آنان برگز فتاری خود را غافق میباشد لاهم برده گفته اند که بوسیله شان بازار (بردو) و دست از شمشیر باز نمی باشند تا می کشند و دشنه فردش) در بلاد عرب و هجرت الی آلان گردید و می شدند و آخر الامر بچنان شان دختر باشد یا هم برده فروشان اطفال را از نواحی شهر را بجیله می بردگی گرفتار می شدند حیث است از خان آن شه از فتار می کنند یا از والدین واقریابی مغلوب شان که در حقیقت می زند چرا از ماذاین ذکری نکرد خرد کرده در بازار می فروشنند و نفع حاصل کنند حقیقت این است که بردن بر ماضی شان زدهش گویند که این قسم برده های ایشان را در گرجستان بعض خارتیدن گذشت و این ماضی همچنان است بسیار گیرم آید دهین شهر را در خارسی زبان بروز بزیارت های ہووز در آخرش که افاده نمی منقول نام است چنانکه بر ماضی سوم نمک در شود و از پیش پیا کند معنی خارتیده و (بردا بر دنبر) هم این این را مبدل و ترده و در ترده را مخفف آور گردید صدر (بدن) است پس فارسیان اسیران خلاف قیاس نیست اگر و ترده صراحت این تغییر چنگ را مرد باشد خواه زن (برده) نام نهادند آید هیوان گفت که مبدل برده باشد چنانکه آن

سیدل آپ ست دن اخذ بیان کردہ بہادرامن در تضیین مضمون کیک بہت او گفتہ (۱۳) بشنو
و جھوہ بہتر از مأخذ اول الذکر و اینہم کے فتح اول رک این پند از حکیم برده پر سر چاہ نجات کے بادہ خودہ
صورت توجیہی منی خواہ (اردو) برده بقول مؤلف عرض کئے کہ اینہم متعلق یعنی اول
اصفیہ - فارسی - اسم مذکور وہ لڑکے اور لڑکی مصدر بردن کے بجا ایش گذشت یعنی (ابوی
جوڑائیں ہیں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی) غلام خدا برده) و لیکن وہ محاورہ فرمی جو مجدد برده ہجتی
و اس طبقہ بگوش اور آپ ہی نے (برده فرشتہ) مجدد ببا قی خاند و معنی عاشق ہم بجاز داخل
پر غلام کی تجارت اور غلام فروشی کا ذکر کیا ہے این ست (اردو) مجدد ببا قی بقول آصفیہ یعنی
پس اس وقت تک بلاد عرب و عجم میں جو (برده کہینچا گیا مجدد ببا کیا گیا (محبت خدمیں یا والہی میں
فروشی) ہوتی ہے اسکو اسیر ان جنگ تضیییں عرق - صاحب جنہو سست بپیوش -

نہیں ہے بلکہ (برده فروش) مختلف ممالک سے (۱۴) (۱۴) قاموس نہیں
کم سن اطفال کو مختلف جیلوں سے حاصل کر کے شہریت درآور ہائے گاہان درود ہے تمیز انکنہ تباہ
اسیر و برده ببا از مکملی دیگر آور دہ براہیان اذکری تجارت کرنے ہیں -

(۱۵) برده - بقول ناصری بردن مردہ ^{معنی} شہری ساختہ (برده ران) نامش نہاد و شدید
و فرمایہ کہ مصدر آن بردن و (برده دل) ^{معنی} دآن حدوث شدہ برده باقی ماند و عربان آزادا
عاشق و پارسی نقطہ مجدد ببا چنانکہ (رفہ) پاری معتبر کردہ (بردع) گفتہ و نو غایبہ بر قدی
ساک سست و گوید کہ چون حکیم سنائی را اول معاصر اسکندر - بادشاہ آن شہر بود و اکنون
حالت کشتنی و جذبہ براد معرفت آور دہ لوک جزو گرجستان سست مؤلف عرض کئے ہمان کے

بر (بلجع) گذشت (اردو) دیکھو بلجع۔

مولف عرض کند کہ موافق قیاس است (سم) بردا۔ لقول بہار معنی دایہ۔ وقابلہ (ملائیش) متعلق معنی سی و پنجم بردن کہ بجا یہی گذشت خود کردہ پروردہ اش پر مولف عرض کند (اردو) بازی جیتا ہوا۔

بردا اصطلاح۔ لقول جلس مراد دارد کہ از خدمتی طفل دایہ شیر ہم مراد گیر کر کن (بردا بردا) مولف عرض کند قابلہ راجح تعلق ازین نہیں، ویرا کہ قابلہ درجہ اُ کہ ما حقیقت این ہمدر آنچا بیان کردہ ایہم و بتایا خارسیان دایکہ را گویند کہ بوقت تولد تپیر و مدت صاحب جامع کر از اہل زبان ست تبدیل ہونے پچھے درجہ کند و پروردن مولود پوسیدہ شیر الصاق و اقصال (بردا بردا) بالہی ہوز دینے متعلق بامدادست یاد ایہ شیر نہ قابلہ وحقست چنانکہ یاسا و یاسہ (اردو) دیکھو بردا بردا کر بردا و در صریح اول معنی اول اوست و بر

سبیلی ہواز معنی دوشیزے لشاعر گوید کہ مادر انہ سجوال فرنگ فرنگ بالقطع معنی اسیکردا ہر سخاون دوں اسیر و عاشقش شد و از شیر خود مولف عرض کند کہ متعلق معنی اول بردا برداش او نو دلپس ضرورت ندارد کہ پوسیدہ دموافق قیاس است کہ بردا بمنی دہش معنی محظوظ این شعر بردا را معنی دایہ قائم کنیم۔

بردا کا رزار۔ و خصوصیت با اسیران خبب (اردو) دایہ۔ دیکھو (ادن کلمنی)

(۹) بردا۔ لقول بہار بحوالہ سفر نامہ ناچیرد خارونہ عام (اردو) اسیکر کرنا۔ لقول ایہ

تپید کرنا۔ اور ہماری راستے کے لحاظ سے پردہ ذکر شہر معنی اول برآمد کردہ ایم تھیس کیز
بنائیں میں میدان جنگ میں کسی کو اسیہ کرنا۔

برودہ خریدن | استعمال یا الفتح معنی عجم (برودہ فروش) اور (برودہ فروشی) ہر دو را
خریدن غلامی اذ بازار و (برودہ فروشی) بعضی خودش بزرگان دارند (اردو) برودہ
ال آن چاریست دو دین اصطلاح برودہ بجا فروش اس سوداگر کو کہتے ہیں جو لوگوں نے اور
معنی اول اوسیت کہ ذکر شہر آنہا کردہ ایم غلامون کی تجارت کرے۔ صاحب آصفیہ نے
و خدمتیت باکارزار و اسیران جنگ میں برودہ فروشی کا ذکر فرمایا ہے۔

بردہن زدن | مصدر اصطلاحی یقول بل (برودہ فروشان) بجیلہ یا اطفال را اسیہ

اذ والدین واقریاس مغلوک خریدی عی کند و بجا بیمار و اندھہ مرادت (بردہن زدن) و (در
بدان کند) (افرمی ۲) ہم در آن لختہ لفظ برو
یکی رکھ کر برودہ بخراں برودہ بیا در پڑنا گوی ہے
تا معلوم نی شد کہ مقصود برودہ محققین از ذکر
(اردو) برودہ خریدن۔ غلام خریدن۔ حصہ
آصفیہ نے غلام پر فرمایا ہے (زرن خرید چوکا) و استفادہ برودہ محققین از کلام طہوری سے
اور اسی کی تائیں (باندھی) اور (لوڈی) اگر (۲) زنم گر چہ خمیازہ را بر دہن ملے بدست
برودہ فروش | اصطلاح یقول اندھہ بجاؤ تو باشد ہمان جیشم من بزم مؤلف عرض کند

فرہنگ زنگ کیز فروش را گویند مؤلف کہ ظاہراً جیں قدر معلوم می شود کہ ایں صد
عرض کند کہ این ہمان برودہ فروشی سے کہ خاص سنت متعلق پر مصدر عام (برچیرز زدن)

کر لقبول بہار معنی پویستان پچیزی گذشت و بینی بر حکمت سنت که صراحت آن بخیازد
صراحت بعض مصارف شخصی آن هم پذیر تهمیم کنیم - و خیازد در حالت انتظار و اشتیاق
نمیگورشد - ولیکن از کلام نموده ای پذیر است هم می آید - پس شاعر گوید که اگر چون سنت
که (بردهن کسی زدن) (۱) آشنا یه باشد از بردهن خیازد اشتیاق می نهیم و اور اشکین
ساخت کردن کسی نار (۲) معنی حقیقی این می دهیم ولیکن برآمدن آرزوهای من بجهت
بعض بردهن کسی ضرب رسائیدن وسیلی زدن اختیار است - (اردو) (۱) خاموش کرنا
محضی مبارکه حادث سنت که چون خیازد واقع شد زبان بند کرنا - سنه پر ملته رکننا - (۲) نه
و دهن کشاده گردید دست بردهن کنند و این طبق پر مارنا -

بردھی لقبول جهانگیری در شنیدیم و جامع با اول مفتح برازی زده (۱) معنی نوعی ز
خرماں لطیف و آنرا استنک اشکنک نیز گویند صاحب نا صرس این راخماں نمیگو گوید مولع
عرض کنده که از اسم دوم این قسم خرمائی کشاپد که خرمائی سخت سنت نه لطیف پس تعریف حکای
نا صرس پهتراند دیگران باشد و این مرگب باشد از پر و که معنی سنگ بجا بشیش گذشت ریاضی بهشت
در آخرش معنی لفظی این مسوب به سنگ رکنایه از خرمائی خاص که سخت و نیکوست و قیاس عالمی
که خرمائی خشک سنت که صفت سختی بحال خشک پیدا شود و آن علامت کثرت شکر در وست و نکسته
منی شود و گمرازنگ یا مبارکه و سختی اوست که سنگ رامی نشکنده بعض محققین خارسی این را سنگ
اشکن چگویند عجیب است که در (خلاثة النخل) که از تالیف ناس است بر لفظ ای برداشی ذکر معنی سوم است در
اسماں خرمائی متروک - صاحب غنچه گوید که بالضم لفظ عرب است نوعی از خرمائی نمیگو - اندیشیں صورت خوا

ضرورت ندارد که در وجہ تسمیہ از غنی سوم بردا فارسی کا رکھیں۔ (اردو) برآمی کو جو کسی ایک مدد
قسم کا نام ہے۔ نذکر۔

(۳) بردا پقول جہاگیری و روشنی و بردا و جام منظر دستگی را گویند مؤلف عرض کرنے
کریا میں سبب بر لفظ بردا کے معنی سوش بمعنی سنجک گذشت زیادہ کردہ اند واشارہ این ہم جہاگیری
ذکر و اسم جام فارسی زبان باشد۔ نبید اینہم تحقیقیں بالا تخصیص این باحیچ چکار دہ اند کہ یہ طرف
ستگی را ہم (بردا) توان گفت (اردو) پتھر سے بنا ہوا طرف یا ان طرف دستگی سنجک برتن نذکر۔

(۴) بردا پقول بردا و جامی۔ نام گیا ہی و آن بیشتر در مصری باشد و اآن کا قدیمی سازندہ
عربی حقاً رکھیں۔ صاحب ناصری صراحت نہ کر کہ در اصفهان این گیا ہد (پیرز) بکسر بابی
و ضمیر ایسا می قریث گویند و آن بناتی است کہ ساقش غلیظ وزیادہ پرزشی و مددوڑ و نرم و آن با
ریزه کر دہ دیسان ارتیب و ہند۔ و بحوالہ التخفف گویند کہ قرطاس مصری ازان است کہ آن ایسا بشنیں
کہ نوعی از نیلوفر است مخلوط کر دہ سازندہ گویند عربی است و ہندی است صاحبہ سور الشعیل این
لغت قدیمی مصر گویند۔ صاحب سویں بحوالہ التخفف حقائق الاشیاء ذکر این بدل لغات فارسی کرد
غیر یاد کے گیا ہمیست صحر و قوت کہ سیخ او خوردهی شود و فرماید کہ نیزگیا ہی کہ در آب بر دید کہ
بہندہ ہی آن را بترکا سئند۔ مادر تالیع خود (فلاتحة الخل) تیردا می را در اسلامی خرمانی المیتم و
بحوالہ قول صغریت کہ فلاحی در عرب بود نو مشہد ایم کہ چون تخت خرمکاشہ شود سایہ بردا
سخت او مفید است۔ و بردا نوعی از گیا ہا است کہ در فارسی لخ نام دارد کہ موافق طبع خرمکا
صاحب غنیب فرماید کہ لغت عرب است بالفتح نام گیا ہی کہ از شاخ درگل آن بوریا با فرد و بخواری

لئے خوانند۔ صاحب صحیحہ گوید کہ اسمہ عربی خدا و عطا ہم عربی ست و محرودت پر لخ و پہنچانی
و سریانی باقورس و فاقون و فافرس و فافیر و فافیورس و ففارسی پیتر و بلفت ایں
نصرتی قیر و بلغتی خوص جہت مشاہد بگہ آنہ ہرگز خرماد بہندسی گونڈل و پیٹر و آن
نہادی ست درحال نیا بیع وزین ہائیکد دلآن آب ایسٹادہ باشدہ می روید و برگ آن صارز۔
از ان کا غذ می سازند و ریسمان۔ سردوہ دوہ و خشکہ باعتدال۔ محترق آن قاطع خون نزف
ونفس و منافع بیٹھاردارد۔ (اردو) پیٹلہ بقول آصیتیہ مہندسی۔ اسم مذکور ایک قسم کی
یتھیہ دار کہانس جس سے بوریئے بنتے جاتے ہیں۔

(۴۳) بردنی بقول ناصری درحال شیراز باختانی ست مترو و آن باختان را (مسجد بردنی) آنکہ
و فرمایہ کہ ہمانا پیش از آبادی در آنجا از سنگ مسجدی بود مؤلف عرض کند کہ اشارہ (مسجد بردنی)
برمعنی پھر بردنگہ نہست و جادار دلکش طعن غالب ست کہ باختان را بوجہ کثرت درخت ہرمی خرماد
پہن اسہم موسوم کردہ باشدہ و جادار دلکش از درستی این باختان مسجدی را کہ موسوم پہن احمد
در وجہ تسمیہ آن ہم درخت خرمادی بردنی را داخلی باشدہ یا عمارت سنگی آن این مسجد را پہ بردنی
موسوم کرد و اسہم علم حقیقتہ الحال (اردو) حال شیراز ہیں ایک باختان کا نام بردنی ہے
اور (مسجد بردنی) کا مخفف پہنی بردنی ہے۔

(۴۴) بردنی بقول بہار۔ نام کی از افزار جولاہان (میریجی شیرازی ۲) مردانہ درکمال نامدی
دستہ ماکو سنان شان بردنی پڑ مؤلف عرض کند کہ کسی امرحقین فارس زبان این را بمعنی افزار
جولاہگان ننوشت۔ سند بالا الہتہ مفید معنی بیان کردہ بہارست۔ بخی مساو کہ دستہ بقول برداش

کار دشمنی و تیشه د مگو بقول غیاث یکی از افراد جو لامان که بہندهش نہال گویند و سنان بقول غنیم
سرنیزه مقصود شاعر این سوت که جو لاہرگان ناصر داند و چین دارند و بعض دسته مگو را بدست گیرند
و بجا سی سنان برداشی را (اردو) جو لامون کے ایک آکہ کا نام برداشی ہے جو کار دشمنی و تیشه د مگو

<p>بُرُوپا فہری استعمال۔ پتوں اتنے بخوار کند کہ اسم مصدر ایں ہمان بڑو کہ بمعنی چارش اور فرنگ فرنگ بالفہم بازسی بردن صورت فہم اعضا کی کن این کردہ ایم باصول مختین فرمس مصدر جملہ ست کہ طالب سند استعمال پا شیم کہ است حال بُرُوپا جملہ یا فہری از فظر مانگدشت معاصرین ٹھہر بڑیان ندارند اصل کہ اسم مصدر ایں فارسی اربابیں ست دلچسپی سے گئی تائید (اردو) راستے سے ہٹ چاہا۔ اگر طرفت ہو چاہا۔ صاحب آنفیہ نے (کتاب کر جانا) بر فرمایا۔ سنتے نے سمجھ کر جانی۔ راستے کا لکھ کر جانا ویکیپیڈیا بردن بازی۔ </p>	<p>استعمال۔ پتوں اتنے بخوار کند کہ اسم مصدر ایں ہمان بڑو کہ بمعنی چارش اور فرنگ فرنگ بالفہم بازسی بردن صورت فہم اعضا کی کن این کردہ ایم باصول مختین فرمس مصدر جملہ ست کہ طالب سند استعمال پا شیم کہ است حال بُرُوپا جملہ یا فہری از فظر مانگدشت معاصرین ٹھہر بڑیان ندارند اصل کہ اسم مصدر ایں فارسی اربابیں ست دلچسپی سے گئی تائید (اردو) راستے سے ہٹ چاہا۔ اگر طرفت ہو چاہا۔ صاحب آنفیہ نے (کتاب کر جانا) بر فرمایا۔ سنتے نے سمجھ کر جانی۔ راستے کا لکھ کر جانا ویکیپیڈیا بردن بازی۔ </p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

مرویدن | عقول مسروری در مذہب و مذاہر پسچار خل بانائیں اسے ہو کر جانے۔ (جرات ص ۷)

بڑا جو دو ال جملہ بوڑن لرزیدن سمجھی از راه و دست کرنی یہ یہی کج ادا لی کی اجی ہے چال وادہ پوساٹے
و عقول بحر بعلق شدن از راه کامل التعریف است یون نہ کہرا کر ہمارے جایئے ہو
مضارع این تردود - اس سبب موارد بذکر سمعتی بنا گئی
درودیدن | جملہ اس کھجوری | مصدر احمد دلای حیا۔

روشن خدن چشم باشد (ظہوری صفت) از شیوه طہوری سحر دل دی پا ریختا درود و جلا روز نمایشی من است (اردو) آنکھوں میں بُشی	که بُرد حاصل بالمعبد و امر حاضر ایں سکت کے (گذشت) حاجان اند و جائی و ہفت قدریم و موجیم راحمان آنزو در سراج (هم ذکر این کردہ از هموار نیز شد)
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>عتاب شدن - سچاں خودش میں آئید و چون (دو دین اسپ بچیزی) اگر کوئیم صنی و دوسم پیدا می شود و سند بالا برائی صنی اول سست کراز اک</p>	<p>آجا نا۔ لقول اسیراً نکھون میں نورا نما (فقرہ ۱۱) نکھو دیکھتے ہی نکھون میں روشنی آگئی۔ درد پیدا و دو دین صدد اصطلاحی -</p>
<p>لقول دارستہ (۱) اگرم عتاب شدن (اطفاظ) (دو دین اسک پر دیدہ) صدد خاص سست انکھم زیک سخا د تو بر دیدہ می دو دین کیاں خون داخل قیجم دو دین کسی بچیزی یا برکسی، جگہ فہمہ پیدا خود رقیب شد کو لقول سمجھ (۲) اگرم عنان شدن و شو خی کردن مہمار سجوال بھائیہ ذکر معنی اول کند و سجوالہ صحبت ساطع (۳) اگرم کیو ناقص فاعل (اردو) غصے ہزا کیو سخیتم شدن گرفتگو و شو خی کردن۔ و سند بالا را مال حسن رفیع قرار می دہو صاحبہ اند لقل سخا شر عوف ستعل ہے۔ (۴) اگر ٹوے کا گرانا (۵) عرض کند کہ (دو دین کسی بچیزی یا برکسی اگرم گفتگو میں شو خی کرنا۔</p>	<p>داخیں خون کسی بچیزی یا برکسی می دو دین کیاں خون دا خل قیجم دو دین کسی بچیزی یا برکسی، جیفت سست کہ محققین بالا بر لفظ و معنی سند خود نہ کر دھاند و صدر می کہ ازان اخذ کر دہ اند لفظاً در گفتگو و شو خی کردن۔ و سند بالا را مال حسن رفیع قرار می دہو صاحبہ اند لقل سخا شر عوف عرض کند کہ (دو دین کسی بچیزی یا برکسی اگرم گفتگو میں شو خی کرنا۔</p>
<p>بردیر لوس لقول صاحب برلان۔ بفتح اول و سکون ثانی و ثالث بتمانی کشیدہ در پیچہ قریشت زده ولا م بو او رسیدہ ولہیں یں نقطہ زده بلغت یوتاں مرغیستہ کہ آزاد چکا دک خانہ و بعریں ابوالملحیح صاحب موئید ہمین لغت را پہ موحدہ ششم عوض لام (بردیر لوس) نوشہ دھنا محیط بر چکا دک گویہ کہ اسم قبیرہ و بر قبیرہ فرماید کہ جمع این قبایر و کمیت این (ابوالملحیح) و بفی چکا دک و (جوز دلک) دہیوان (بردوا لوس) و (بر بیدا لوس) و بلاطینی (کلوبی) نامند دک مرغیست مجملہ کنجکاک ولائی انک بزرگتر دخوش منظر و خوش آوازے و بر سر آن کامل و تاج</p>	<p>بردیر لوس لقول صاحب برلان۔ بفتح اول و سکون ثانی و ثالث بتمانی کشیدہ در پیچہ قریشت زده ولا م بو او رسیدہ ولہیں یں نقطہ زده بلغت یوتاں مرغیستہ کہ آزاد چکا دک خانہ و بعریں ابوالملحیح صاحب موئید ہمین لغت را پہ موحدہ ششم عوض لام (بردیر لوس) نوشہ دھنا محیط بر چکا دک گویہ کہ اسم قبیرہ و بر قبیرہ فرماید کہ جمع این قبایر و کمیت این (ابوالملحیح) و بفی چکا دک و (جوز دلک) دہیوان (بردوا لوس) و (بر بیدا لوس) و بلاطینی (کلوبی) نامند دک مرغیست مجملہ کنجکاک ولائی انک بزرگتر دخوش منظر و خوش آوازے و بر سر آن کامل و تاج</p>

اند خاوس و ہدہ ہے۔ مزاج آن گرم و خشک۔ و شور بایس آن بیتیں بیٹھ۔ و گوشہ کان قافیں کم
و دادست کتاب آن غذائی نیک۔ و مرد پول چہت صاحبان فولنج و درود مشانہ نافع (و منافع بیان)
مولف عرض کند تهیہ اینیم کہ فارسیان با وجود داشت زبان خود چرا این لغت یونانی را حاداً ذم
محالوم ییشو و که استعمال این لغت در روزگارہ شان پیشتر از لغت فارسی است۔ (اردو) چند پول
بقول آصفیہ اسم ذکر ایک خوش آواز چڑیا سے بڑے تا جدار پرند کا نام جس کو عربی میں قبرہ اور عکر
میں چکاوک کہتے ہیں۔

چرد پیت | استعمال بقول رہنما۔ بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین، شاد خاچار در پس کسی **مولف**
عرض کند کہ رویف بقول مختب لغت عرب سنت معنی آنکہ پس سوار نشینی کہ کہ استقل کہ بعد از قیمة
آن (الخ) پس فارسیان بزیادت بای سعادت در اوش استعمال این کردہ اند چنانکہ یہ برداشت
بیانی معنی برقص قدم من بیا (اردو) پر صحیح پیچھے بقول آصفیہ سانہ سانہ۔

پرویت | بقول اند بحوالہ فرنگ فرنگ لغت فارسی است بالفتح و کسر وال معنی ناران پنج
مولف عرض کند کہ دیگر کسی ادھققین فارسی زبان ذکر این نہ کر دوضع لغت متفاصل آن است کہ
کن پا شد و لیکن محققین ترک زبان ازین ساکت صاحب کنتر برداق را المعنی ابریق دکوزہ آور وہ
جادار و که فارسیان باماکه لغت باشان ریفت و معنی خاص استعمال کردہ باشد اکرسنا استعمال
پیش شود تو اینیم گفت کہ اسم جامد است (اردو) ناران پلے خبر۔

مرد پیمانی | استعمال بقول خمینہ برمان قسمی است از پارچہ خط وار کہ درین پیدا شود و بقول
بجز نوعی از جامد مخلوط کر از ملک میں آند صاحب اند بحوالہ غیاث فرماید کہ لفظ اول فتح چارم و

نون و تخفیف یا ستحان نوعی از جامہ مخلوط از مکافین والفت در لفظ پیمانی عرض کمی از زیاد
مشدود مولّع عرض کند که پر رہ بالضم بقول مختلف لغت عرب است بمعنی جامہ مخلوط و تین نام
شهری و تین آخرا مشدود درست بمعنی برای سنت الف زائد میان هیم و نون آور دند چنانکه معا
و ماہر - چاک و چال و تخفیف ستحان آخره خوانند مركب توصیفی است (اردو و ابریخا
ایک دلاری دار کپڑے کا نام ہے جو مکافین میں میں ثیا رہو ناہی - مذکور -

پر دین [بقول اشند بحوالہ فرنگی فرنگ بالفتح و کسر وال لغت فارسی است بمعنی در دفعہ
و سفل چیزیں مولّع عرض کند که معاصرین بجمہ بر زبان ندارند و محققین زبان ازین سکت گر
سنداستعمال پیش شود تو اینیم عرض کرد کہ اسم جامد است (اردو و افضلہ دیکھو انگلندگی -

(الف) پر راہ	استعمال - بقول جیانگیزی	کہ مصدر
--------------	-------------------------	---------

جائع و حمس بمعنی بر راہ (شیخ نظامی ت) از شیر و (ب) پر راہ کشیدن	بعض آراء است کردن گوزن دگرگی و رو راہ پوشاک گاہی کشید بر راہ د جمع کردن مستحق بمعنی دوم (الف) است چنانکہ مولّع عرض کند که (ا) حقیقت این بمعنی از سنہ نظامی پیدا است (اردو و (الف) چارم (بر راہ) مذکور در (۳) بعض محققین بر بر و (۱) راستہ پر (۴) دیکھو بر راہ کے چون ہوتے کہ ایسا این را بمعنی آراء است و آرا شکر مراد ف رہ (ب) آراء است کرنا - جمع کرنا -
-----------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

معنی اول (بر راہ) گویند و مأخذ (بر راہ) ہمدرانجا	پرسخ	اصطلاح - بقول دارستہ و سمجھا جائے ذکر کردہ ایک بیس اندرین صورت زیادتی پکنائی چہرہ - مراد ف (بر و) کہ ایسا دیوار گویا موافق تیاس است چنانکہ شنا و شمار بخوبی میجئے
--------------------------------------------------	------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

مؤلف عرض کند که قول محقق آخراً لذ کریمتر بقول وارسته مراد است (بر دیده دیدن) از وارسته و بحیرت موافق قیاس (کیمی کما که گذشت یعنی گرم عتاب شدن) (سنیع ۲۰) (ش) لکھا بر رخش نتواند برآمدن به گیرم که پا ماں در دعشق شد آخوند رفع نوچون اشک خارجی چنان تئیز کرده است که (اردو) اگرچه بر سخ طرگان دو دیده بوده صاحب بچه گرد رضام - دیکھو آیه می گون -

بر سخ انگشت سیاہی کشیدن [با صد] عرض کند که گرم عنا ف دشونی خنده دو ص ۱۰۰ هست که چنان گرم عنا شدن دشونی کرد

اصطلاحی بقول وارسته و بحیرت یعنی رسانیدن (پس ما با بحیراتفاق نداریم و این بجزی حامست (شاپور ۲۰) از لوح سینه ششم پاک حرفا بچگانی) بر اسی چیزی که می دو در سخ چنانکه قطره خوسی و پر اکو هست خود کشیدم بر سخ انگشت سیاہی را تو اشک دغیره ذلک کنایه از معجزه شدن مقصد دیگر گوید که بعضی رسوا شدن سخ انگشت صاحب بچه گردید که بعضی رسوا شدن سخ انگشت دیگر کند که قسم صاحب بحیرت که نیاز نداشتم عرض کند که قسم صاحب بحیرت که نیاز نداشتم عرض کند که می داشت بحال معنی این لازم است و لیکن اشاره این بر (بر دیده دیدن) کرد و ایم و اتفاقاً لغت متقداشی آن است که بعضی مستعدی بحال داشت بالا مصدر - - - - -

دیده دیده سخ دیدن اشک [فارسی کشید] را ذکر کنیم (اردو) ارسوا کرنا بقول آسفیه بدانم کرنا فرمیخت کرنا - ذلیل و خوار کرنا - و معنی آن غشت یا غفن اشک کرد و متعینی شاه گوید که اگرچه دل رفع مانند اشک بر سخ دفترگان ز بون کرنا -

(الف) **بر سخ دیدن** [معنده اصطلاحی] - دو دیده بود و معزّتی داشت و لیکن آخر اادر

پامال در عشق شد (اردو) (الف) دیکھو خبر کو برس ز چشم تگ و سیان نزار نہیں کو
 (پر دیدہ دو یعنی) اور بجانا طہارے معنوں کے (حکیم سنائی سے) آن گذار کہ با آن سمجھت رہی
 عزت پاما۔ معزز ہونا۔ (ب) آنسو خسار پورٹا اگر یا ان باید از حال سنائی برس کو (کمال
 در رخ کشیدن) مصدر اصطلاحی یقیل (سمیعیل سے) از حال دل سوختہ خون برس نک
 بہار و اندھہ حریف در کش کردن (در لشنا) حال دل نزار خواہی از برس پوچھ کر دل
 والد ہر وسی سے) دل از غلامی غم خواست تاریخ منت زمن باور نیست بساں دست روایو
 والد کو کشید بر خش از داغ گواہان را بمحبت ز دشمن برس پڑھا صاحب جہانگیری بذکر معنی
 بسکر گوید کہ کسی را حریف کسی ساختن و مقابلہ کر اول فرماید کہ (۱) امر از برسیدن (حکیم شیخی
 مؤلف عرض کند کہ یعنی عام پیش کر دست سے (۲) شاہی کہ ماہ رایت منصور او پقدار بکو
 چنانکہ گویند شہود خود را بر رخ قاضی کشیدم از ماہ بگذشت و بخوب شید برسید پڑھا صاحب
 برمان فرماید کہ باراں قرشت بروز انطلس یعنی برا جلاس تماضی پیش کردیم و ہمین معنی
 امر (بردار سیدن) او پرسیدن یعنی وادی استعمال این در کلام والد ہر ولیت (اردو)
 حریف باما۔ اور بجانا طہارے معنوں کو پیش کرنے برس۔ صاحب جامع گوید کہ امر از پرسیدن
 برس اصطلاح۔ یقیل سروری در شید کا دامراز رسیدن مؤلف عرض کند کہ ضرور
 یعنی (۱) برس (ناصر خسرو سے) برس کہ چہ نداشت کہ محققین بالامتنعی را پنگاں کیم
 بود نیک ازان اسماعیل منگر بدر وغ عاصہ و غوفا کو جامد جاہنہ دو عرض معنی ہم تاج کر دنہ
 (ادیب حاب سے) گز نیست مر تراز دل دمہن دامراز رسیدن (چنانکہ حقنا

جاسع آورده) بلکہ امر حاضر (برسیدن) کہ (درستن) بزیادت کلمہ بہ برآن وہامی ہو ز آخر دھی آئید شامل برہمہ معانیش و دریخچا ہمین قیمت کافی است (اردو) دیکھو (برسیدن) و معنی اول مجاز آن و برآمی معنی دو مر پر اعتماد قول صاحب جامع کہ از اہل لسان است مشتق یہ اس کا امر حاضر ہے۔

سرہستہ [اصطلاح بقول سروی پیر] سند استعمال باشیم و این را ہم مجاز دانیم۔ معاصرین عجم معنی دو مر بر زبان ندارند (اردو) (۱) نباتات بقول آصفیہ عربی اسم موتّث نباتات کی جمع۔ پودے۔ سبزی۔ ترکار یا ان۔ (۲) بے ادب شخص (رس) گاہو۔

از مردم بی ادب صاحب ناصری بذکر صفتیں ایل پرس رسولان پلا فتح باشد و پس [مقولہ فرماید کہ (رس) بمعنی رُستہ یعنی روپیدہ واڑ صاحبان خرینہ و امثال خارصی ذکر این کردہ کلام خود سند دہ (۱) پلش تخت شہ برتہ واڑ صفتی دھنل استعمال ساک مؤلفت عرض سروی پو کہ برہر شاخ آن زید تدریسی پو کند کہ فارسیان پر کس رائے یافت کرنے والے از حصن صاحب جامع ذکر صفتی اول و دوم کردہ خدا ارز و درست راجح اکتفا ہر معنی اول فرمودہ موقوف عرض کند کہ ماضی سلطان مصدر (برستن) است کہ بفتح سوم باشد و ز برسیدن) فرمیدیہ

مقولہ کا استعمال اس موقع پر ہوتا ہے جب کسی طرز بیان محققین ناصر غوب کو مشتق رہ سکتی
نہیں تاکہ کوئی شخص عمل نہ کر سے نیز کہتے ہیں۔ اسی حادثہ بیان حی کہندہ (اردو) مذکور ہے
تم نے تو کہہ دیا تم کر دیا کر دیے ہمارا کام جو رہ سیدن یہ اسکا ماضی متعلق اور جمع امر حاضر
کہتے کا تباہ ہے

پرسیدن بقول بحروف موارد و نوما

پرسیدن استعمال - بقول صورہ میں یعنی درساج (۱) تفخیص و تجسس کردن (۲) سوال

(۱) پرسید (مولوی سنوی ۷) چون در دن کردن و پرسیدن و آمدن حکایت
کردن و پرسیدن و (۳) رہ سیدن و آمدن حکایت
ست شد پر پیدا کیک مرید اور راز آن دم پرسید و بحروف میکر کر اکامل التصریف است و مفہوم
و فرمایہ کہ (۴) بعض سوال کہیہ و پرسید نیز
درساج الیں راجح ہے، قفل پر سکھ کر خواہیں
رسیدن، بزیارت کلے اجتر دراوش سند استعمال
لکھیں یہ از تصریف روشن اور پرسید یہ صاحب ہلکا
ایں ہا بررس، و اپرسید گذشت (ارجع)
گوید کہ (۵) معنی پرسید و آمد کہ ماضی پرسید
او آمد زہ مرت و متعین سوال کرد و پرسید ہم کہ
پوچھا ہے (۶) پہنچنا آتا۔

پرسیدن اصطلاح بقول شخص قدرت
حوالہ کردن و پرسیدن باشد صاحب نامہ کہ
برسز اول مانع مولعہ شخص کہہ مشتق
وابتہم را گیاہ تن دار چنانکہ (۷) بر شستہ
مسدا، (پرسیدن) کہ می آیہ۔ شراحت بمحض
وگر باشد و بر لستہ و گر بموالعہ شخص عرض کہہ
معاشرش، معنی اول ماضی متعلق سنت معینی
کو محقق بے تحقیق سین جملہ چہارم را پڑھیں میں
کروہ فضول می کند و از حقیقت خبر ندار دلخی

کا تعین نیست کہ لغت (بر رفتہ) پہلیں ہم تو شہ است ہو صرعنی رکھ کے بسند خود قفل غلط کرو ہے (۳) بالا رفتہ تو شہ است (بوستان سعدی) میں آیدا از آسمان بکشہ بہ جی رو دو د فرمای خوان ہم مؤلف عرض کند گئی دو میں ایسا کہ بر رفتہ (بر رفتہ) اندر کو شد لفظ دو معنی او غلط است ولیں (اردو) یک چوہ بر رفتہ پر رضا فتن [مصدر اصطلاح] بقول ہیچ یہند نا خسر و ہم متعلق معنی دو میں است۔

انہ بخواہ غور عرض سخن۔ موافق رضا کا کردن (اردو) (۱) سبقت یجانا (۲) بند ہونا۔ (الظیری ہے) علیین مباش رو دل ظیری نداوند پر رکاب محمد عثمان درار [مقولہ]

چون بند کہ مطیع ہمہ بر رضا رو دل مکلف بقول ہفت شمس اس متابع محمد علیہ السلام بیٹھ عرض کند کہ موافق قیاس است و رفتہ درینہ میں ملکی عرض کرد کہ اگر سنداستعمال پیش شود مزکب بعض عمل کردن است ولیں (اردو) تو ایہم عرض کرد کہ (پر رکاب کس عمان آؤں) رضا جو لگ کرنا کہہ سکتے ہیں۔ خواہش کے مطابق مصدریت اصطلاحی یعنی تابعت پیروی د عمل کرنا۔

پر رفتہ [مصدر اصطلاحی] بقول انہ بخواہ غور بہنگ فرگاک پیش رفتہ و پیشی رفتہ حکمہ مانتا۔ پیروی کرنا۔

پر رفتہ [اصطلاح] بقول وارستہ و بخود پیش رفتہ (گوید کہ معنی بند و بالاشدہ) مراون برخ کہ گذشت مؤلف عرض کند کہ (نا خسر و نہ) اس گردگنہ برفتہ کو ماہد راجا حراثت کامل کر دیا یہم (ابوظاب کلیم) نہماں کو فا پست جفا زفتہ کو صاحب بوار دیں اسے گذشت ازان پر دل افتاب خوش سرز و مک

کنون نهاده ز هر حلقہ چشم مذکور شد و صائب (۵) و زمان آز و در پرداز، گوید که حریف شدن در خوش تماشی از بر رود است بد و داده اینم که با کی است (کا ثیر سه)، تاچو مسطر می نایم هر کراز او شو مشاهده کن تار و پو در را کو د محمد جان قدسی سنه کو چهار سنت آور در رود برو وی من استاد (۶) نشاط رفت و پنیدم لگل از بر روی از کن است که موکلت عرض کند که هر از ف عروندید مر هلال ابروی (صائب سه) چون صفت (بر رو آمدن) است که گذشت و موافق سلطز و آمد به نظر را از ایامی بیرحمی اخوان ببر قیاس است راردو ریکھو برو آمدن بردیم بدارو و دیکھو ببر نخ.

بر رو آمدن مصدر اصطلاحی - بقول کنایه از مرا حمایت کردن و ز بر روی بحر پنهان بحر طرف شدن موکلت عرض کند که طرف کشیدن، کار بیکار و بی نتیجه کردن باشد. شدن بمعنی مقابل و حریف شدن است (صائب سه) بر سینه کشاده مادرست رق خلق کو بروی بحر پنهان عجم بر زبان دارند (اردو) مقابل ہونا - حریف ہونا - (اردو) روکنا اور بحاظ مصدر آخر کشیدن اور دن معاشرین عجم بروان نفضل اور بی نتیجه کام کرنا.

ظاهر کردن است سدادی از مرزا عبید العینی بقول کسی چیزی کریں کی گردید مبتدا مبتدا عرض کند که جذن نیست که دست نظر نمودر گذشت باشد (اردو) ظاهر کرنا - براز شد کا تہیں دراز شدہ یا پی تحقیقی صاحب شد **بر رو استادان** مصدر اصطلاحی - صاد

این مصدر اصطلاحی را پیدا کر دا (بر روی دن) بہ نین ب شب انداخته ہو عاشق آن نیست کہ معاصرین عجم ساکت۔ خلاف تیاس و غلط ہونا۔ راز افشا ہونا۔
پر روکشیدن [مصدر اصطلاحی - خان راردو) دکھو پر رو دیون۔

در چڑاغ گوید کہ کسی راحیف کسی ساخت
پر رو دو دیدن [مصدر اصطلاحی یقین چنان کہ گویند یا فلا فی روکش فلا فی است
 کہ بچا یش گذشت سند استعمال بیش نہ شد
 مولف عرض کند کہ ماہدر انجا خیال خود
 می کشد ہو شور رسوانی مرا بر روی بخون
 ظاہر گردہ ایم (بر روی دو دیدن) اکرمی ٹھیک
 و بخیل رای خود را انجا کنیم راردو) دکھو عرض کند کہ از سند بالا مصدر مرگب (بر روی
 کسی کشیدن کسی را) قائم می شود و این کہا
 بر دیده رو دیدن و (بر روی دو دیدن)۔

پر رو ز افشا دن راز [مصدر اصطلاحی باشد راردو) کسی کو کسی کا حرف بنا نام

یقول بہار کنیا یا ز بیمار ظاہر و آشکارا شد پر رو شستن گرد [مصدر اصطلاحی]
 صاحب بھر بر ظاہر شدن راز قانع ولطف گرد آلو دشدن چہہ باشد (صاحب)
 بسیار را ترک کر دا۔ صاحب اندھہ جہزبان رو بدیوار آور دہرس بین آور در روکی کو
 بہار مولف عرض کند کہ با صاحب بھر بسکہ گرد کلفت دوران مرا بر رو شست کو
 اتفاق داریم (فیضی ۷۵) گرچہ این گریہ راردو) چہہ کا گرد آلو دہونا۔ گرد منہ پر

بیٹھنا۔ صاحب آ صفیہ نے (منہ پر خاک اٹانا) چسان دل وادہ خط کا تجھیں استادہ برویش کو
پر فرمایا ہے چہرے کا بیسے رونق ہونا۔

برروی آب آمدن [مصدر اصطلاحی] عافیت سوزش کو زبیدہ اور شخواہ پرستی کو

باقول ضمیر برہان و بھروسہ بہار کنایہ از نہایہ رنگ برویش کو (میر عبید می ۲۵) درود
شدن۔ صاحب ہفت ذکر ماضی مطلق ہن ہر کہ ہست ہتھیا می جنگ است کو برو
بھین سخن کر دہ۔ مولف عرض کند کہ در راسکیہ نہ استاد رنگ است کو مولف
آب آمدن) اہم ہیں معنی گذشت۔ موافق عرض کند کہ ہمان (بررو و استادون) اکلہ شت
تھانی پنج را کہ است کو در کلام آثر تھانی
در ایضاً دن ہم زائدہ ٹھیکی ندارد کہ متعلق
ویکھو (برآب آمدن) کے پہلے معنے۔

برروی آمدن [مصدر اصطلاحی] - بھین مصدر است راروی ویکھو برو و استاد

باقول بہار۔ طرف شدن مولف عرض بروی بزرگی نیا ورون [مصدر اصطلاحی]

کند کہ ہمان کہ بروں تھانی گذشت راروی بروی بزرگی
اوای خارج کسی بروں نیا وردن (مروانی)
ویکھو برو آمدن۔

برروی استادون [مصدر اصطلاحی] کند از وسمہ پیرانی کہ ریش خوش

باقول بہار و اند حریث و روکش شدن رارنگیں تو نی آرند بروی بزرگی عیوب

و قدم فشردن با حریث در جنگ ر صائب پیری را کہ مولف عرض کند کہ ازند حمد

(برروی آورون عیوب) پیدا است و اپنی

متعلق پر مصدر (بررو آوردن) است۔ (۷) تناہی سٹہ اگلے آپد بست کو کہ برروی کہ بچی بیش گزشت۔ شاعر گوید کہ پیرانی کے از در باتوں پل پر بست امولت عرض کند و سر خذاب کنند جس ب پیری را فریبہ بزرگ کہ ما در من کنایہ امر محل را بستند نہ کنہم بلکہ طاہر نہی کنند یعنی مخفی کنند۔ چیز است کہ پل کا مشکل تر اسرا نجا مدادن است کہ پل مخفقین بالا کہ بی ضرورت مصدری در نقی بر رو یا بستن کا رسیا مشکل است نہ محل اردو، نہایت سخت اور دشوار اور مشکل کام کرنا۔ قائم کر دادن باستفادہ ہیں یک شعر مقایل (اردو) دیکھو بررو آوردن۔

برروی درا گندن | مصدر اصطلاحی۔ بقول بحر واند با عزاد و احترام بردن موؤ بقول بحر طاہر ساضتن مولت عرض کند عرض کند کہ معاصرین بجم استعمال (وست کہ اگرچہ موافق قیاس و کنایہ است ولیکن بست بردن) می کنند کہ بجا ہی خودش طالب سند استعمال می باشیم۔ معاصر میں بجم پہ ہیں معنی می آپد۔ چیز است کہ سند استعمال برداں نہ ارند و استعمال این از نظر مانگد چیز نہ شد۔ (اردو) ہاتھوں با تحریکاً و گہوش مانخورد اردو، ظاہر کرنا۔

برروی دریا پل بستن | مصدر اصطلاحی۔ بیجا نا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنے دینا۔ بست بقول بہار و بحر واند کنایہ از امر محل کرن بست لیجاناً ر بشیرے، پیک قضاۓ چہ در بات ترجمہ بحر است و بستن پل بران شد، لے ہی لیا بر لکے ہاتھوں با تحریک کوچہ میں بلکہ محل مگر بتصرف و اعماز (خواہ نظامی) اس کے بھول کے جو آجھل گیا تو۔

<p>الافت) بر روی دو پیدان مصدر به طلاقی بدهون سند استعمال تسلیم که کنیه که محققین اهل بقول بر هان کنایه از گرم عنان شدن گفتگو کی زبان یعنی سروی و ناصری و جامع ازین وارسته (بر رو دو پیدان) را ذکر کرد مراوف ساکت و معاصرین همچو بزرگان ندارند (بر رخ دو پیده دو پیدان) نوشت که بچشم راردو (الف) گفتگو میان گرم هوانا ذکور شد - بهار این را مراوف (بر رو دو پیده عتمده سے گفتگو کرنا (ب) چهره کا خبار آلو و نیز دو پیدان) می داند (صحابت ۵) و هان نیگ رالف) بر روی روز افتادن راز سند</p>	<p>تو بر روز لگار نیگ گرفت که غبار خط تو بر اصطلاحی - خان آرزو در چهار اع بود که نیز بر روی آن تاب دو پیده مولحت عرض شدن راز است و فرماید که بر روز افتاد کند که ناپر مصادره (بر رو دو پیده دو پیدان) و همچو - صاحب بحر همراه باش (ظہوری ۵) (بر رخ دو پیدان) خیال خود را ظاهر کرد و چنان از شر شعله اینهم فروز کر که راز شب ایم و در تجاهی همین قدر کافی است که اگر افتاب او بر روی روز مکمله بر داشت بہا امض افتاد این بسوی چیزی شود منی اصطلاحا آن منصوص باشد چنانکه از سند صائب که از سند بالا مصدر رب) بر روی دو پیدان غبار کنایه (ب) بر روی روز افتادن راز شب</p>
<p>باشد از غبار آلو و شدن چهره - صاحب بر هان معنی که بر را (الف) بیان نگردد است شد که روز نما ان شد و اگر مجرد انشای راز</p>	<p>باشد از غبار آلو و شدن چهره - صاحب بر هان معنی که بر را (الف) بیان نگردد است</p>

گیرم از برای آقای مصادر ربروی افغان اشیاء اند و بهار ای تکبر وزیر و رعوت و اعتقاد باشد
راز) باستادهین شهر کافی است بالجمله و زن بخودار و در واقع چنان نیست مؤلف
را درین مصادر داخل کردن و (شب) لاذد) عرض کند که دیگر کسی از محققین فارسی زبان
لیل آنست که خان آزاد و برچراغ چهادت با او نیست و معاصرین بحث ازین مقوله ساخت
معنی شعر و شاعر ندارند و اینچه پهلوی بیاری را
وقیاس می خواهند که زبر روی متن نهادن
در معنی این داخل کرده است کی نزدیک است
نمای راروف (الف) راز که انسانها نهادن
معنی بیان کرد و بهار و اندیشید و لذت
استعمال تسلیم کنید (ارزو) خود را نگیرید
رب) رات کاون ہو جانا۔

پر روی روز افگان | مصادر عجمی ای اپنے آپ کو کی چیزی سمجھنا کسی ہے مشتقت کند.
بقول غیاث بھنی ظاہر ساختن - دیگر کسی از
محققین فرس ذکر امن نکرد مؤلف عرض و هفت ای ظاہر - ما حسب شمس گوری کے بھنی
کند که مظلومی شود که متحقق نام و نشان نمایند که باهم احباب
از اصطلاح اگزمشتقت که لازم بود معتقدی فاکم مکتب اتفاق داریم طرز بیانش بہت از صاحب
گرده است و بر زان کتی که ما را انجا پر روی شمس است و استعمال این نام و نشان فارسی
افگانی ایم غور نگرد از بھنی است که روز را زبان و ملحقات می آید (اردو) ظاہر -
داخل مصادر کر دنیا (اردو) ظاہر گزناه بقول آصفیه - عربی - چشکار - صریح - میباشد
پر روی زین می نمایند | مقوله بقول روش - واش - کھلا ہوا - ہو پردا۔

برروی کار آمدن [محل اصطلاحی] و ز دیده را پر ام نہد اندر ہنوز پا ر سیر زا جند
(طب) ببر روی کار آوردن [الف] قبول سه) ز خبیط گر چشم من تو قع بیش

بل قول بحر دانند ظاہر شدن در ب (بقول از هن دار می که خون شد دل در غبار تو
انند ظاہر ساختن مؤلفت عرض کند که مراد دبر رویی آرم تو مؤلفت عرض کند که
(بر روی کار آمدن و آوردن) که می آید و (بر روی) درینجا بمعنی دو بدیو ظاہر است
موافق قیاس است راردو) رالف) وا زند صائب مصدر ربر روی کسی گفت

ظاہر چونا رہب) ظاہر کرنا -

بر روی کسی جام کشیدن [مصدر اصطلاحی آوردن) است که گذشت. محققین پا
پسول اند. بیا و کسی شراب خوردن مؤلفت در لفظ بمعنی این مصدر تسلیح کردہ اند که
عرض کند که ظاہر سند استعمال باشیم مجرد بیان از هر دو سند بالا مصدر کردن حاصل نمی شود
و معنی مصدری از تحریک شان پسید نیست (اردو و سمنی لفظی این مقابل کسی شراب خورد) (اردو) کسی کی پادا و کسی کے مو اجهہ میں -

اندرداردو، کسی کی پاد میں شراب پینا -

بر روی کسی چیزی کردن [مصدر اصطلاحی] - بل قول اندر کردن ببر روی کسی
چاکم کشیدن مؤلفت عرض کند که اخیال خود بصر انجام ادا پر کردہ ایم (اردو) دیکھو
بوسہ ببر رویش تو احمد فاش گفت تو دیدن (بر روی کسی جام کشیدن) -

بر روی کسی کشیدن	مصدر اصطلاحی	بر روی کسی کشیدن بقول بهار و اشنده حریف و روکش کردن سندی از سلیم بر (بر روکشیدن) نذکور شد میرزا صالح (۱۹۷۰) عی کشد نهر لحظه بزم تازه بر روی ماشی دار غ رانه و جام جنم را کا سله زانو ماش مولعه عرض کند که مراد است بر رو ز دهن کالا باز صاحب (۱۹۷۰) زان دست که استاد فی زانه پیش روید عباره ام سعادت بر روی من زند ملک نهاد من تو صاحب بحر امن را (الف) بر روی هم افراون	مصدر
بر روی هم افراون	مصدر اصطلاحی	بر روی هم افراون بپار نیز که هر دو گوید که کنایه از روکردن و بازگرداندن آزار خواه به جمال اللہ عن سلام به مردی که در بازار دهن خواهدند بر روی ز دهن کالا باز صاحب (۱۹۷۰) زان دست که استاد فی زانه پیش روید عباره ام سعادت بر روی من زند ملک نهاد من تو صاحب بحر امن را (الف) بر روی هم افراون	مصدر
رب، بر روی هم افراش	اصطلاحی	رب، بر روی هم افراش جذم نهاد که بعوض این هر دو لفظ (چیزی) بپار به معروف تابع و نقل بگارش را اشند گوید را قائم کنیم که عام است و کالا و نثار داخل مشهور است (صاحب (۱۹۷۰) هر طرف ناله چیزی باشد مولعه را با خیال صاحب بجز این رخی هست نظری باشد تو دار غ بر روی هم افرا است. چنانکه گویند یک پدری اش را بر داشت چگونی باشد تو دار غ بر روی هم افرا ز دیم و گفتیم که عطا می شنای بلطفای شنايداری و رعایت پر شکنش تو بر روی هم اشند شجده های منه پر مار نما. بقول آصفیه کسی پری چیزی کو طراری تو مولعه عرض کند که (بر روی هم) و ره روی همی هر دیگری است چنین بالایی بگذرد	

و ز (الف) بمعنی موجود بودن بالای یکدیگر زیاده کرده اند چنانکه شناور شمار و الفتا را یعنی بکثرت و در شب، ظاهر شدن کی بعد و یک خفت کر دندرا در رو) آر استه - خوب و پس اپسے دار رو) ز (الف) ته بته اور بکثر آر استگی - خوبی - موقوف.

(۱) بر لیش کسی تیز دادن [اصادر صطلاحی] موجود در همان شب پس اپسے ظاهر ہونا -

بر روی ہم فتا دن چیزی [مصدر اصطلاحی] (۲) بر لیش کسی تیزیدن بقول بیان و تنه

ہمان در بر روی ہم افتادن) است که بجا ایش (۳) بر لیش کسی گوز دادن مراد است یکدیگر

گذشت و درینجا دن فتا دن) بحذف الف (۴) بر لیش کسی گوز زدن است می فرمائید

اول است (ظہوری ۵) بر روی ہم فتا دن) بر لیش کسی گوز فوتان که این کلمات

هر سو ہزار گفتن تو داری اگر جواہت را و (۶) بر لیش کسی گوزیدن در موقع دشتم

سوال مردم پڑ رارو) دیکھو بر روی ہم وستخفا ف گویند مؤلف عرض کند که

پکر ره بقول بیان مرد زن و رگه

آر استه و خوب و آر استگی و خوبی - حسب

زمان و سو قیان بمحض است بجا می کلمہ پر

چامع گوید که مراد است (پراہ) و (پر راه) از مجرم موصده ہم کار گیرند که بمعنی پر ماشد و

است - کما مر - صاحب ناصری ہم زاش

مؤلف عرض کند که صراحت یافند (بر لیش) (ز ملا فو قی بیز دی ۶۵) دلی جسد

بر معنی اول (پراہ) گذشت و درینجا این ازان رند شکر ریز پوکه میدادی بر لیش

کافی است که فارسیان یک رای مخلصه درین طبع خود تیز پڑ روله ۷۰) ز په و اند بشیع

آور سلامی تو برش ہر دودھ گوزپاپی ٹولو (ولہ ۲) خستہ دم بیش احتہار ٹکر (ولہ ۳)
کے) از نہ ہرگہ شوم میت تھکن تو برش کان خوش آن کو از غم دنیا شد آزاد کر برش
ز ر گز تغافل ٹولو (ولہ ۴) ہر مٹو مسروز نہ فلک گزید و جان را دکر رار و فیض
بر پا در بروت چاہ خوش کو کانیکت گوزی اور ذلیل کرنا۔

پر ز بقول سروری بقلم بارا، بلندی مردم و چہار پا (ابو شکور ۵) نہش با پیدا ز مرد چون
سرور است کو اگر پرزو بالاندار در و است کو صاحب جہاگیری فرماید کہ معنی قد و قا
در فردوسی (۶) پس و پیش نہ سوہی کوفت گز کو دو ماگر و بیمار بالا در پر ز ٹولو (۷) ہر
برہی برداں گز را کوہی بار کر دا ان برو پر ز را تو و بقول بہان نو خاستگی و قد و قا
آری و بلندی بالائی مردم و چاروا و بقول جاسح بالفتح و بالضم خصوصاً بلندی مردم
و ہم او گوید کہ بالفتح قد و قامست و صاحب ناصری ہمزبانش بالضم و گوید کہ خالصہ قا
ہند مولعہ عرض کند کہ لکھت تپ بمعنی بلندی بر معنی سویش گذشت و جز من نیست کہ
فارسیان بزرگ و مت زادی ہتو ز درا خرش چنانکہ قرب و تر پر اس نام خاقد قرار داوند بـ اسی معنی
ششم کہ می آید و مجازاً بمعنی قد و قامست مردم و چہار پا استعمال کر دند۔ و گیکریج - پیس
بلحاظ مأخذ فتح اول صحیح باشد و استعمال شرعاً بمحض بالضم تصرف می وردہ بیش فہمت۔
قابل درار و و) قامست بقول آصفیہ - عربی - اسم مذکر - قد - بالا - در پر (۸) تر پا
جو شہ کے ہاتھوں پہ قامست سرگ گیا کوئی ٹوپی گری زمین پہ منکاڑ حلاک گیا کو مولعہ
عرف کرتا ہے کہ چار پا ہون کے لئے قد کا استعمال ہے۔ مذکر۔

(۲۳) برذ- بقول جهانگیری و برهان و ناصری و حاسن و خالی و سروری بحواله شمسه زینا
با الفتح کشاورزی وزرا عت و صاحب سروری بحواله فرهنگ گوید که بدین معنی درین
اهم گویند (خواهوس) نه بیند کس درینجا کشته و بر زبان نه کس ماندست ازین مردم در
مرزه با صاحب جهانگیری فرماید که بر زیگر) از همین است رحکیم انوری صنایع کار خالد
جز به عصفر کی شود هرگز نهادم مژزان بکی جولاگی آید و گر بر زیگری از خان آرزو و سراج
گوید که پرزه بر وزن لزده اهم بین مسند است - صاحب تسبیح فرماید که بر ز بافتح و به
زای سمجده دوم وزای هله سوم لغت عرب است معنی تختی که از وتره و توابل حائل
شود و اپزار و اپازیر جمع آن مؤلفت عرض کند که ما اشاره که این بر ز بزرگ -
بدال سمجده دوم) اهم کرده ایم درینجا همین قدر کافی است که فارسیان را پنهان عربی
را که به زای هتوز دوم) است به تطب بعض (برز) کرده اسم جاود قرار داده اند و این
منظر باشد (اردو) وزرا عت بقول آصفیه - عربی - اهم مؤلفت کشته رحکیم بازی
(۲۴) برز - بقول سروری بحواله شمسه شرف نامه باضم معنی تنه درخت - صاحب
برهان همزبانش مؤلفت عرض کند که عبار معنی ششم است به طبقه بیندی و اشاره که این
بهدر انجاگذشت (اردو) تنه بقول آصفیه - فارسی - اهم مذکور - درخت کا وہ حصہ
جهان تک شاخ نہ محلی ہو۔ نہدلا - درخت کا دھڑ -

(۲۵) برز - بقول سروری بحواله شرف نامه باضم معنی زیبائی و بحواله لسان الشعرا
گوید که بافتح باشد و بقول صاحب جهانگیری و ناصری بافتح صاحب برهان فرماید که

بعنی زیبائی و حشوی و بلندی و بالائی مردم۔ صاحب جام گوید کہ بالفتح زیبائی و برآزندگی
مولف عرض کند که جیت است که ندستمال پیش نشد و به اعتماد قتل معتقدن اهل زبان
گوئیم کہ بجان است از محنی اول که بالائی قدر این عنی زیبائی استعمال کرده اند را در فریبا
اسم موافق است۔ و بحیوان وند۔

(۱۶) بزر بقول (سروری بحوالہ شرفناصر) بالضم والک که بدان انداده کند و بحوالہ لسان
گوید کہ بالفتح باشد و بقول صاحب بدان مالہ بنا پان که بدان کاہ گل فتح بردیوار مالک۔
صاحب جام و چانگیری و ماصری و سراج هم بالفتح گفت اند موافق عرض کند که بدانی
اول است نظر بشکل این آله را رو (و) دکن میں اس لکڑی کو زمین پوکیتے ہیں جس سے
گلا بے اور چوپنے کو دیوار پر تھوپنے کے بعد صفائی کے لئے اس پر پھرستے ہیں جس آله سے دیوار
پر گل آہر یا چونا تھوپا جاتا ہے اس کا نام تھا پی سہے۔ جسکو فارسی میں اندادہ کہتے ہیں۔ ہما
راسے اور صحیق میں بزر کا صحیح ترجمہ زمین ہی ہے۔

(۱۷) بزر بقول (سروری بحوالہ لسان الشعرا) و بدان بالضم معنی بلندی مجرم (حکیم فرو
س) چو خود شید بزر و سر از بزر کوہ بیان نہای پستند توران گرده مل و فرماید کہ ہمین معنی ظاہر
می شود اگر باضافت نخواہم مولف عرض کند که مقصود صاحب سروری این قدر است
کہ معنی بلند ہم آمدہ زولہ سے (برش جون، برشیر بیالاش، بزر کو ز تکان، بردیم چین و
وکر ز تک حکیم اسدی سے) نہادند در کید گرتیج و گزر ٹار چونگیک گران کا پیاز کوہ بزر پر ملکت
عرض کند کہ ہمین معنی آخر الذکر اصل است۔ چنانکہ اشارہ مأخذ این برصغیر اول کرده ایکم و

ضرورت ندارد کہ معنی بلندی گیریم و آنکه از کلام اول الذکر فردوسی (برنگو) را مرتب اضافی
گرفته اند. خیال نکردن که اگر تکب اضافت دکوه بود خواهیم که مرتب تصویفی است ضرورت
معنی مصدری نبی باشد و اگر بالفرض سندی باشی ترازین بدست آید تو آنکه عرض کرد که معنی
بلندی مجاز بلند است (حکیم علی فرقه‌ی در صفت اسپ ۵) چنانکه از تک او کوه برشد
با مون یعنی چنانکه از عرض شنگ صلب گشت خلاب را صاحب جامع این را بالفتح گوید و با هم
هم راردو (بلند - دیگهور اوج سایه) اور بلندی - دیگهور باشجری -

(۲) بزر - بقول سرویکا و ناصری و ندائی بالضم معنی شکوه فردوسی است) از دش
برا فتا وزیر شکوه را تو گفتی بر فتش همه فتو بزر یک و بقول برهان شکوه عطرت و بقول
جامع فروشکوه و بقول ندائی زود و نیرو و توان و توانائی مؤلفت عرض کند که مقصود
از بزرگی و بلند پاگی باشد مجاز معنی چهارم است و بس راردو (بزرگی - بقول آصفیه
فارسی - اسم مؤلفت - برتری - موتت - شان -

(۳) پدر - بقول ندائی بالضم گوشتهای نیم پیچیده دست و بازو وسینه که جای بودن نزد
است مؤلفت عرض کند که اگر تبر معنی - بغل وسینه و قن بجا بش گذشت - پس فارسی
بزر پادت زای هتو ز در آخرش (چنانکه بر معنی اول این مذکور شد) اسم چاد ساخته و
بعضی اعصاب دست و بازو وسینه استعمال کردند - قول ندائی که از معاصرین عجم رو
اعتبار راشا پدر و خانه اول تصرف محاوره باشد و باوارد که لظرف بلندی اعصاب
دست و بازو وسینه ادن را بدل برج گیریم که جیم فارسی ہنا کی ہتو ز بدل شود چنانکه

چوچہ و چوڑہ اندر میں صورتِ خستہ اول ہم درست ہی شود (اردو) بچلیاں - صاحب آصفیہ نے بچلی پر لکھا ہے لا عخلہ بازو - گوشت بازو - دُولہ -

برزانہ شستن	مصدر اصطلاحی بطریقی نہیں باشد خطاط کو پر خذر باش از کماندار کیہ برزانہ ڈالو بڑا کر دہشت نشانہ باوان تایپرینگ نشست ٹردار (اردو) نشانہ بازی کے لئے زبان نشانہ خطاط کند ر صائب سے) تیرا و خاکساران پر بیٹھنا گھسون کے جمل نشانہ لے گانا۔
--------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

برزان	اصطلاح - بقول شمس معنی سخنگو مؤلف عرض کند کہ بدوسن استعمال اعتبار را نشاند کہ استعمال امیں از نظر مانگنڈشت و معاصرہن عجم بزرگ زبان ندارد و معنی این معنی است کہ بزرگ زبان باشندہ جن بالائی زبان کنایہ از حرث و سخن - (ظہوری ۲۵) این حرث تو تجھیت بر ظہوری نہیں کو جزامی و گرچہ تو ان گفت بزرگ زبان امیت پر استعمال این و محتفاتی آید راردو) ہات - بقول آصفیہ - ہندی - اسم مکونت مشہد - لفظ - بول کلمہ - بول چال - گفتار - مکالمہ - کلام -
--------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

برزان آمدن	مصدر اصطلاحی - بقول چنانکہ (برزان آمدن حدیث) و در بزرگ زبان این ضمیمه بزرگ زبان و بھروسہ بہار کنایہ از گفتہ حسب راز استعمال کرد اندر انوری ۲۵) مکن میکر ہنس نذکر ہنی مطلقاً امیں (برزان آمد) گوکیہ بھر خدا ی راست گویی ٹوکرہ تا عذر پیٹ منہ یعنی گفتہ شد مؤلف عرض کند کہ معنی گفتہ ایسچ بزرگ زبان آمد ٹر (عرنی ۲۵) پہ عجر و مزدم شدن ولازم در بزرگ زبان آوردہن کہ می آید - اندر شہ لب گزیدہ و گفت ٹوکرہ راز سینہ اندر پیٹ سمی بہان کردہ محققین بالا برائی مددی این برزان آمد ٹر (اردو) زبان پر آما - صاحب آصفیہ
-------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

ئے (زبان پڑھنکنا) کا ذکر کیا ہے۔ بیان ہو سکنا پرستان زبان زد کو۔

ظاہر ہو سکنا۔ اور اسی سے (زبان پڑھانا) ثابت پر زبان افگندن مصدر اصطلاحی یقینی

برزبان آوردن مصدر اصطلاحی (ستعدی) بہار را کنایہ از زبان زد کر دن و (۲) رسوا

مصدر گذشتہ کنیہ گفتہ (صاحب سے) برزبان نسودن (والدہ ہر دی طے) بی زبانی بر زبان

حرب تلبیب ہرگز نہیں آریم مائی پہاں لیں تدبیہ مرد محترم گلگندہ است تو ہستہ از فیض خوبی شہار

روست میداریم مائی (اردو) زبان سے تکتا نفس تو ریز اصحاب ملے) ترسم آخرا خطا

بقول آصفیہ۔ زبان پر لام۔ بیان کرنے کہنا۔ ذکر غیر امن گروہ تر بر زبانہا افگند علی سعیجی

برزبان افتابون مصدر اصطلاحی۔ بقول ترا جو در خنی داشت ملے) گلستانی شور

بہار شہرت پانچت اعمم از انکد بجزی پاسند یا یا ششی شو خی در جہان انگندہ است کو اچھو ببل لیکے

و غرما یک کہ از اہل زبان تحقیق پیو سہ داعلی بر زبان افگندہ است تو مؤلف عرض کند

خراسانی سے) زبس از خلق روپوشی نشانی کہ موافق قیاس است و متعددی مصدر گذشتہ

ہست و حصنت تو فتاوہ بر زبانہا گما قیامت راردو (۱) زبان زد کر نامی شہر کرنا (۲) رسوا

نام دیدارت تو مؤلف عرض کند کہ کنایہ بر زبان داشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول

پاسند (اردو) (زبان زد ہونا) بقول صنیعہ بہار و بھر را، در نظر میں گرفتن دن کی ہدی

شہر و معروف ہونا۔ شہر خلاائق ہونا۔ (۳) دیگر آزادگی با کائناتم سرگران دار و کر

ہر ایک کی زبان پر ہونا (میر سے) ہے عشق کا جنوہ از طحکاپت عالمی را بر زبان داد و مؤلف

نساء نیز (اردو) زبان زد تو ہر شہر ہیں ہوئی ہے عرض کند کہ (۴) بمعنی حقیقی است (لہوری)

کا ترجمہ۔

حدیث پوسہ کہ خدا ہم بنا کپا یو گفت تو بصد

ہزار عزیزیش بزرگان دارم تو (اردوی را) برا کی سے یاد کرنا (زبان پر رکھنا)۔

بزرگان رویدن | مصدر اصطلاحی۔ بقول

بہار و اند گفتہ شدن مؤلفت عرض کند مقصود

(بزرگان آمدن) است کہ بجا ہی خودش گذشت

و سیال مانجلت و بسرعت رسید واقع بزرگ

خلائق است محققین بالا برنا کت معنی خونکرو

اندر اردو (زبان پر روشنایہ) کن میں متصل ہے

کسی واقعہ کا جلد تر مشہور ہونا۔

بزرگان رفت | مصدر اصطلاحی۔ بقول

بہار مراد ف بزرگان رویدن مؤلفت عرض و معاصرین عجم بزرگان دارند (اردو) دیکھو

کن کہ مراد ف بزرگان آمدن است چنانکہ بزرگان انگلندن

معاصرین عجم گویند لک ذکرا و بزرگان رفت لک

بہار بعنی گفت مولف عرض کند کہ اضافت

جان تو گوئیم کر مال کو بخواست بزرگان تو بسوی حرث یا امثال آن لازم است ورنہ

و شناسی رو دکھو (اردو) دیکھو (بزرگان آمد) معنی گفت درست نہی شود مراد ف (بزرگان

بزرگان گذشت | مصدر اصطلاحی۔ بقول

بہار مراد ف بزرگان دویدن مؤلفت عرض

کن کہ مراد ف بزرگان آمدن است چنانکہ بزرگان

بہار و اند گفتہ شدن مؤلفت عرض کند مقصود

(بزرگان آمدن) است کہ بجا ہی خودش گذشت

بزرگان گرفتن | مصدر اصطلاحی۔ بقول

بہار مراد ف ر بزرگان انگلندن (رئاساً کب

قزوینی س) وشن زکینہ جوی من صرفہ بہردار

چون شمع سوخت ہر کہ مراد بزرگان گرفت تو

مؤلفت عرض کند کہ موافق قیاس است

بہار مراد ف بزرگان رویدن مؤلفت عرض و معاصرین عجم بزرگان دارند (اردو) دیکھو

کن کہ مراد ف بزرگان آمدن است چنانکہ بزرگان انگلندن

بزرگان نہادن | مصدر اصطلاحی۔ بقول

بہار بعنی گفت مولف عرض کند کہ اضافت

جان تو گوئیم کر مال کو بخواست بزرگان تو بسوی حرث یا امثال آن لازم است ورنہ

گوردن حرف) است (خواجه حبیب سنای ۵) گزند او پر زده است چه قند تر گذل علیس او
حرق که از جهای تو دل بر زبان نهاد بزرگ ملعنة زده باشد این را که لکیم فرنی ۵) از غایب
که گوش قوام دران نهاد و موزار (و) و کجبو بر زبان عیی بی خارفند آنوز تر زان بنا کوش که بایم زدن در شن
آن بزر صاحب ناصری فرماید که هسری و نهاد بردی دو
آوردن حرف -

برزه چشم ابر و گفتن [مصدر اصطلاحی - با یکدیگر چه همچوی سینه است و بر این شدن در زدن
بتقول بپار مراد فت رهایی چشم ابر و گفتن) که شدن و متعال شدن و پهلو و یکدیگر زدن و چشم
گذشت (چشم ز لال ۵) بر زن گفت که خنجر کما ۵) بر زن گفت که از واند کی بیرون زند کو
آه بود و بزر چشم تو ابر و بود و مولعه ^آ بنور بانگل که بزر زن بزر زن بزر صاحب بجز فرا
عرض کند که ماصراحت کافی هست راجحا کرده اینم در ^آ کمال لشروع است و مشارع امن بر زند
اعاده آن نیست لار و (و) کجبو (بالای چشم ابر و گفتن) مولعه عرض کند که معنی حقیقی امن زدن سینه
برز پر رسیدن ^آ [مصدر اصطلاحی - کنایه از لبند پاشد و معنی بر اینی و هسری و متعال به کنایه پاشد

مرتبه شدن است معاصرین تجربه زمان ندارند - لار و (و) بر اینی کرنا - هسری کرنا - متعال هندا
رانوری ۵) سی اینه ندانم و دانم که چون تیزست (۳) بر زدن - بقول (جهانگیری و ضمیمه) و شد
در زیر چند کس نزید است بر ز بر مکر راز و (و) بلند و چهار دو دوکس نگفستان از در طرف هیش
بر زدن بقول سروی (در ملاقات) هجاگیری آوردن و حساب بُر دادن ختن کردن - صاحب

و رشیدی و بر زان و جانکه سراج و نوار و موارد ماصراحت اتفاق معنی بالا گوید که رفواری با نیستی
را) کنایه از هر اینکه نهاده شود - صاحب بر زان گردید که

دو کس یا هشت زار دو سه - مرت امگشان خود را با هم از جمیت کا حساب کرنا -

پیش آورند و حساب چند و باختی کنند صاحب (ر ۳۴) بر زدن - بقول بهان و ناصری و چهرو بوا
جاس فرماید که حساب کردن چند نفر قمار را باشد و موارد بعینی بهم برآورده
خان آزر و در مسراج گوید که این اصطلاح مخامر مولف عرض کند که مقصود شان چون نیست
است مولف عرض کند اگر این بالظاهر گیرم که برهم و شخص کردند باشد و صاحب موارد و دسر
پنامکه قول ناصری است مخفیت (ر ۶۷) ترجمه کرد و همین معنی نوشته است که (از هم یک)
وال احمد باشد و معنی حقیقی آن بُر د کردن باز کما بقول بعینی در غصب شدن لی آید و این
و کن پا از معنی بالا ولیکن تردید پنجم حرف اول متندی آنست و عجی نیست که کاتب جاس در
از کلام ظهوری می شود که اکثر محققین برای اینین بیان معنی کلیده تبرابر باشند و اگر
استفادش کرده اند (رباعی) یک روز بزرگ کتابیش را درست داشتم (بهم آوردن) بعضی
عشرتی سرمه زدیم که چون حلقة ز دیم و حلقة بُر در غصب آوردن نیست پس بایی معنی بیان
خوردیم که اینک سرمه زدن از و بوس و کناره کرده محققین بالا که بد و ن سند استعمال پیش کرد
با دلبر خویش هرگز این و نه ز دیم که اگرچه اینی اند شخص قول ناصری سندی را آنند که از هال و زیر
بالا را با عنای د جاس و ناصری که هر دوازده لشکه و مجز در زدن همین بعینی برهم کردن و در غصب
تسیم می کنند ولیکن این سند را متعلق گمان نه آوردن نیامده که این را بذیافت کلمه بر قریب
کشیده کلیده متعلق بعینی اول است که برابری کردن آن داشتم لیکن مأخذ این نمایشند که از هر
باشد مثال (را رو و) قمار بازون که اینک ایکلیت از دن غصب خشم، بعضی حقیقی بلند کردن خشم و

وکنایا پاز برآمده کردن باشد. طرز بیان محققین بالا (۴۵) برآمد. بقول برآن و جامع و بجز و نوای
حقیقت را خطا هنگرد و اندر نصوص است (برآمد). و موارد رسیدن کشته بکنار دریا و بقول صاحب
را به معنی مختلف آن گیریم که خشم و غضب را ناصی رسیدن بقلب دریا مولع عرض کنند
حذف کرده به معنی استعمال کرده اند باقی حالت که از (برآمد) باقی است (آن معنی پیدا می شود نه
مشابق سند استعمال می باشد) که گویند لا کشته برآمد (از محجز در برآمد) اچنانکه گویند لا کشته برآمد
امن چگونه می آید. معاصرین عجم برآمد ندارند (آن معنی رسیدن بساحت پس محجز در برآمد) برآمد
راردو (محجز کانا). بقول آصفیه غصه دلایل این معنی رسیدن باشد موافق قیاس است که
معنی حقیقتی بالازدن گناه پیدایمی گنداز خانم
(۴۳) برآمد. بقول برآن و جامع و ناصی رسیدن به نظر مقصود طرز
و بجز و نواور و موارد معنی از آمده جدا کردن مولع است بیان محققین بالا بخطابی انداز داردو پیشخوا
عرض کنند که معاصرین عجم استعمال در برآمد (۴۴) برآمد. بقول بجز معنی تظهور کردن و
معنی پریشان کردن صحبت می کنند و برآمد بقول نواور و موارد خطا هر و آشکار اشدن را نیز
چنید، هم شنیده ایم. پس معنی بالاز موافق قیاس است (۴۵) بسیاری کرد زنیان نما ایندی چون که ناگه
است و لیکن تجیسم ندارد برای هر کیم اصل است. از افق برآمد رسیدی مولع هوش کند
بلکه منصوص است برای چیزی که معاوره آن که موافق قیاس است که بجز معنی بلند گردشت
باشد داردو پریشان کرنا. ایک دوسرے و بلند شدن چیزی - غما هر و آشکار اشدن آن
سته چیزیم تجیسم ندارد بجزه اندسته مخصوصی

<p>کنایہ از ساخته شدن برائی کاری مولف برزون۔ بـ قول بگرد موارد بعضی برداشتن عرض کند (برزون) بعین آستین چیدن است متعلق با نکره برزون پرورد و بر قاعده ناطق (برزون) که گذشت و راسته شدن برائی چنانکه بر راستین برزون دوگش خانہ ماکو مؤلف عرض کند که دری در حدوده گذشت و از کلام مل عبد الشفی هم گلرہ تر بعین بالاست رارو (اٹھانا مانجا سندی هم در اینجا مذکور۔ طرز بیان صاحبہ اور برزون۔ بـ قول موارد بعضی بالازدن چو خبری و در ازین که قوت بیان ندارد (اردو) آستین و دام بدر دن مؤلف عرض کند (۱) و یکم آستین چیدن (۲) آستین چڑھا که مراجعت قیاس است که تر بعین بالا آمده (ناتخ ۵) قیامت کیون نہ جس دم چڑھا رمن و چو غریب بعین هشتم رارو (برداشنا) آستین فاعل کو صفاتے ساعد سین بیا صفت اٹھانا۔ جیسے آستین چڑھانا، دام اٹھانا۔ برزون برفع مصدر اصطلاحی۔ بـ فـ ر (۴) برزون۔ بـ تحقیق ما مرید علیہ زدن باشد برداشتن بر قاعده ناطق بعین شامل پر جملہ معانیش کم بچالیش می آید بزیادت هشتم (برزون) و سند اعن از کلام ناطق ہے کلرہ تر۔ بر من و ہمہ سافی خاص کر بالا گذشت ذکور رارو (برفع اُتا را)۔</p> <p>من و چہ دخل ہمین تیہم است رارو (دیکھو) برزون دام مصدر اصطلاحی۔ بـ قول نوا زون کے تمام ہے۔</p> <p>برزون آستین مصدر اصطلاحی۔ بـ قول</p>	<p>پہنچ ای شود رارو (فلاہر ہونا)۔ و (۷) برزون۔ بـ قول بگرد موارد بعضی برداشتن عرض کند (برزون) بعین آستین چیدن است متعلق با نکره برزون پرورد و بر قاعده ناطق (برزون) که گذشت و راسته شدن برائی چنانکه بر راستین برزون دوگش خانہ ماکو مؤلف عرض کند که دری در حدوده گذشت و از کلام مل عبد الشفی هم گلرہ تر بعین بالاست رارو (اٹھانا مانجا سندی هم در اینجا مذکور۔ طرز بیان صاحبہ اور برزون۔ بـ قول موارد بعضی بالازدن چو خبری و در ازین که قوت بیان ندارد (اردو) آستین و دام بدر دن مؤلف عرض کند (۱) و یکم آستین چیدن (۲) آستین چڑھا که مراجعت قیاس است که تر بعین بالا آمده (ناتخ ۵) قیامت کیون نہ جس دم چڑھا رمن و چو غریب بعین هشتم رارو (برداشنا) آستین فاعل کو صفاتے ساعد سین بیا صفت اٹھانا۔ جیسے آستین چڑھانا، دام اٹھانا۔ برزون برفع مصدر اصطلاحی۔ بـ فـ ر (۴) برزون۔ بـ تحقیق ما مرید علیہ زدن باشد برداشتن بر قاعده ناطق بعین شامل پر جملہ معانیش کم بچالیش می آید بزیادت هشتم (برزون) و سند اعن از کلام ناطق ہے کلرہ تر۔ بر من و ہمہ سافی خاص کر بالا گذشت ذکور رارو (برفع اُتا را)۔</p> <p>من و چہ دخل ہمین تیہم است رارو (دیکھو) برزون دام مصدر اصطلاحی۔ بـ قول نوا زون کے تمام ہے۔</p> <p>برزون آستین مصدر اصطلاحی۔ بـ قول</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

بعنی هشتم پر زدن (۱) بعضی بلند کر دن (۲) (برزدن) کہ چاہیں گذشت (ظهوری کر بعضی حقیقی است و (۳) مستعد و آمادہ (پر زدن) پر زدن مالہ سراز لب ماکو کہ نشد چنانچہ پر (برزدن آئین) گذشت معانیہ شعلہ از لف تپ ماکو (اردو) مالہ لب جسم پر زبان دارند (عمری سے) اے بر زدن سے بلند کرنا۔ مالہ لب سے سخنانی طاہر ہے و امن پلار اپنے خود سمجھنیں پوشاہ رائے پر زدن القول ضمیمہ بہ بان (۴) شاعر (اردو) (۵) و امن آٹھاٹا (۶) آمادہ درخت و (۷) پر خیر ساختہ و (۸) بلند ہونا سعد عونا۔

پر زدن پسیدی از افق (مصدر و اند بعنی سوم قائم و صاحب نواور اصطلاحی) القول نواور بدلیں پر زدن پر بعضی دو صم و سوم فرمادیکہ (۹) پر جدید بعضی طاہر و آشکار اشدن پسیدی از و (۱۰) پر مالیدہ صاحب ہوار و بدل پسیدی افق است مؤلف عرض کند کہ متعلق اول و دو صم و کر بعضی چہار صم سمجھ کر دو صم است بعضی ششم پر زدن و سند این از عرض کند کہ بعضی پنجم تصحیح کا تبین است کلام پر خیر و مید را نجاذب کو را کہ بوجددہ اول بود۔ پسیدی افق سے طاہر ہونا۔ (مالیدن پسیدی) نوشت و باقی معانی

پر زدن مالہ سراز لب مصدر اصطلاحی و اخل مصدر (زدن) و (پر زدن) بعضی بلند کر دن مالہ سراز لب کیا یہ از است طرز بیان محققین این را بصورت ظاہر شدن مالہ لب متعلق بعضی ششم اسم حاصل فائم کر دو است و صحیح این

است کہ فارسیان بر ماضی مطلق (برزرن) رشیدی ہم این را آورده م مؤلف می گویید
ہے ہتو زندگا دہ کر دہ اند کہ افادہ معنی نہ فول کہ از زبان معاصرن عجم سر و شنیدہ ایکم خیہ
کند (اردو) (۱) شاخ بقول آصفیہ ہوئش بکاف عربی است مرکب است از برزرن و کار
ڈالی شعبید (۲) ایک بنائی ہوئی پھیر میوٹ اسهم فاعل ترکیبی لعینی کار برزرن وارندہ و اخچہ
(۳) بلند وبالیدہ پھیر میوٹ (سی) کاٹی ہوئی بکاف فارسی است مرکب از برزرن و گار
اور جدا کی ہوئی پھیر میوٹ (رہ) ہلی ہوئی لگا ر بقول برہان افادہ معنی فاعلیت کند
پھر میوٹ -

برزرن کار اصطلاح بقول سروری و ترکیب اسقراں باشد کہ صراحتہ بر لفظ پر زکر ہے (۴)
و برہان و جامع وناصری و بحرفتح باوسکون اردو کا شستہ کار - دیکھو ہاندہ دار -
راوزہ ابرزگیر پاشد (ناصر خسر وہ) گہے برزگر اصطلاح بقول بحر و سروری و
حد رو دخوشہ برزگار سے ہو گئے لکبت رشیدی و جامع و جماں تکییری و برہان میوٹ
شاخی با غبانت بہ م مؤلف عرض میکند کہ صراوف برزگار م مؤلف عرض کند کہ مرکب
صاحب ہفت صراحت می کند کہ بکاف است از لفظ پر زکر بچاریش گذشت و گر
عربی است و دیگر محققین ہم مرکز دو ص بقول برہان معنی سازندہ کہ افادہ معنی
روک صہبہت کاف فارسی است گذشتہ فاعلیت کند و قی کہ باکائیہ دیگر ترکیب
و لیکن صاحب جامع در طرز کتابت خود شو زمچو کار گیر و در و و گر و امثال آن
صراعت کاف فارسی کر دہ و صاحب (فخر گرگانی سه) عقل بو دبرزگر دھم رو

تو آب پہش خضر و سیحا و فوح ہے (اردو) موسوم کر دندکہ بر کنار این رو دخانہ و مکھوپر کار۔

برزگری اصطلاح بقول ہفت معنی محمد و دہ بیانی خودش گذشت (اردو) کاشتکاری مولف عرض کند کہ بیانی صد (۱) کرشمہ القبول آصفیہ۔ فارسی اسمہ نہ کہ در آخر برزگر زیادہ کر دہ اند و گیر سیچ آنکہ کا اشارہ بہون کا اشارہ جھانکی (اردو) ڈراغت کاشتکاری بُوت سخنہ عشوہ۔ ناز سخنہ (اردو) نین برزہ بقول سروری و شیدی و ناصری سرگوشیان غیرون سے اشارے و کچے پہ رای چھلہ و مجھیہ بون مہم (۱) بمعنی کرشمہ پو آج آنکھوں سے کشمیر ترے سارے ٹھیک (فرینگ شنطونہ) ہست برزہ کرشمہ ہے (۲) برزہ ایک قلعہ کا نام ہے جو دریا پالا اسپ پو دہ ہزار است بیور اینجی آموکے کنارے پو واقع ہے۔ نہ کہ اسپ مٹھا صاحب برہان نہ کر معنی اقبال فرمائی برزہ میں افتادن مصعد راصطلاحی لہ (۲) نام قلعہ ایت بر کنارہ آب آسو و ہم بقول بہار لازم (برزہ میں آنکھنہن) او بر لغت نہم کو یہ کہ نام رو دخانہ ایت لہی آید (صاحبہ) می تو ان خواند ان صاحب جامع در ہر دو معنی ہمراپش ہو رجہیں خاک احوال مرا پو بسکہ پیش پا رہم عرض کند کہ بمعنی اول اسم جامد فارسی قدیم برزہ ایت کہ مولف عرض باشد و بمعنی دو صم مرب ارکھہ بر و نہم کہ کند کہ وارستہ و بہار از پہن مصعد عالم نام رو دخانہ ایت پس قلعہ را بدین اسم (برزہ میں افتادن تخلیف و صرف) راجھ

گریانہ اسی کو پیغم کہ اختیار طشان مبنی بہ (ایسپرے) گفتگوی پی عرض آخوند کی جائے گا۔
سند باشد کہ در ان اضافتی سبی (کو صرف طویلی بر زمین اقتادہ سنبھل پڑتے ہیں)
حرف است جادار کہ این راست پر (طغراہ) دیدہ زپس پڑھ دیا جائے
کیونکہ سبی (کسے) ہم باہتی حال اسی عماں کو نیتا وہ حرفا کسی بر زمین پر مؤلف خدا
ہیں۔ خواروی اختیار شدن است کند کہ مراوف (بہ خاک اقتادن حرفا) کہ
مراوف (بہ خاک اقتادن) کہ بچالیش بچالیش گذشت و متعلقی با مصدر عاشر (اے
گذشت (اردو) دکھو بخاک اقتادن زمین اقتادن) کہ با از کو رسید (اردو
بر زمین اقتادن تخلیف مصدر اصطلاح دکھو بخاک اقتادن حرفا۔

بقول وارستہ و بحر کنایہ از قبول ناشد (بقول ناشد) پر زمین اقتدار مصدر اصطلاحی
آن حیف است کہ سند استعمال عین ناشد بقول ہمارو انتہا (اکنی یہ از خواروی
مؤلف عرض کند کہ مراوف (بہ خاک انتبار کر دن مؤلف عرض کند کہ موافق
اقتادن تخلیف) است کہ بچالیش گذشت قیاس پاشد حیف است کہ سند استعمال از
و متعلقی پیغم مصدر گذشتہ (اردو) ناشد صاحب بحر (پر زمین اگذرن ای تخلیف
و دکھو بخاک اقتادن تخلیف۔ و حرفا) راقا کھم کر ده معنی قبول ناگذرن
پر زمین اقتادن حرفا مصدر اصطلاح آن نوشت یعنی عامر را خاص کر دو چھپیں
بقول وارستہ و بحر قبول ناشد نہ صرف پاشد حصہ رامی پسند کیم حرفا کہ بچالیت اضافت دیجئیں

اند فرمایک کہ کیا یہ از خواروی اختیار شدن آن تبدیل ہی شود چنانکہ (پر زمین اگذرن سایہ

کلمہ عین حقیقی است (النوری ص) سایہ حلم صائب سے) پیش آن طلاقی دو اپر و بزرگ
بزرگیں اگلندن پوچھا کیا از وقار گرفت پیش وست پوچھا کیا خود کی کافی رکذ تجویز
پوچھا مجدد (بزرگیں اگلندن) (۲۷) ابھی حقیقی کشیدہ باخوبی مبارکہ سجدہ کہ برائی دعا کرنے
و درست ابھی مخوب کر دن ہم کہ شتیٰ کیران غلوب تجویز دران پیش وست رہ بزرگیں وارند وان
را بزرگیں جی اگلندن (اردو) را خوارو یا نیشن ہمیں عادت این اصطلاح قائم شد اور
کرنار (۲) زمین پر ٹوائی جیسے آفتاب پائیسا سایہ بزرگ سجدہ دعا سید کرنے
پڑواں شایعہ (۳) زمین پر گرانا غلوب کرنے بزرگیں حرف نہادن مصدر اصطلاحی
بزرگیں اندھن تکلیف مصادر اصطلاحی مرادف بزرگیں حرف اگلندن کہ بر (بزرگیں)
بزرگیں اندھن صرف بقول بجدد و اگلندن گذشت (ملہوری ص) خوش

مرادف (بزرگیں اگلندن تکلیف و حرف) رہی کہ کامش انتشارت کام بردارو
گذشت مؤلف عرض کند کہ مرادف نہ صرف جسم از شب بزرگیں وجام برداو
(برخاک اندھن) کہ بجا شیش غر کور شد (تکلیف) (اردو) و یک چو بزرگیں اندھن حرف
حروفی بزرگیں اندھن بی تحریک بزرگیں زدن مصدر اصطلاحی بقول

کو از سر بردار منہجی کند مصور بزرگیں بکھر (اردو) بہار مرادف (بزرگیں اگلندن) گذشت
و یک چو بزرگیں اگلندن تکلیف و حرف۔

بزرگیں پیش وست نہادن مصدر از روی نیاز کو سالمہ برداری دشمن
اصطلاحی کنایہ پاشند تجدہ دعا کر دن چون دعائی داشتم پوچھا (النوری ص) جنم

چھوٹ دل میں بزرگین زد پا کنون از دست آپ کو کچھ بچھ پر جھٹا ہے ۔

بزرگین شن [مصدر راص مطلقاً می سہرا و فنا داری بیفتاد کے (صائب س) بزرگین

چند اگر نہ دخور شید تا بان خوش را کہ آسمان (بصوری س) شکدل از خاک را ہش پر نداشت پهارا و عمرہ صیاد ما کے بزرگین خواہش نشان پر جنم پرور کن جگر سکاہ شکار خوش را کہ (اردو و کچھ بزرگین اگنندن ۔

بزرگین مشت می نہم القولہ بقولہما و کچھ بزرگین افتاب ۔

بزرگیں تو اختر [مصدر راص مطلقاً بقولہ و بحر و اند اے تجھرو زخم و رحونت و عقا

با طلب بخود وار و در واقع چنان نیت نہ و بہار سہرا و فنا (بزرگین اگنندن است) مؤلف عرض کند کہ ما انگرے سند استعمال مولف عرض کند کہ منی و انیم کم محققین با پیش نشویں تقولہ اتی یہم کہ نیم کہ معاشریت و نشان این مصدر را از کجا پیدا کرو و اند عجمم بزرگان مدارند و گوش ما تصور دو و سند ہم پیش کرو و نہ و ما از معاصرین بمح معاصرین اہل زبان ازین ساکت و مرسہ الشید یہم۔ اختبار رائٹا ید (اردو و فتوح محققین بالا سند نہڑا و اند (اردو و انگلیز) و بے اختبار کر نہیں پڑو اسما و کچھ بزرگ اور غور کر ہا ہے اور خلاف واقع اپنے زین اگنندن)

بزرگان القول سروری (۱) سرکوچہ و محلت و بقول صاحبان رشیدی و بہنچا کوچہ و بقول صاحبان جامع و سراج و بہان و راجحہ بدل بزرگون (کوچہ و محلت مؤلف عرض کند کہ اسم مفعول تکمیلی است بحقیقی این بالا بستہ و ساختہ